ضیاء الحدیث

جلد ششم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ضیاءالحدیث

جلد ششم

ترتیب

محمد کریم سلطانی

ناشر

مکتبہ صبح نور

جامعہ ریاض العلوم مسجد خضرا پیپلز کالونی فیصل آباد

فون:041-8730834

نام کتاب	ضیاءالحدیث (جلد ششم)
ترتیب	محمد کریم سلطانی
ایڈیشن	دوم سنہ ۲۰۱۰ء
کمپوزنگ	صبح نور کمپیوٹر
ناشر	مکتبہ صبح نور
تعداد	
قیمت	

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؁ ۱؎

ترجمہ:

جس نے اطاعت کی رسول کی تو یقیناً اس نے اطاعت کی اللہ کی۔ اور جس نے منہ پھیرا تو نہیں بھیجا ہم نے آپ کو ان کا پاسبان بنا کر۔

۱؎ سورۃ النساء ۴/۸۰

قَالَ الْاِمَامُ مَالِکٌ ـ رَحِمَهُ اللّٰهُ :

كُلُّ اَحَدٍ يُوْخَذُ مِنْ قَوْلِهٖ وَيُتْرَكُ، اِلَّا صَاحِبَ

هٰذَا الْقَبْرِ اَوْ هٰذِهِ الرَّوْضَةِ ـ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ

ترجمہ:

حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

ہر ایک کا قول لیا بھی جا سکتا ہے اور رد بھی کیا جا سکتا ہے

سوائے اس مکین گنبد خضراء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد مبارک

کے کہ اسے صرف قبول ہی کیا جائے گا۔

صلاح الامۃ ۲/۱۸۲

عمل الیوم واللیلۃ
یعنی

مسنون دعائیں

(جلد دوم)

ضیاء الحدیث

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بیماری اور موت سے متعلق اذکار

پریشانی میں

اَللّٰهُ ، اَللّٰهُ رَبِّی لَا اُشْرِکُ بِهِ شَیْئًا

عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَیْسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:

اَلَا اُعَلِّمُکِ کَلِمَاتٍ تَقُوْلِیْنَهُنَّ عِنْدَ الْکَرْبِ – اَوْفِی الْکَرْبِ – :

اَللّٰهُ ، اَللّٰهُ رَبِّی لَا اُشْرِکُ بِهِ شَیْئًا.

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۸۲)	جلد ۴	صفحہ ۳۳۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۸۲۳)	جلد ۲	صفحہ ۳۶۲
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۷۴۳)	جلد ۲	صفحہ ۲۰۲
قال المحقق	حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۹۸)	جلد ۴	صفحہ ۲۳۶
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۱۵۲۵)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۷
قال الالبانی	صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا:

کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھاؤں جو تم پریشانی کی صورت میں پڑھا کرو:

اَللّٰهُ،اَللّٰهُ رَبِّی لَااُشْرِکُ بِهٖ شَیْئًا۔

اللہ اللہ ہی میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں بناتی۔

-☆-

اللہ سے مانگنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اس کا نام لیا جائے۔ جب بھی ذکر کیا جائے اس علیم وخبیر کو خبر ہوتی ہے کہ فلاں فرزند آدم میرا ذکر کر رہا ہے۔ اور وہ ذکر کی غرض وغایت سے بھی واقف ہے۔ اور جب اسے معلوم ہوتا ہے کہ میرا بندہ دکھ اور پریشانی میں بھی مجھے یاد کرتا ہے تو وہ کرم والا اللہ ضرور کرم فرماتا ہے۔

اس دعا میں دو مرتبہ وحدہ لاشریک کا ذاتی نام ''اللہ'' ذکر کیا گیا ہے جو تمام صفاتی ناموں کے کمالات اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ پھر اس کے بعد ''ربی'' ذکر کر کے اس کی شانِ ربوبیت کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہ دعا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت اسماَ بنت عمیس رضی اللہ عنہا کو سکھائی تھی اور یہ کلمات ارشاد فرمائے تھے:

اَلَااُعَلِّمُکِ کَلِمَاتٍ تَقُوْلِیْهِنَّ عِنْدَالْکَرْبِ۔

کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھادوں جنہیں تم دکھ اور پریشانی کے وقت زبان سے ادا کیا کرو۔

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۶۲۳)	جلد ا	صفحہ ۵۱۲
قال الالبانی	حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۶۹۶۱)	جلد ۱۸	صفحہ ۳۲۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

اگر کوئی تکلیف پہنچ جائے یا نقصان ہو جائے تو

قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اَلْمُؤْمِنُ الْقَوِیُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ ، وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ اِحْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ ، وَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَلَا تَعْجِزْ ، وَإِنْ أَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا تَقُلْ : لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ كَانَ كَذَا وَكَذَا ، وَلَكِنْ قُلْ : قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ فَإِنَّ: لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۶۶۳)	جلد۴	صفحہ۲۰۵۲
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۷۹)	جلد۱	صفحہ۷۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۱۶۸)	جلد۴	صفحہ۴۹۵
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۳۸۲)	جلد۹	صفحہ۲۳۰

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

طاقتور مومن زیادہ بہتر ہے اور اللہ کو زیادہ محبوب ہے کمزور مومن سے۔ اور ہر ایک (قوی اور ضعیف) میں خیر وبھلائی ہے، اس چیز کی حرص کیجئے جو تمہیں نفع دے۔ اور اللہ سے مدد طلب کیجئے اور ہمت نہ ہاریئے۔

اور اگر تمہیں کچھ (نقصان) پہنچ جائے تو یہ مت کہئے اگر میں ایسا کرلیتا تو ایسا ہو جاتا۔ البتہ یہ کہئے کہ

قَدَّرَ اللّٰہُ وَمَاشَاءَ فَعَلَ

اللہ تعالیٰ نے تقدیر میں ایسے ہی لکھا تھا اور وہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ کیونکہ لَو (اگر) کا لفظ شیطان کے عمل کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

-☆-

السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۸۳)	جلد ۹	صفحہ ۲۳۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۸۴)	جلد ۹	صفحہ ۲۳۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۸۵)	جلد ۹	صفحہ ۲۳۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۸۶)	جلد ۹	صفحہ ۲۳۲
مشکوۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۲۲۸)	جلد ۵	صفحہ ۵۳
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۶۵۰)	جلد ۲	صفحہ ۱۱۲۹
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۷۷۷)	جلد ۸	صفحہ ۴۲۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۸۱۳)	جلد ۹	صفحہ ۱۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

مصیبت کے وقت

لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ ، لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمُ

لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمُ

عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ عِنْدَ الْکَرْبِ:

لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمُ ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمُ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۴۵)	جلد۴	صفحہ ۱۹۹۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۴۶)	جلد۴	صفحہ ۱۹۹۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۴۲۶)	جلد۴	صفحہ ۲۳۱۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۴۳۱)	جلد۴	صفحہ ۲۳۱۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۳۰)	جلد۴	صفحہ ۲۰۹۲
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۸۳)	جلد۴	صفحہ ۳۳۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۲۳۵)	جلد۳	صفحہ۴۱۵
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۷۲۵)	جلد۲	صفحہ۲۰۳
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۱۳)	جلد۹	صفحہ۲۲۲
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۸۲۵)	جلد۲	صفحہ۳۶۲
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۱۳)	جلد۹	صفحہ۲۲۲
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۹۳)	جلد۴	صفحہ۲۴۳
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۰۱۲)	جلد۳	صفحہ۲۸۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۹۷)	جلد۳	صفحہ۵۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۲۳،)	جلد۳	صفحہ۷۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۲۸)	جلد۷	صفحہ۱۳۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۲۵)	جلد۳	صفحہ۷۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۳۷)	جلد۳	صفحہ۱۳۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۶۸)	جلد۳	صفحہ۱۶۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۱۲۷)	جلد۳	صفحہ۳۵۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۳۵۳)	جلد۳	صفحہ۴۱۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۵۳)	جلد۳	صفحہ۳

مصیبت کے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے:

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمُ.

اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی الٰہ-عبادت کے لائق-نہیں جوعظیم ہے حلم والا ہے۔اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی الٰہ-عبادت کے لائق-نہیں جوعرش عظیم کا رب ہے یا عرش کا ربِ عظیم ہے۔اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی الٰہ-عبادت کے لائق-نہیں جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عرش کریم کا رب ہے یا عرش کا ربِ کریم ہے۔

-☆-

اللہ دلوں کے بھیدوں سے واقف ہے۔جب کوئی پریشان حال اللہ کی تعریف ان کلمات طیبات سے کرے گا تو یقیناً اللہ کی رحمت اس کے دل میں جھانکے گی۔اللہ کی رحمت کا دل میں جھانکنا ہی پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے کافی ہے۔

انسان پر مختلف حالتیں آتی ہیں کبھی خوشی، کبھی غمی، کبھی راحت اور کبھی پریشانی، مومن ہر حالت میں اللہ کو یاد کرتا ہے۔لیکن پریشانی میں یاد کا رنگ کچھ اور ہوتا ہے رقت سے نکلے ہوئے الفاظ اللہ کو بڑے محبوب ہیں اس لئے اس فکر و پریشانی کے عالم میں اللہ کی تعریف و توصیف سے پریشانیاں بالکل ختم ہو جائیں گی۔

-☆-

قَالَ ابْنُ بَطَّالٍ : حَدَّثَنِي اَبُوْبَكْرٍ الرَّازِيُّ قَالَ :

كُنْتُ بِاَصْبَهَانَ عِنْدَ اَبِيْ نُعَيْمٍ اَكْتُبُ الْحَدِيْثَ عَنْهُ ، وَهُنَاكَ شَيْخٌ يُقَالُ لَهُ : اَبُوْبَكْرِبْنُ عَلِيٍّ ، عَلَيْهِ مَدَارُ الْفُتْيَا ، فَسُعِيَ بِهٖ عِنْدَ السُّلْطَانِ فَسَجَنَهُ ، فَرَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ وَجِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ يَمِيْنِهٖ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ

بِالتَّسْبِيحِ لَايَفْتَرُ ، فَقَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

قُلْ لِأَبِي بَكْرِ بْنِ عَلِيٍّ : يَدْعُوْ بِدُعَاءِ الْكَرْبِ الَّذِي فِي صَحِيحِ الْبُخَارِيِّ حَتّٰى يُفَرِّجَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

فَاَصْبَحْتُ فَاَخْبَرْتُهُ فَدَعَا بِهٖ فَلَمْ يَكُنْ اِلَّا قَلِيْلًا حَتّٰى اُخْرِجَ مِنَ السِّجْنِ.

عمدۃ القاری ۲۲/۱۴۰

حضرت ابن بطال رحمہ اللہ نے فرمایا:

مجھے ابوبکر الرازی نے بیان کیا میں اصبھان میں حضرت ابونعیم رحمہ اللہ کے پاس تھا ان سے حدیث پاک لکھتا تھا ۔وہاں ایک شیخ تھے جنہیں ابوبکر بن علی کہا جاتا تھا اور فتوی کا مدار انہیں پر تھا ۔ان کے خلاف بادشاہ وقت سے لوگوں نے طرح طرح کی باتیں شروع کر دیں ۔بادشاہ نے انہیں قید کر دیا ۔

میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دائیں ہاتھ حضرت جبریل امین علیہ السلام تھے ان کے ہونٹ مبارک اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہوئے مسلسل متحرک تھے ۔مجھ سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

ابوبکر بن علی کو میرا پیغام پہنچا دو کہ جو دعاء الکرب صحیح البخاری میں مرقوم ہے وہ دعا اللہ تعالیٰ سے مانگے حتی کہ اللہ تعالیٰ اس سے یہ تنگی دور فرمادے ۔وہ فرماتے ہیں:

میں صبح کو ان ابوبکر بن علی کے پاس گیا انہیں رات خواب والا معاملہ سنا دیا تو انہوں نے اس دعا کو مانگا ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ انہیں جیل سے نکال دیا گیا ۔

-☆-

قَالَ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ:

اَرْسَلَ اِلَيَّ الْحَجَّاجُ فَقُلْتُهُنَّ ، فَقَالَ وَاللّٰهِ اَرْسَلْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اُرِيْدُ اَنْ اَقْتُلَكَ

فَلَاَنْتَ الْیَوْمَ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ کَذَا وَکَذَا وَزَادَ فِیْ لَفْظِہٖ :

فَسَلْ حَاجَتَکَ.

عمدۃ القاری ۲۲/۱۷۰

حضرت امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

حجاج بن یوسف نے مجھے بلایا تو میں نے یہ دعا مانگ لی تو جب میں اس کے پاس پہنچا تو اس نے کہا:

اللہ کی قسم! میں نے آپ کو اس لئے بلایا تھا کہ میں آپ کو قتل کرنا چاہتا تھا لیکن آج آپ مجھے فلاں فلاں سے بھی زیادہ محبوب ہیں، کسی چیز کی ضرورت ہو تو بیان کیجئے

-☆-

تکلیف کے وقت

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَرِيْمُ الْعَظِيْمُ ، سُبْحَانَهٗ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيٍّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ – قَالَ : لَقَّنَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ ، وَاَمَرَنِيْ اِنْ نَزَلَ بِيْ كَرْبٌ اَوْ شِدَّةٌ اَنْ اَقُوْلَهَا:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَرِيْمُ الْعَظِيْمُ ، سُبْحَانَهٗ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۰۱)	جلد ۱	صفحہ ۴۷۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۱۲)	جلد ۱	صفحہ ۴۷۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۲۶)	جلد ۱	صفحہ ۴۸۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۶۳)	جلد ۲	صفحہ ۱۲۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ان کلمات کی تلقین فرمائی اور مجھے حکم ارشاد فرمایا کہ جب مجھے کوئی تکلیف یا شدت لاحق ہو تو میں یہ کلمات ادا کروں:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَرِيْمُ الْعَظِيْمُ ، سُبْحَانَهٗ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمُ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

اللہ کریم وعظیم کے علاوہ کوئی الٰہ ۔لائق عبادت۔ نہیں ،اس کی ذات ہر عیب سے پاک ہے وہ بڑی برکت والا اور بلند و بالا ہے ۔عرش کا رب عظیم ہے تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو رب العلمین ہے۔

-☆-

المستدرک للحاکم رقم الحدیث (۱۸۷۳) جلد۲ صفحہ ۱۴ا۷

قال الحاکم ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم ولم یخرجاہ

پریشان حالی میں

اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَکَ اَرْجُوْ ، فَلَاتَکِلْنِی اِلٰی نَفْسِی
طَرْفَةَ عَیْنٍ ، وَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّهٗ ، لَااِلٰهَ اِلَّااَنْتَ

عَنْ اَبِی بَکْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

دَعْوَاتُ الْمَکْرُوْبِ : اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَکَ اَرْجُوْ فَلَا تَکِلْنِی اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ ، وَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّهٗ ، لَااِلٰهَ اِلَّااَنْتَ .

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۳۳۶)	جلد ۱۵	صفحہ ۲۱۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۴۳۰)	جلد ۱۵	صفحہ ۱۹۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۲۶)	جلد ۱	صفحہ ۳۴۲
قال الالبانی	صحیح الاسناد		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۱۸۰)	جلد ۳	صفحہ ۳۶۲
قال الالبانی	صحیح الاسناد		

ترجمة الحديث،

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

پریشان حال کیلئے یہ دعا ہے:

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِي اِلٰى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ ، وَاَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں تو مجھے آنکھ جھپکنے تک کیلئے بھی میرے نفس کے حوالے نہ کرنا، اور میرے تمام معاملات درست فرما تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

-☆-

صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۵۰۹۰)	جلد ۳	صفحہ ۲۵۰
قال الالبانی	حسن الاسناد		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۰۳)	جلد ۳	صفحہ ۴۴۳
قال الالبانی	صحیح الاسناد		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۲۶۰)	جلد ۱۵	صفحہ ۱۹۸
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۲۸۸)	جلد ۱۵	صفحہ ۲۰۷
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		

بری بیماریوں سے بچنے کیلئے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجذَامِ وَسَیِّیءِ الْاَسْقَامِ

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجذَامِ وَسَیِّیءِ الْاَسْقَامِ.

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث(۱۵۵۴)	جلد۱	صفحہ۴۲۵
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۲۹۳۸)	جلد۱۱	صفحہ۶۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۱۲۸۱)	جلد۱	صفحہ۲۷۵
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث(۷۸۷۶)	جلد۷	صفحہ۲۲۴
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۱۰۱۷)	جلد۳	صفحہ۲۹۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۲۴۰۲)	جلد۳	صفحہ۲۲

ترجمة الحديث،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجَذَامِ وَسَیِّیءِ الْاَسْقَامِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں برص کی بیماری سے، دیوانگی سے، کوڑھ سے اور ہر قسم کی بُری بیماریوں سے۔

-☆-

حصول شفا کیلئے

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْھِبَ الْبَأْسِ اِشْفِ اَنْتَ
الشَّافِیْ لَاشَافِیَ اِلَّا اَنْتَ ، شِفَاءً لَایُغَادِرُ سَقَمًا

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ قَالَ لِثَابِتٍ رَحِمَہُ اللّٰہُ :
اَلَا اَرْقِیْکَ بِرُقْیَۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : بَلٰی . قَالَ:
اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْھِبَ الْبَأْسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَاشَافِیَ اِلَّا اَنْتَ ، شِفَاءً
لَا یُغَادِرُ سَقَمًا.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۴۲)	جلد۴	صفحہ ۱۸۳۲
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۳۰۳)	جلد۱	صفحہ ۲۷۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۳۸۹۰)	جلد۲	صفحہ ۴۶۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۹۷۳)	جلد۱	صفحہ ۴۹۹
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۴۷۱)	جلد۱۰	صفحہ ۴۹۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحدیث:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ثابت بُنانی رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا:

کیا میں تمہیں حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم والا دم نہ کروں؟ انہوں نے عرض کی ضرور کیجئے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یوں کہا:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْھِبَ الْبَأْسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَاشَافِیَ اِلَّا اَنْتَ، شِفَاءً لَایُغَادِرُ سَقَمًا۔

اے اللہ! اے تمام انسانوں کے رب! اے بیماریوں کو دور فرمانے والے! شفا عطا فرما (تمام بیماریوں سے) تو ہی شفا عطا فرمانے والا ہے۔ تیرے بغیر کوئی شفا دینے والا نہیں۔ ایسی شفا عطا فرما جو بیماری کو نہ چھوڑے (ان کا نشان تک مٹا دے)۔

-☆-

السنن الکبری　رقم الحدیث (۱۰۷۹۴)　جلد ۹　صفحہ ۳۷۵

بیماری سے شفا کیلئے

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ ۝

عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ التَّمِيْمِيِّ عَنْ عَمِّهِ اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – فَاَسْلَمَ ثُمَّ اَقْبَلَ رَاجِعًا مِنْ عِنْدِهِ ، فَمَرَّ عَلَى قَوْمٍ عِنْدَهُمْ رَجُلٌ مَجْنُوْنٌ مُوْثَقٌ بِالْحَدِيْدِ ، فَقَالَ اَهْلُهُ:

اِنَّا حُدِّثْنَا اَنَّ صَاحِبَكُمْ هٰذَا قَدْ جَاءَ بِخَيْرٍ فَهَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ تُدَاوُوْنَهُ فَرَقَيْتُهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَبَرَأَ فَاَعْطَوْنِيْ مِائَةَ شَاةٍ ، فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – فَاَخْبَرْتُهُ ، فَقَالَ:

هَلْ اِلَّا هٰذَا ، وَقَالَ مُسَدَّدٌ فِيْ مَوْضِعٍ آخَرَ:

هَلْ قُلْتَ غَيْرَ هٰذَا ؟ قُلْتُ : لَا ، قَالَ:

خُذْهَا فَلَعَمْرِی لَمَنْ اَكَلَ بِرُقْيَةِ بَاطِلٍ لَقَدْ اَكَلْتَ بِرُقْيَةِ حَقٍّ.

ترجمة الحديث،

جناب خارجہ بن صلت تمیمی اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور اسلام قبول کیا۔ پھر وہ آپ کی خدمت میں حاضری کے بعد واپس لوٹے تو ان کا ایک قوم کے پاس سے گزر ہوا۔ ان کے پاس ایک آدمی تھا جو مجنون ودیوانہ تھا اور لوہے کی زنجیروں میں باندھا ہوا تھا۔ تو اس کے اھل خانہ نے کہا:

ہمیں یہ بیان کیا گیا ہے کہ تمہارے یہ صاحب (یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) خیر وبھلائی لے کر آئے ہیں۔ تو کیا تمہارے پاس کوئی چیز ہے جس سے تم زنجیروں میں باندھے ہوئے آدمی کا علاج کرسکو؟ تو (راوی فرماتے ہیں):

میں نے فاتحۃ الکتاب سے دم کیا۔ یعنی سورۃ فاتحہ پڑھ کر پھونک لگائی تو وہ تندرست ہو گیا۔ انہوں نے مجھے ایک سو بھیڑیں دیں تو میں حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ سے سارا ماجرہ عرض کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمایا:

کیا صرف اسی سے یعنی کیا صرف سورۃ فاتحہ پڑھ کر اس پر پھونک ماری؟ جناب مسدد نے دوسرے موقع پر یوں کہا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا:

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۷۳۲)	جلد ۱۲	صفحہ ۱۰۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۸۹۶)	جلد ۳	صفحہ ۲۷
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ	رقم الحدیث (۲۰۲۷)	جلد ۵	صفحہ ۴۳
قال الالبانی	صحیح الاسناد		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۷۳۲)	جلد ۷	صفحہ ۲۶۷
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۲۰۵۵)	جلد ۳	صفحہ ۷۷۹
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		

کیا اس سورۃ فاتحہ کے علاوہ بھی تم نے پڑھا؟ میں نے عرض کی: نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یہ بھیڑیں لے لو۔ مجھے میری زندگی کی قسم! لوگ باطل ونا جائز دم کر کے کھاتے ہیں لیکن تم یقیناً حق اور سچ والا دم کر کے کھایا ہے۔

-☆-

عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ التَّمِيمِيِّ عَنْ عَمِّهِ اَنَّهُ قَالَ :

اَقْبَلْنَا مِنْ عِنْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَاَتَيْنَا عَلٰى حَيٍّ مِنَ الْعَرَبِ فَقَالُوْا : اِنَّا اُنْبِئْنَا اَنَّكُمْ قَدْ جِئْتُمْ مِنْ عِنْدِ هٰذَا الرَّجُلِ بِخَيْرٍ ، فَهَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ دَوَاءٍ اَوْ رُقْيَةٍ ، فَاِنَّ عِنْدَنَا مَعْتُوْهًا فِي الْقُيُوْدِ ، قَالَ : فَقُلْنَا : نَعَمْ ، قَالَ :

فَجَاؤُوْا بِمَعْتُوْهٍ فِي الْقُيُوْدِ قَالَ: فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ غُدْوَةً وَعَشِيَّةً كُلَّمَا خَتَمْتُهَا اَجْمَعُ بُزَاقِيْ ثُمَّ اَتْفُلُ ، قَالَ :

فَكَاَنَّمَا نُشِطَ مِنْ عِقَالٍ : قَالَ ، فَاَعْطَوْنِيْ جُعْلًا ، فَقُلْتُ : لَا ، حَتّٰى اَسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَقَالَ :

كُلْ فَلَعَمْرِي مَنْ اَكَلَ بِرُقْيَةٍ بَاطِلٍ لَقَدْ اَكَلْتَ بِرُقْيَةِ حَقٍّ.

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۷۳۳)	جلد ۱۶	صفحہ ۱۱
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۳۴۲۰)	جلد ۲	صفحہ ۳۵۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۳۸۹۷)	جلد ۲	صفحہ ۴۷۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۳۹۰۱)	جلد ۲	صفحہ ۴۷۲
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۰۳)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۹

ترجمة الحديث

جناب خارجہ بن صلت تمیمی اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے روانہ ہوئے اور ایک قبیلہ عرب کے ہاں پڑاؤ کیا۔انہوں نے کہا:

ہمیں خبر ملی ہے کہ تم اس آدمی کے پاس سے کوئی خیر لے کر آئے ہو تو کیا تمہارے پاس کوئی دوا یا دم ہے کہ ہمارے ہاں ایک مجنون ہے جو زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے؟ ہم نے کہا:

ہاں ہے۔چنانچہ وہ اس مجنوں کو جو زنجیروں میں جکڑا ہوا تھا لے آئے میں اس پر صبح وشام تین روز تک سورہ فاتحہ پڑھتا رہا، جب میں سورۃ مکمل کرتا تو اپنا لعاب جمع کرتا اور اس پر پھونک دیتا تھا۔انہوں نے بیان کیا:

پھر گویا کہ وہ اپنے بندھن سے کھل گیا اور انہوں نے مجھے بکریوں کا ریوڑ دیا میں نے کہا:

نہیں حتی کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ لوں تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کھالو۔مجھے میری زندگی کی قسم! لوگ باطل وناجائز دم کر کے کھاتے ہیں لیکن تم یقیناً حق اور سچ والا دم کر کے کھاؤ گے۔

-☆-

جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۷۳۳)	جلد ۷	صفحہ ۲۶۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۴۹۳)	جلد ۷	صفحہ ۱۷
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۳۰۲۷)	جلد ۵	صفحہ ۴۳
قال الالبانی	صحیح الاسناد		

زیادہ تکلیف کے وقت

اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مَاکَانَتِ الْحَیَاۃُ خَیْرًا لِّیْ
وَتَوَفَّنِیْ اِذَا کَانَتِ الْوَفَاۃُ خَیْرًا لِّیْ

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ: لَا یَتَمَنَّیَنَّ اَحَدُکُمُ الْمَوْتَ مِنْ ضُرٍّ اَصَابَہٗ ، فَاِنْ کَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْیَقُلْ: اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مَا کَانَتِ الْحَیَاۃُ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا کَانَتِ الْوَفَاۃُ خَیْرًا لِّیْ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۶۷۱)	جلد۴	صفحہ۱۸۱۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۵۱)	جلد۴	صفحہ۱۹۹۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۸۰)	جلد۴	صفحہ۲۳۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۹۵۹،۱۹۶۰)	جلد۲	صفحہ۳۷۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۴۷۵)	جلد۷	صفحہ۲۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۸۲۹،۱۰۸۳۱)	جلد۹۷	صفحہ۳۸۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۸۳۲،۱۰۸۳۳)	جلد۹۷	صفحہ۳۸۹
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۵۳۳)	جلد۲	صفحہ۱۸۰
قال الالبانی:	متفق علیہ		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت انس -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

تم میں سے کوئی کسی مصیبت کے نازل ہونے کی وجہ سے موت کی تمنا و آرزو نہ کرے اگر وہ ضرور ہی تمنا کرنے والا ہو تو یوں کہے:

اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مَا کَانَتِ الْحَیَاۃُ خَیْرًا لِیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا کَانَتِ الْوَفَاۃُ خَیْرًا لِیْ۔

اے اللہ! مجھے حیاۃ (زندگی) دیے رکھنا جب تک زندگی میرے لئے بہتر ہے اور مجھے اس وقت موت دینا جب موت میرے لئے بہتر ہو۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۹۱۸)	جلد۱۰	صفحہ۳۲۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۹۵۴)	جلد۱۰	صفحہ۳۳۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۶۹۱)	جلد۱۰	صفحہ۵۵۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۰۹۹)	جلد۱۱	صفحہ۱۰۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۵۱۳)	جلد۱۱	صفحہ۲۲۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۹۲۹)	جلد۱۱	صفحہ۳۲۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۲۶۵)	جلد۴	صفحہ۵۴۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۳۱۰۹)	جلد۳	صفحہ۲۷۶
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۳۱۰۸)	جلد۲	صفحہ۲۷۶
قال الالبانی:	صحیح بالفاظ مختصر		

صحیح سنن ترمذی	رقم الحدیث (٩٧٠)	جلد١	صفحہ٤٩٨
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (٣٣٧٠)	جلد٣	صفحہ٣١٥
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (١٠٢٧)	جلد٢	صفحہ٣٨٠
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٧٦١١)	جلد٢	صفحہ١٢٦١
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (٤٩٣٣)	جلد٤	صفحہ١٥٢
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٩٦٨)	جلد٣	صفحہ٢٢٨
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٩٦٩)	جلد٣	صفحہ٢٥٠
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٢٩٦٦)	جلد٧	صفحہ٢٣٢
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٣٠٠١)	جلد٧	صفحہ٢٦٧
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		

بری موت سے بچنے کیلئے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَدْمِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ التَّرَدِّی ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْغَرَقِ ، وَالْحَرَقِ ، وَالْھَرَمِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ یَتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ ، وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا ، وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا

عَنْ اَبِی الْیَسَرِ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلہٖ وَسَلَّمَ – کَانَ یَدْعُوْ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَدْمِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ التَّرَدِّی ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْغَرَقِ ، وَالْحَرَقِ ، وَالْھَرَمِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ یَتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ ، وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا ، وَاَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا۔

ترجمة الحدیث:

حضرت ابی یسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا

فرمایا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَدْمِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ التَّرَدِّی ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْغَرَقِ ، وَالْحَرَقِ ، وَالْھَرَمِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ یَتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ ، وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا ، وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا ۔

اے اللہ ! میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں کہ کسی مکان یا دیوار کے نیچے دب کر مر جانے سے اور تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں کہ کسی بلندی سے گر کر مر جانے سے ۔

میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں غرق ہو کر مر جانے سے،جل کر مر جانے سے،اور بے کار کر دینے والے بڑھاپے سے ۔

اور تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں کہ موت کے وقت شیطان مجھے بدحواس کر کے ایمان ضائع کر دے،اور تیری پناہ وحفاظت کا طلب گار ہوں میں،تیری راہ میں پیٹھ پھیر کر مر جانے سے ۔اور میں تیری پناہ حفاظت چاہتا ہوں سانپ یا بچھو کے ڈسنے سے موت واقع ہو جانے سے ۔

جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۹۶)	جلد۴	صفحہ۳۰۲
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۵۵۳)	جلد۱	صفحہ۴۲۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۸۲)	جلد۴	صفحہ۲۷۵
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۴۲۲)	جلد۱۲	صفحہ۴۱۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۴۲۳)	جلد۱۲	صفحہ۴۱۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۹۱۷)	جلد۷	صفحہ۲۳۸
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۹۱۸)	جلد۷	صفحہ۲۳۹
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۹۱۹)	جلد۷	صفحہ۲۳۹
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۵۵۲)	جلد۱	صفحہ۴۲۵
قال الالبانی	صحیح		

بیمار یا زخمی کیلئے دعا

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا
يُشْفٰى بِهٖ سَقِيْمُنَا ، بِاِذْنِ رَبِّنَا

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا :

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اشْتَكَى الْاِنْسَانُ الشَّيْءَ مِنْهُ اَوْ كَانَتْ بِهٖ قَرْحَةٌ اَوْ جُرْحٌ ، قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِاُصْبُعِهٖ هٰكَذَا ، وَوَضَعَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ الرَّاوِی سَبَّابَتَهٗ بِالْاَرْضِ ثُمَّ رَفَعَهَا وَقَالَ :

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى بِهٖ سَقِيْمُنَا ، بِاِذْنِ رَبِّنَا .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۴۵)	جلد۴	صفحہ۱۸۴۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۴۶)	جلد۴	صفحہ۱۸۴۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۹۴)	جلد۳	صفحہ۱۷۴۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۷۱۹)	جلد۳	صفحہ۲۵۴
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۹۷۳)	جلد۷	صفحہ۲۳۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

ترجمۃ الحدیث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب ایسا آدمی آتا جس کو بیماری کی شکایت ہوتی یا اس کو کوئی پھنسی یا زخم وغیرہ ہوتا تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی انگلی اس طرح رکھتے۔حضرت سفیان بن عیینہ راوی حدیث نے اپنی انگشت شہادت زمین پر رکھی پھر اٹھائی اور پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى بِهٖ سَقِيْمُنَا ، بِاِذْنِ رَبِّنَا.

بسم اللہ ہماری زمین کی خاک ہم میں سے کسی کے لعاب کے ساتھ،اس کے ذریعے ہمارے بیمار کو شفادی جاتی ہے ہمارے رب کے اذن سے۔

-☆-

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۵۲۱)	جلد ۴	صفحہ ۱۳۹
قال محمود محمود محمود	الحدیث متفق علیہ		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۵۰۸)	جلد ۷	صفحہ ۷۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۹۵)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۶
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۴۷۶)	جلد ۲	صفحہ ۱۵۸
قال الالبانی	متفق علیہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۳۹۸)	جلد ۱۷	صفحہ ۳۸۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۷۰۸)	جلد ۷	صفحہ ۲۵۶
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۸۹۵)	جلد ۲	صفحہ ۴۷۰
قال الالبانی	صحیح		

مریض کی عیادت - تیمارداری کرنے والا
مریض کیلئے شفا کی دعا مانگے کہ
یہ مریض تندرست ہو کر وہ جہاد کرے یا
کسی جنازہ میں شریک ہو

اَللّٰھُمَّ اشْفِ عَبْدَکَ ، یَنْکَأُ لَکَ عَدُوًّا
اَوْ یَمْشِیْ لَکَ اِلٰی جَنَازَۃٍ

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عَمْرِوبْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَاقَالَ : قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ :

اِذَا جَاءَ الرَّجُلُ یَعُوْدُ مَرِیْضًا فَلْیَقُلْ :

اَللّٰھُمَّ اشْفِ عَبْدَکَ ، یَنْکَأُ لَکَ عَدُوًّا اَوْ یَمْشِیْ لَکَ اِلٰی جَنَازَۃٍ.

صحیح سنن ابوداؤد رقم الحدیث (۳۱۰۷) جلد۲ صفحہ۲۷۶
قال الالبانی صحیح

ترجمة الحدیث،

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب کوئی شخص کسی مریض کی عیادت کیلئے جائے تو اسے چاہئے کہ یوں کہے:

اَللّٰھُمَّ اشْفِ عَبْدَکَ یَنْکَأُ لَکَ عَدُوًّا اَوْ یَمْشِیْ لَکَ اِلٰی جَنَازَۃٍ۔

اے اللہ! اپنے بندے کو شفا عنایت فرما (اور ایسی کامل شفا عطا فرما کہ)، یہ تیری راہ میں تیری رضا کیلئے کسی دشمن اسلام کو زخم لگائے یا تیری رضا کیلئے کسی جنازہ میں شریک ہو۔

-☆-

مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۵۹۷)	جلد۲	صفحہ۱۶۵
قال الالبانی	اسنادہ حسن		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۶۶)	جلد۱	صفحہ۱۴۲
قال الالبانی	حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۶۰۰)	جلد۶	صفحہ۱۷۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۲۷۳)	جلد۲	صفحہ۴۹۴
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم ولم یخرجاہ		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۰۱۳)	جلد۲	صفحہ۷۶۵
قال الحاکم	ھذا حدیث مصری صحیح الاسناد		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۳۰۴)	جلد۳	صفحہ۳۹۰
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۸۹۷)	جلد۶	صفحہ۷۳۹
قال المحقق	صحیح		

حالت مرض میں یہ کلمات طیبات ادا کرنے والا آگ کے عذاب سے نجات پا جاتا ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

عَنْ أَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِیِّ ، وَاَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُمَا شَهِدَا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ:

مَنْ قَالَ : لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ، صَدَّقَهٗ رَبُّهٗ ، فَقَالَ :

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَاَنَا اَكْبَرُ وَاِذَا قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ قَالَ: يَقُوْلُ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَحْدِیْ لَا شَرِيْكَ لِیْ وَاِذَا قَالَ : لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، قَالَ :

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا لِيَ الْمُلْكُ وَلِيَ الْحَمْدُ ، وَاِذَا قَالَ : لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ : لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِيْ.

وَكَانَ يَقُوْلُ : مَنْ قَالَهَافِيْ مَرَضِهٖ ثُمَّ مَاتَ لَمْ تَطْعَمْهُ النَّارُ.

ترجمة الحديث:

حضرت ابوسعید خدری اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے،ان دونوں نے گواہی دی کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا:

جس شخص نے کہا:

لَااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ کےعلاوہ کوئی الہ-عبادت کےلائق نہیں اوراللہ سب سے بڑا ہے۔تو اس کارب اس کی

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۷۱۳)	جلد۱	صفحہ۱۸۳
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۵۱۰۲)	جلد۲	صفحہ۳۱۹
قال المحقق	حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۳۲۸۱)	جلد۳	صفحہ۳۶۱
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۳۷۹۴)	جلد۲	صفحہ۲۸۱
قال محمودمحمودمحمود	الحدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۸۵۱)	جلد۳	صفحہ۱۳۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۳۴۳۰)	جلد۳	صفحہ۴۱۲
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث(۹۷۷۴)	جلد۹	صفحہ۱۸
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث(۱۰۱۰۸)	جلد۹	صفحہ۱۳۷
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۲۳۵۰)	جلد۲	صفحہ۴۳۶
جامع الاصول	رقم الحدیث(۲۳۲۶)	جلد۴	صفحہ۳۲۱
قال المحقق	صحیح		

تصدیق کرتا ہے اور فرماتا ہے:

میرے علاوہ کوئی الٰہ۔عبات کے لائق نہیں اور میں سب سے بڑا ہوں ۔اور اگر بندہ کہے:

لَااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ.

اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی الٰہ۔عبادت کے لائق نہیں وہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

میرے علاوہ کوئی الٰہ۔عبادت کے لائق نہیں اور میں واحد ہوں میرا کوئی شریک نہیں ۔اور اگر بندہ کہے:

لَااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ.

کوئی الٰہ۔عبادت کے لائق نہیں سوائے اللہ کے۔بادشاہی اسی کی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں۔تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے:

کوئی االٰہ۔عبادت کے لائق نہیں سوائے میرے۔میرے لئے ہی بادشاہی ہے۔اور اگر بندہ کہے:

لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

کوئی الٰہ۔عبادت کے لائق نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کے پاس نہ کوئی طاقت ہے نہ قوت ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

کوئی الٰہ۔عبادت کے لائق نہیں سوائے میرے اور میرے علاوہ کسی کے پاس نہ کوئی طاقت ہے نہ قوت ہے ۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے:

جو شخص حالت مرض میں یہ کلمات کہے اور پھر فوت ہوجائے تو اس کو آگ نہیں کھائے گی۔

—☆—

حضرت جبریل امین علیہ السلام کا دم

بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْعَیْنِ حَاسِدٍ ، اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ ، بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ جِبْرِیْلَ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ :

یَامُحَمَّدُ اشْتَکَیْتَ ؟ قَالَ:

نَعَمْ ، قَالَ : بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنِ حَاسِدٍ ، اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ ، بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ ۔

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور کہا:

اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے وہ ذات جس کی بار بار تعریف کی جاتی ہے! کیا آپ بیماری

کی شکایت کرتے ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ہاں۔حضرت جبریل علیہ السلام نے یہ دم کیا:

بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنِ حَاسِدٍ ، اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ ، بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ۔

اللہ کے نام سے میں آپ کو دم کرتا ہوں ہر اس شے سے جو آپ کو تکلیف پہنچائے۔اور ہر نفس اور ہر حسد کرنے والی آنکھ کے شر سے اللہ تعالیٰ آپ کو شفا عطا فرمائے گا۔میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں۔

-☆-

جبریل امین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم ایک دن حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مزاج پرسی کے لئے حاضر خدمت ہوئے انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی:

یَامُحَمَّدُ اشْتَکَیْتَ؟

اے وہ ذات جس کی بار بار تعریف کی جاتی ہے! کیا آپ کو تکلیف ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اثبات میں جواب دیا۔اس پر جبریل امین علیہ السلام نے یہ دعا پڑھی۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنِ حَاسِدٍ ،

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۸۶)	جلد۳	صفحہ۱۷۱۸
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۹۷۲)	جلد۱	صفحہ۴۹۸
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۱۳)	جلد۷	صفحہ۱۳۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۷۷)	جلد۹	صفحہ۳۷۰
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۳۷۹)	جلد۲	صفحہ۱۵۹
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۵۲۳)	جلد۲	صفحہ۱۳۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ ، بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ۔

اس دعاء میں برکت در برکت ہے۔ یہ وحی لانے والے معزز فرشتے جبریل امین علیہ السلام کی زبان سے نکلے ہوئے کلمات طیبات ہیں اور جنہیں تعلیم امت کیلئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زبان مبارک سے ادا فرمایا ان کلمات مبارکہ سے دم کرنے والا ان شاء اللہ شفایاب ہوگا۔

-☆-

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سیدنا حسن اور سیدنا حسین رضی اللہ عنہما کو
یہ کلمات طیبات پڑھ کر پھونک لگاتے تھے
أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ،
مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ:

أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ ، وَيَقُوْلُ : إِنَّ أَبَاكُمَا كَانَ يُعَوِّذُ بِهَا إِسْمَاعِيْلَ وَإِسْحَاقَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ .

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۷۳۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۵۹
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۷۸)	جلد ۹	صفحہ ۳۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۷۹)	جلد ۹	صفحہ ۳۷

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرات سیدنا حسن اور حضرت سیدنا حسین رضی اللہ عنہما کو ان الفاظ سے دم کیا کرتے تھے:

أُعِيْذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ ،

میں تم دونوں کو اللہ کے کامل کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں کہ ہر شیطان، ہر موذی اور ہر بد نظر کے شر سے بچاتے ہوئے۔ پھر فرماتے:

تمہارے ابا (سیدنا ابراہیم علیہ السلام) حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام کو ان کلمات طیبات کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دیا کرتے تھے۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۳۷۱)	جلد۴	صفحہ۱۰۱
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۵۲۵)	جلد۴	صفحہ۱۲۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۰۶۰)	جلد۲	صفحہ۲۰۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۱۲)	جلد۳	صفحہ۲۹۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۷۹)	جلد۷	صفحہ۱۵۱
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۱۳)	جلد۳	صفحہ۲۹۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۱۲)	جلد۲	صفحہ۵۲۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۳۴)	جلد۳	صفحہ۱۱۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

دم کرتے وقت

اِمۡسَحِ الۡبَاۡسَ رَبَّ النَّاسِ ،بِيَدِکَ الشِّفَاءُ ، لَاکَاشِفَ لَهُ اِلَّا اَنۡتَ

عَنۡ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنۡهَاقَالَتۡ:

كُنۡتُ اَرۡقِیۡ رَسُوۡلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مِنَ الۡعَيۡنِ ، فَاَضَعُ يَدِی عَلٰی صَدۡرِهٖ ، وَاَقُوۡلُ:

اِمۡسَحِ الۡبَاۡسَ رَبَّ النَّاسِ ، بِيَدِکَ الشِّفَاءُ ، لَا كَاشِفَ لَهُ اِلَّا اَنۡتَ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۹۱)	جلد۴	صفحہ۱۷۲۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۷۱۲)	جلد۳	صفحہ۴۵۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۷۱۳)	جلد۳	صفحہ۴۵۱
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۰۹۶)	جلد۱۳	صفحہ۴۶۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۵۰۹)	جلد۷	صفحہ۷۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۹۱)	جلد۹	صفحہ۳۷۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۹۹۵)	جلد۴۳	صفحہ۴۵۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۹۲)	جلد۹	صفحہ۳۷۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۴۳)	جلد۴	صفحہ۱۸۴۳

ترجمة الحديث،

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

میں حضور رسول اللہ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نظر کا دم کیا کرتی تھی پس میں اپنا ہاتھ آپ کے سینہ مبارکہ پر رکھتی اور کہتی تھی:

اِمْسَحِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ ، بِيَدِكَ الشِّفَاءُ ، لَا كَاشِفَ لَهُ اِلَّا اَنْتَ.

بیماری دور کر دے اے سب انسانوں کے رب! تیرے ہی ہاتھ میں شفا ہے اس بیماری کو تیرے علاوہ کوئی دور نہیں کر سکتا۔

-☆-

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس
جب کوئی مریض لایا جاتا تو
ان کلمات طیبات کو پڑھتے

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ، وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ،
لَاشِفَاءَ اِلَّاشِفَاؤُکَ، شِفَاءً لَايُغَادِرُ سَقَمًا

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ:

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا اُتِيَ بِالْمَرِيْضِ، قَالَ:
اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ، وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِي، لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۴۳)	جلد ۴	صفحہ ۱۸۳۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۵۰)	جلد ۴	صفحہ ۱۸۳۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۱۹۱)	جلد ۴	صفحہ ۱۷۲۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۷۰۷)	جلد ۳	صفحہ ۴۵۰

ترجمۃ الحدیث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جب کوئی مریض لایا جاتا تو یوں فرماتے:

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ ، وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِي ، لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا.

بیماری وتکلیف دور کر دے اے انسانوں کے رب!، بیماری سے شفا عطا فرما دے تو ہی شفا عطا فرمانے والا ہے۔تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں ،ایسی شفا عطا کر دے جو بیماری کا نام ونشان تک ختم کر دے۔

-☆-

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معمول مبارک تھا کہ مریض پر اپنا دایاں دستِ مبارک رکھتے پھر یہ دعاء پڑھتے ۔اس لئے سنت کے مطابق ہمیں بھی دایاں ہاتھ مریض پر رکھ کر یہ دعاء مانگنی چاہئے۔

اے اللہ! ہمیں حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت مبارکہ پر عمل کی توفیق عطا فرما۔اور آپ ہی کے بتائے ہوئے ارشادات کے مطابق زندگیاں بسر کرنے کی سعادت عطا فرما۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۷۰۹)	جلد ۳	صفحہ ۴۵۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۷۱۰)	جلد ۳	صفحہ ۴۵۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۵۰۳)	جلد ۷	صفحہ ۷۶
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۳۸۸۳)	جلد ۲	صفحہ ۴۶۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۹۶۴)	جلد ۷	صفحہ ۲۲۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۹۷۰)	جلد ۷	صفحہ ۲۳۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۸۶)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۲

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۹۷۱)	جلد ۷	صفحہ ۲۳۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۹۷۲)	جلد ۷	صفحہ ۲۳۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۰۹۹)	جلد ۱۳	صفحہ ۴۲۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۵۱۰)	جلد ۷	صفحہ ۷۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۴۶۶)	جلد ۷	صفحہ ۵۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۴۶۷)	جلد ۷	صفحہ ۵۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۴۶۸)	جلد ۷	صفحہ ۵۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۹۱)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۸۲)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۸۳)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۸۴)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۸۵)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۲
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۲۱۹)	جلد ۲	صفحہ ۲۹۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۵۴۰)	جلد ۴	صفحہ ۱۳۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۰۰۱)	جلد ۴۱	صفحہ ۴۶۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۰۵۷)	جلد ۱۷	صفحہ ۲۵۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۶۵۷)	جلد ۱۷	صفحہ ۴۲۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۷۱۹)	جلد ۱۷	صفحہ ۴۴۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۸۲۷)	جلد ۱۷	صفحہ ۴۷۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۸۳۰)	جلد ۱۷	صفحہ ۴۷۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۸۸)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۳

جہاں درد ہو وہاں ہاتھ رکھ کر

یہ کلمات طیبات پڑھئے

بِسْمِ اللّٰهِ تین مرتبہ

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ

سات مرتبہ

عَنْ أَبِی عَبْدِاللّٰهِ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ شَكَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَجَعًا یَجِدُهٗ فِیْ جَسَدِهٖ ، فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :

ضَعْ یَدَكَ عَلَی الَّذِیْ تَاَلَّمَ مِنْ جَسَدِكَ وَقُلْ : بِسْمِ اللّٰهِ ثَلَاثًا ، وَقُلْ سَبْعَ مَرَّاتٍ : اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۰۲)	جلد ۳	صفحہ ۱۷۲۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۵۰۳)	جلد ۷	صفحہ ۷۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۷۷)	جلد ۷	صفحہ ۱۵۰

ترجمۃ الحدیث

حضرت ابو عبد اللہ عثمان بن ابی العاص -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی خدمت میں درد کی شکایت کی کہ وہ جسم میں محسوس کرتے ہیں تو حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ان سے ارشاد فرمایا:

جسم کے جس حصہ میں تمہیں درد ہے وہاں ہاتھ رکھئے اور بِسْمِ اللّٰهِ تین مرتبہ کہئے اور:

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ سات مرتبہ کہئے

میں پناہ وحفاظت میں آتا ہوں اللہ تعالیٰ کی عزت وقدرت کے اس درد و تکلیف سے جو میں پاتا ہوں اور جس سے ڈرتا ہوں۔

-☆-

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۷۷۱)	جلد۹	صفحہ ۳۶۷
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۷۷۲)	جلد۹	صفحہ ۳۶۸
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۷۷۳)	جلد۹	صفحہ ۳۶۸
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۷۷۴)	جلد۹	صفحہ ۳۶۸
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۹۶۴)	جلد۷	صفحہ ۲۳۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۹۶۵)	جلد۷	صفحہ ۲۳۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۹۶۷)	جلد۷	صفحہ ۲۳۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۵۲۲)	جلد۴	صفحہ ۱۳۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۳۸۹۱)	جلد۲	صفحہ ۲۶۹
قال الالبانی	صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۲۷۸)	جلد۲	صفحہ ۱۵۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۸۳۲)	جلد۱۳	صفحہ ۵۴۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

اَللّٰهُمَّ مُطْفِيءَ الْكَبِيْرِ ، وَمُكَبِّرَ الصَّغِيْرِ ، اَطْفِئْهَا عَنِّيْ

عَنْ بَعْضِ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اَنَّ النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

عِنْدِكِ ذَرِيْرَةٌ ؟ فَقَالَتْ : نَعَمْ ، فَدَعَا بِهَا فَوَضَعَهَا عَلٰى بَثْرَةٍ بَيْنَ اِصْبَعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ رِجْلِهٖ ، ثُمَّ قَالَ:

اَللّٰهُمَّ مُطْفِيءَ الْكَبِيْرِ ، وَمُكَبِّرَ الصَّغِيْرِ ، اَطْفِئْهَا عَنِّيْ ، فَطُفِئَتْ.

ترجمة الحديث،

ایک ام المؤمنین رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ارشاد فرمایا:

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۰۳)	جلد۹	صفحہ۳۷۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۰۳۵)	جلد۱۶	صفحہ۵۳۶
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۷۴۶۳)	جلد۷	صفحہ۲۶۶۳
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		

کیا تمہارے پاس ذریرہ (ایک قسم کی خوشبو) ہے؟ انہوں نے عرض کی:

ہاں یا رسول اللہ!

آپ نے وہ منگوائی تو آپ نے اسے اپنے پاؤں کی دو انگلیوں کے درمیان ایک پھنسی پر رکھا پھر عرض کی:

اَللّٰهُمَّ مُطْفِیءَ الْكَبِيْرِ ، وَمُكَبِّرَ الصَّغِيْرِ ، اَطْفِئْهَا عَنِّيْ.

اے اللہ! اے بڑی کو مٹانے والے اور چھوٹی کو بڑی بنانے والے اسے مجھ سے دور کر دے تو وہ پھنسی ختم ہو گئی۔

-☆-

عیادت کرنے والا
گناہوں کی پاکیزگی کی دعا دے
لَا بَاسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰى اَعْرَابِيٍّ يَعُوْدُهٗ، وَكَانَ اِذَا دَخَلَ عَلٰى مَنْ يَعُوْدُهٗ، قَالَ:

لَا بَاسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۱۶)	جلد۳	صفحہ ۱۱۱۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۶۵۶)	جلد۴	صفحہ ۱۸۱۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۶۶۲)	جلد۴	صفحہ ۱۸۱۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۴۷۰)	جلد۴	صفحہ ۲۳۳۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۴۵۷)	جلد۷	صفحہ ۵۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۸۱۱)	جلد۹	صفحہ ۳۸۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۹۵۹)	جلد۷	صفحہ ۲۲۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۴۷۳)	جلد۲	صفحہ ۱۵۷

ترجمۃ الحدیث،

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک اعرابی کی بیمار پرسی کے لئے تشریف لے گئے اور آپ جس کی بھی عیادت کیلئے تشریف لے جاتے تو فرماتے:

لَا بَاسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ.

کوئی حرج نہیں (یہ بیماری گناہوں سے) پاک کردینے والی ہے اِن شاءاللہ۔

-☆-

جامع الاصول رقم الحدیث (۴۹۰۲) جلد ۶ صفحہ ۳۰۷
قال المحقق صحیح

عیادت کرنے والا دعا مانگے تو مریض کو شفا ملتی ہے

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ

سات مرتبہ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ عَادَ مَرِيْضًا لَمْ يَحْضُرْهُ اَجَلُهٗ فَقَالَ عِنْدَهٗ سَبْعَ مَرَّاتٍ : اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ اِلَّا عَافَاهُ اللّٰهُ مِنْ ذٰلِكَ الْمَرَضِ۔

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۱۵)	جلد ۹	صفحہ ۳۸۴
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۱۶)	جلد ۹	صفحہ ۳۸۴
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۱۷)	جلد ۹	صفحہ ۳۸۵
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۱۸)	جلد ۹	صفحہ ۳۸۵
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۱۹)	جلد ۹	صفحہ ۳۸۵
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۲۰)	جلد ۹	صفحہ ۳۸۵
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۹۷۵)	جلد ۷	صفحہ ۲۴۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الصحیح		

ترجمۃ الحدیث؛

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی کسی ایسے مریض کی عیادت -بیمار پرسی- کرے جس کی موت کا ابھی وقت نہ آیا ہو۔ اور اس کے پاس سات مرتبہ یہ پڑھے:

اَسْأَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ۔

میں سوال کرتا ہوں اس اللہ سے جسے تمام عظمتیں زیبا ہیں، جو عرش عظیم کا رب ہے کہ وہ تجھے شفا عطا فرمائے۔

تو اللہ تعالیٰ اس مریض کو اس مرض سے نجات عطا فرما دیتا ہے۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۹۷۸)	جلد ۷	صفحہ ۲۴۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۳۱۰۶)	جلد ۲	صفحہ ۲۷۵
قال الالبانی	صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۴۹۸)	جلد ۲	صفحہ ۱۶۴
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۸۹۶)	جلد ۶	صفحہ ۴۲۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۳۸۸)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۹۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۰۸۳)	جلد ۲	صفحہ ۴۱۳
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۵۱۰۱)	جلد ۴	صفحہ ۴۱۹
قال المحقق	حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۴۸۰)	جلد ۳	صفحہ ۳۶۱
قال الالبانی	صحیح		

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۳۷)	جلد۲	صفحہ۵۳۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۳۸)	جلد۲	صفحہ۵۳۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۸۲)	جلد۳	صفحہ۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۲۹۸)	جلد۳	صفحہ۴۰۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
عمل الیوم واللیلۃ للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۴۳)		صفحہ۵۸۳
قال الدکتور فاروق حمادہ	حسن		
کتاب الدعا للطبرانی	رقم الحدیث (۱۱۱۴)		صفحہ۳۷۵
قال سامی انور جاحین	اسنادہ حسن		

مریض کو دیکھ کر دعا
جس کی برکت سے
دعا مانگنے والا اس مرض سے محفوظ رہتا ہے

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِی عَافَانِی مِمَّا ابْتَلاَ کَ بِهٖ
وَفَضَّلَنِی عَلٰی کَثِیْرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ :
مَنْ رَاٰی مُبْتَلًی فَقَالَ : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی عَافَانِی مِمَّا ابْتَلاَ کَ بِهٖ وَفَضَّلَنِی
عَلٰی کَثِیْرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا لَمْ یُصِبْهُ ذٰلِکَ الْبَلَاءُ .

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۳۲)	جلد ۳	صفحہ ۴۱۲
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۲۴۸)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۷۲
قال الالبانی:	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۶۰۲)	جلد ۲	صفحہ ۱۵۱
قال الالبانی:	حدیث حسن		

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے کسی مصیبت میں مبتلا شخص کو دیکھ کر یہ دعا پڑھی:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی عَافَانِی مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهٖ وَفَضَّلَنِی عَلٰی کَثِیْرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں، جس نے مجھے عافیت دی اس مصیبت سے جس میں اس نے تجھے مبتلا کر دیا اور مجھے فضیلت بہت فضیلت عطا فرمائی بہت سی مخلوق پر۔

تو وہ مصیبت اسے نہیں پہنچے گی۔

-☆-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی عَافَانِی مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهٖ وَفَضَّلَنِی عَلٰی کَثِیْرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔

شکر ہے اس اللہ کا جس نے مجھے عافیت سے نوازا اور محفوظ رکھا اس بلا اور مصیبت سے جس میں اس نے مجھے مبتلا کر دیا۔ اور اپنی بہت سی مخلوق پر اس نے مجھے فضیلت و شرف سے ہمکنار فرمایا۔

حضرت امام جعفر صادق کے والد گرامی قدر حضرت امام باقر رضی اللہ عنہ اس دعاء کا طریقہ یوں بیان فرماتے ہیں:

جب کوئی آدمی کسی کو مصیبت میں مبتلا دیکھے پہلے اس مصیبت سے اللہ کی پناہ چاہے اور اس کے بعد مذکورہ بالا دعا پڑھے۔ لیکن یاد رہے کہ یہ دعاء بلند آواز سے نہ پڑھے تا کہ اس مصیبت زدہ آدمی کا دل رنجیدہ نہ ہو۔

انسان پر سب سے بڑی مصیبت یہ ہے کہ وہ اللہ کے ذکر وفکر اور اس کی عبادت سے غافل ہو جائے۔ اسے نہ اپنی موت یاد رہے اور نہ ہی عذاب آخرت کا خوف ہو۔ بزرگان دین رحمھم اللہ جب کسی غافل آدمی کو دیکھتے تو مذکورہ بالا دعاء پڑھتے تھے۔

مصیبت میں مبتلا آدمی
ان کلمات طیبات کو ادا کرے
اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ
اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِنْهَا

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – وَرَضِيَ عَنْهَا قَالَتْ:
سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – يَقُوْلُ:
مَا مِنْ عَبْدٍ تُصِيْبُهُ مُصِيْبَةٌ فَيَقُوْلُ:
اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ، اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِنْهَا
اِلَّا اَجَرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ مُصِيْبَتِهٖ وَاَخْلَفَ لَهٗ خَيْرًا مِنْهَا ، قَالَتْ:
فَلَمَّا مَاتَ اَبُوْسَلَمَةَ قُلْتُ: اَيُّ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرٌ مِنْ اَبِيْ سَلَمَةَ اَوَّلَ بَيْتٍ هَاجَرَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ اِنِّيْ قُلْتُهَا ، فَاَخْلَفَ اللّٰهُ خَيْرًا مِنْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ.

ترجمۃ الحدیث:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمارہے تھے:

اگر کوئی آدمی مصیبت میں مبتلا ہو اور وہ کہے:

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِنْهَا ۔

ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہم اسی کی طرف واپس جانے والے ہیں۔ اے اللہ مجھے میری مصیبت کا ثواب دے اور مجھے اس کا نعم البدل عنایت فرما۔

اللہ تعالیٰ اسے مصیبت کا ثواب دیتا ہے اور نعم البدل عطا فرماتا ہے۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابو سلمہ فوت ہو گئے اور میں نے کہا:

حضرت ابو سلمہ سے بہتر کون ہو سکتا ہے؟ یہ پہلا گھرانہ تھا جس نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ہجرت کی لیکن پھر بھی میں نے یہ الفاظ کہے تو اللہ تعالیٰ نے مجھے حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے بہتر حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عطا فرما دیئے۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۹۱۸)	جلد ۲	صفحہ ۶۳۱
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۵۱۲۶)	جلد ۲	صفحہ ۲۳۶
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۳۱۱۹)	جلد ۲	صفحہ ۳۸۰
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۶۷۵۹)	جلد ۷	صفحہ ۲۳۰۸
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۵۹۸)	جلد ۲	صفحہ ۲۸۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۱۱)	جلد ۳	صفحہ ۳۳۵
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۳۹۵)	جلد ۱۲	صفحہ ۵۲۸
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۳۹۰)	جلد ۳	صفحہ ۳۰۶
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		

وفات کے فوراً بعد میت کو دیکھ کر

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَہٗ ، وَارْفَعْ دَرَجَتَہٗ فِی الْمَھْدِیِّیْنَ ، وَاخْلُفْہُ فِی عَقِبِہٖ فِی الْغَابِرِیْنَ ، وَاغْفِرْلَنَاوَلَہٗ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ، اَللّٰھُمَّ افْسَحْ لَہٗ فِی قَبْرِہٖ ، وَنَوِّرْلَہٗ فِیْہِ

عَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَاقَالَتْ :

دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – عَلٰی اَبِیْ سَلَمَۃَ ، وَقَدْ شَقَّ بَصَرَہٗ ، فَاَغْمَضَہٗ ، ثُمَّ قَالَ :

اِنَّ الرُّوْحَ اِذَا قُبِضَ تَبِعَہُ الْبَصَرُ ، فَضَجَّ نَاسٌ مِنْ اَھْلِہٖ ، فَقَالَ :

لَا تَدْعُوْا عَلٰی اَنْفُسِکُمْ اِلَّا بِخَیْرٍ ، فَاِنَّ الْمَلَائِکَۃَ یُؤَمِّنُوْنَ عَلٰی مَا تَقُوْلُوْنَ ، ثُمَّ قَالَ :

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَبِیْ سَلَمَۃَ ، وَارْفَعْ دَرَجَتَہٗ فِی الْمَھْدِیِّیْنَ ، وَاخْلُفْہُ فِی عَقِبِہٖ فِی الْغَابِرِیْنَ ، وَاغْفِرْلَنَا وَلَہٗ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ، اَللّٰھُمَّ افْسَحْ لَہٗ فِی قَبْرِہٖ ، وَنَوِّرْ لَہٗ فِیْہِ۔

ترجمة الحديث:

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت ابوسلمہ کے پاس تشریف لائے ان کی آنکھیں پتھرا چکی تھیں ۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بند کر دیا اور ارشاد فرمایا:

جب روح قبض کی جاتی ہے تو نظر بھی اس کے پیچھے چلی جاتی ہے ۔حضرت ابوسلمہ کے اہل خانہ میں سے کچھ لوگوں نے آہ و بکا شروع کی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اپنے لئے صرف بھلائی ہی کی دعا کیا کرو، کیونکہ جو کچھ تم کہتے ہو اس پر فرشتے آمین کہتے ہیں پھر دعا کی:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَبِي سَلَمَةَ ، وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ ، وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِيْنَ ، وَاغْفِرْلَنَا وَلَهُ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ ، وَنَوِّرْ لَهُ فِيْهِ.

اے اللہ ابوسلمہ کی مغفرت فرما اور اس کا مھدیین میں درجہ بلند فرما ۔اس کے بعد اس کے پس ماندگان کو اپنی پناہ میں لے لے اور ہماری مغفرت فرما اور اس کی مغفرت فرما اے رب العالمین ۔

اے اللہ! اس کیلئے اس کی قبر میں کشادگی عطا فرما اور اس کے لئے اس کی قبر میں نور عطا فرما ۔

-☆-

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۵۲۲)	جلد۲	صفحہ ۱۸۷
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۵۸۶۸)	جلد۳	صفحہ ۱۳۱۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۹۲۰)	جلد۲	صفحہ ۲۳۳
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۳۱۱۸)	جلد۲	صفحہ ۲۸۰
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۴۵۴)	جلد۲	صفحہ ۳۱۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۱۸۲۰۵)	جلد۱۳	صفحہ ۳۷

بیٹے کی وفات پر فرشتے اس کیلئے جنت میں ایک محل بنام بیت الحمد تعمیر کرتے ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ ، اِنَّالِلّٰهِ وَاِنَّااِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ:

اِذَا مَاتَ وَلَدُ الْعَبْدِ قَالَ اللّٰهُ لِمَلَائِکَتِهٖ :

قَبَضْتُمْ وَلَدَ عَبْدِیْ ، فَیَقُوْلُوْنَ : نَعَمْ ، فَیَقُوْلُ :

قَبَضْتُمْ ثَمَرَةَ فُؤَادِهٖ ، فَیَقُوْلُوْنَ : نَعَمْ ، فَیَقُوْلُ :

فَمَاذَا قَالَ عَبْدِیْ ؟ فَیَقُوْلُوْنَ : حَمِدَکَ وَاسْتَرْجَعَ ، فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی :

اِبْنُوْا لِعَبْدِیْ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ وَسَمُّوْهُ بَیْتَ الْحَمْدِ.

شرح السنۃ	رقم الحدیث (۱۵۴۳)	جلد۳	صفحہ۴۹۸
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۰۲۱)	جلد۱	صفحہ۵۱۹
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۹۸۶)	جلد۲	صفحہ۷۱۶
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۵۱۲۹)	جلد۴	صفحہ۳۳۴

ترجمۃ الحدیث

حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب کسی آدمی کا کوئی بچہ فوت ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے:

تم نے میرے بندے کے بچے کی روح قبض کرلی ہے؟ وہ کہتے ہیں ہاں، پھر اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

تم نے میرے بندے کے دل کے ٹکڑے کو لے لیا؟ وہ کہتے ہیں ہاں۔ پھر اللہ تعالیٰ فرشتوں سے دریافت فرماتا ہے:

میرے بندے نے کیا کہا؟ وہ کہتے ہیں: اس نے تیری حمد بیان کی ہے اور اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

میرے بندے کا جنت میں ایک گھر بنا دو اور اس کا نام بیت الحمد رکھتے ہیں۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۹۵)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۰۱۲)	جلد ۲	صفحہ ۳۴۷
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۳۴۹۱)	جلد ۳	صفحہ ۳۶۷
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۴۰۸)	جلد ۳	صفحہ ۳۹۸
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۹۴۸)	جلد ۷	صفحہ ۲۱۰
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۲۵۹۲)	جلد ۳	صفحہ ۴۹۰
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۲۷۷)	جلد ۲	صفحہ ۲۳۰

عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – رُفِعَ اِلَيْهِ ابْنُ ابْنَتِهٖ وَهُوَ فِي الْمَوْتِ ، فَفَاضَتْ عَيْنَا رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ – فَقَالَ لَهٗ سَعْدٌ : مَا هٰذَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ قَالَ :

هٰذِهٖ رَحْمَةٌ جَعَلَهَااللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ قُلُوْبِ عِبَادِهٖ،وَاِنَّمَايَرْحَمُ اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ .

ترجمة الحديث،

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آپ کے ایک نواسے کو پیش کیا گیا۔وہ حالت موت میں تھے تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے۔حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کیا ہے؟حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یہ رحمت ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے دلوں میں ڈال دیا ہے اور بے شک اللہ اپنے بندوں میں سے رحم کرنے والوں پر رحم فرماتا ہے۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۳۰۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۸۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۱۵)	(۶۰۲۵)	
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۹۳۸)	جلد ۱۱	صفحہ ۷۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۹۳۱)	جلد ۱	صفحہ ۵۶۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۹۰۲)	جلد ۷	صفحہ ۱۶۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۷۲۳)	جلد ۲	صفحہ ۳۲۵
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۳۱۲۶)	جلد ۲	صفحہ ۲۸۲
قال الالبانی	صحیح		

مرنے والے کے بارے میں مسلمانوں کی طرف سے تعریفی کلمات اسکی نجات کا ذریعہ ہیں

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :

مُرَّ بِجَنَازَۃٍ فَاُثْنِیَ عَلَیْھَا خَیْرٌ فَقَالَ نَبِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ :

وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَجَبَتْ ، وَمُرَّ بِجَنَازَۃٍ فَاُثْنِیَ عَلَیْھَا شَرٌّ فَقَالَ نَبِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ :

وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَجَبَتْ. فَقَالَ عُمَرُ :

فِدَاکَ اُمِّیْ وَاَبِیْ مُرَّ بِجَنَازَۃٍ فَاُثْنِیَ عَلَیْھَا خَیْرٌ فَقُلْتَ : وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَمُرَّ بِجَنَازَۃٍ فَاُثْنِیَ عَلَیْھَا شَرٌّ فَقُلْتَ : وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَجَبَتْ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ — صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ — :

مَنِ اَثْنَیْتُمْ عَلَیْہِ خَیْرًا وَجَبَتْ لَہُ الْجَنَّۃُ وَمَنِ اَثْنَیْتُمْ عَلَیْہِ شَرًّا وَجَبَتْ لَہُ النَّارُ اَنْتُمْ شُھَدَاءُ اللّٰہِ فِی الْاَرْضِ.

ترجمۃ الحدیث،

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک جنازہ گزرا۔اس کے متعلق تعریفی کلمات کہے گئے۔حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

واجب ہوگئی واجب ہوگئی واجب ہوگئی۔

(پھر) ایک دوسرا جنازہ گزرا اس کے متعلق برے الفاظ کہے گئے۔حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

واجب ہوگئی واجب ہوگئی واجب ہوگئی۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔ایک جنازہ گزرا اس کی تعریف کی گئی تو آپ نے ارشاد فرمایا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۱۳۶۷)	جلد۱	صفحہ
صحیح البخاری	رقم الحدیث((۲۶۴۲))	جلد۲	صفحہ
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث(۵۱۲۱)	جلد۴	صفحہ۲۳۲
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث(۳۵۱۳)	جلد۳	صفحہ۳۷۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۱۰۵۸)	جلد۱	صفحہ۵۳۸
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۱۴۹۱)	جلد۲	صفحہ۲۲۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث(۱۹۳۱)	جلد۲	صفحہ۳۷
قال الالبانی	ھذا الحدیث صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث(۱۹۳۲)	جلد۲	صفحہ۳۸
قال الالبانی	ھذا الحدیث صحیح		
صحیح الجامع الصغیر وزیادتہ	رقم الحدیث(۵۹۵۰)	جلد۲	صفحہ۱۰۳۲
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث(۲۰۷۰)	جلد۲	صفحہ۴۲۲

واجب ہوگئی واجب ہوگئی واجب ہوگئی، ایک اور جنازہ گزرا اس کے متعلق برے الفاظ کہے گئے۔تب بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

واجب ہوگئی واجب ہوگئی واجب ہوگئی۔اس پر حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس کے متعلق تم نے تعریفی کلمات کہے تھے اس کے لئے جنت واجب ہوگئی اور جس کے متعلق تم نے برے الفاظ کہے تھے اس کے لئے جہنم واجب ہوگئی۔تم زمین پر اللہ کے گواہ ہو۔

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۵۴۳)	جلد ۷	صفحہ ۳۱۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۳۲۳۳)	جلد ۲	صفحہ ۳۰۸
قال الالبانی	حذا حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۴۱۹)	جلد ۹	صفحہ ۴۸۳
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۰۳۲)	جلد ۹	صفحہ ۳۸۶
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۷۸۰)	جلد ۹	صفحہ ۵۸۰
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۸۷۳)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۳
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۱۳۶)	جلد ۱۱	صفحہ ۱۱۳
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۵۰۶)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۱۷
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۰۲۳)	جلد ۷	صفحہ ۲۹۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۰۲۵)	جلد ۷	صفحہ ۲۹۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۰۲۷)	جلد ۷	صفحہ ۲۹۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		

نماز جنازہ میں

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا ، وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا ، وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا وَشَاھِدِنَا وَغَآئِبِنَا ، اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ، اَللّٰھُمَّ لَاتَحْرِمْنَااَجْرَہٗ وَلَاتَفْتِنَّابَعْدَہٗ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ صَلّٰی عَلٰی جَنَازَۃٍ فَقَالَ:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِحَیِّنَاوَمَیِّتِنَا ، وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا ، وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا وَشَاھِدِنَا وَغَآئِبِنَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ، اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ۔

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک میت کی نماز جنازہ پڑھائی تو اس میں دعا فرمائی:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا ، وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا ، وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ، اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ۔

اے اللہ! مغفرت فرما ہمارے زندوں کی اور ہمارے مردوں کی، ہمارے چھوٹوں کی اور ہمارے بڑوں کی۔ ہمارے مَردوں کی اور ہماری عورتوں کی۔ جو لوگ حاضر ہیں ان کی اور جو غائب ہیں ان کی۔

اے اللہ! ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھے تو اسے اسلام پر زندہ رکھنا اور جس کو تو ہم میں سے موت دے اسے ایمان پر موت عطا فرمانا۔

اے اللہ ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ فرمانا، اور ہمیں اس کے بعد فتنہ و آزمائش میں مبتلا نہ فرمانا۔

–☆–

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۰۲۴)	جلد ۱	صفحہ ۵۴۱
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۴۹۸)	جلد ۲	صفحہ ۴۳۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۲۰۱)	جلد ۲	صفحہ ۴۹۹
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۴۱۲۴)	جلد ۲	صفحہ ۴۲۷
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۳۱۵)	جلد ۶	صفحہ ۲۲۶
قال المحقق	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۳۱۶)	جلد ۶	صفحہ ۲۲۷
قال المحقق	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۰۷۰)	جلد ۷	صفحہ ۳۳۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۷۹۳)	جلد ۹	صفحہ ۵
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

نماز جنازہ میں عموماً کافی افراد شریک ہوتے ہیں، آنکھیں اشکبار ہوتی ہیں دل غمگین ہوتے ہیں، اس لیے یہ احساس بھی اُجاگر ہوجاتا ہے کہ ایک دن ہم نے بھی رخصت ہونا ہے، اس عالم میں جو دعا مانگی جاتی ہے وہ تصنع اور بناوٹ سے عاری ہوتی ہے، ایسی حالت میں درج بالا دعا کی تعلیم دی گئی۔ جانے والا تو جا ہی رہا ہے وہ تو کسی صورت دعا کے اجر سے محروم نہیں ہوگا۔ اس موقع پر جملہ مسلمانوں کو اپنی دعا میں شامل کرلیا جائے تو فائدہ دوچند ہوجائے گا۔ ہوسکتا ہے اس محبت بھری دعا کی بدولت اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ اس کی نماز جنازہ میں شرکت کرنے والوں کو بھی مغفرت کا پروانہ جاری فرمادے۔

-☆-

صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۹۸۵)	جلد ۲	صفحہ ۵۴
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۵۲)	جلد ۹	صفحہ ۳۹۶
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۵۳)	جلد ۹	صفحہ ۳۹۶
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۵۶)	جلد ۹	صفحہ ۳۹۷
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۵۷)	جلد ۹	صفحہ ۳۹۸

نمازِ جنازہ میں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ ، وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ
وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرْدِ ، وَنَقِّهٖ مِنَ
الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا
خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ ، وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ
وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ ، وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ

عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفِ ابْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَلٰى جَنَازَةٍ فَحَفِظْتُ مِنْ دُعَآئِهٖ وَهُوَيَقُوْلُ:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ ، وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ

وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ ، وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ ، وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ ،

حَتّٰى تَمَنَّيْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَنَا ذٰلِكَ الْمَيِّتَ.

ترجمة الحديث:

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک میت کی نماز جنازہ پڑھائی تو میں نے آپ سے دعا یاد کر لی۔ آپ نے دعا کی:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ ، وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ ، وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ ، وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۹۶۳)	جلد ۲	صفحہ ۶۶۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۳۲)	جلد ۲	صفحہ ۶۹
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۵۹۸)	جلد ۲	صفحہ ۲۰۲
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۰۲۵)	جلد ۱	صفحہ ۵۲۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۰۷۵)	جلد ۷	صفحہ ۳۴۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۸۵۷)	جلد ۱۷	صفحہ ۱۸۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۸۸۲)	جلد ۱۷	صفحہ ۲۰۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۲۱۲۱)	جلد ۲	صفحہ ۴۴۶
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۲۱۲۲)	جلد ۲	صفحہ ۴۴۶
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۵۹)	جلد ۹	صفحہ ۳۹۸
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۵۰۰)	جلد ۲	صفحہ ۲۳۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

اے اللہ اسکی مغفرت فرما، اس پر رحم فرما،اس کو عافیت عطا فرمااور اسے معاف فرما دے اور اسے عزت وتکریم والی مہمان نوازی سے سرفراز فرما۔اس کی قبر کو وسیع فرما،اس کو پانی، اولوں اور برف سے غسل دے۔اس کو گناہوں سے اسی طرح پاک فرما جس طرح تو سفید کپڑے کو میل سے پاک کرتا ہے۔اور اس کو دنیا کے گھر کے بدلے آخرت میں اچھا گھر عطا فرما۔

اور اس کو دنیا کے اہل خانہ کی نسبت اچھے اہل خانہ عطا فرما۔اور اس کو دنیوی شریک حیات کے عوض اچھی شریک حیات عطا فرما۔اور اس کو جنت میں داخل فرما۔اور اس کو قبر کے عذاب سے بچالے اور جہنم کے عذاب سے بچالے۔راوی (حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں کہ میرے دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ کاش یہ میت میں ہوتا۔

-☆-

حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى الْمَيِّتِ فَأَخْلِصُوْا لَهُ الدُّعَاءَ.

جب تم میت پر نماز جنازہ پڑھو تو اس کے لئے نہایت اخلاص سے دعا مانگو۔

اس درج بالا دعا کے ہر ہر لفظ سے اخلاص ٹپک رہا ہے۔رخصت ہونے والے کو ایسی دعا وہی دے سکتا ہے جس کے دل میں اس کے لئے محبت والفت ہو اور ہمدردی کا جذبہ موجود ہو۔

غور فرمایئے! پہلے اس کے لئے مغفرت ورحمت کا سوال کیا پھر عافیت ومعافی کی درخواست کی پھر اس رحیم وکریم اللہ سے عرض کی:

صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۹۸۲)	جلد۲	صفحہ۵۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۹۸۳)	جلد۲	صفحہ۵۳
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۳۱۳)	جلد۶	صفحہ۲۲۵
قال المحقق	صحیح		

الٰہی! جب کوئی کسی کریم کے گھر جاتا ہے تو کریم اس کی نہایت تکریم کے ساتھ ضیافت کرتا ہے۔ہم اپنے اس بھائی کو تیرے گھر بھیج رہے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ تو اپنی شان بندہ پروری کے پیش نظر اس کی نہایت عزت کے ساتھ مہمانی فرمائے گا۔مہمانی کا تقاضا یہ ہے کہ مہمان کو رہنے کے لئے کشادہ جگہ دی جاتی ہے اس لئے تجھ سے درخواست ہے۔

وَسِّعْ مُدْخَلَهٗ اس کی قبر کو وسیع کردے۔

جب کریم کسی کو مہمان بناتا ہے تو پھر اس مہمان کی لغزشوں کو نظر انداز کیا کرتا ہے۔اور اس کی کوتاہیوں کو دیکھ کر مہمان نوازی سے دست کش نہیں ہوا کرتا۔اس لئے تیری جناب میں عرض ہے:

نَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ

میزبان مہمان کو اتنا آرام سے رکھتا ہے کہ مہمان اپنے گھر سے اس نئے گھر میں زیادہ سکون محسوس کرتا ہے۔الٰہی تو تو سب سے بڑا سخی ہے۔تیرا دریائے جودوکرم ہر وقت اور ہر لحہ موجیں مارتا ہے۔تیرے سحاب لطف وعطا سے ہر وقت رحمتوں کی برسات نازل ہوتی رہتی ہے۔اس لئے ہم تیری جناب سے خیر کی توقع رکھتے ہوئے التجا کرتے ہیں۔

وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ

وہ انسان بڑا خوش نصیب ہے جس کا دار آخرت دنیا کے گھر سے بہتر اور جس کے آخرت کے اہل خانہ دنیا کے اہل خانہ سے بہتر اور جس کی آخرت کی رفیقہ حیات دنیا کی رفیقہ حیات سے بہتر ہو۔

وَاهلاً خَيْرٌ مِنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجاً خَيْراً مِنْ زَوْجِهٖ

کا ایک مفہوم یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اس کے اہل خانہ اور رفیقہ حیات کی دو صورتوں میں سے ایک ہوگی۔

۱۔ یا تو وہ دنیا سے جاچکی ہوگی۔فوت ہوچکی ہوگی۔

۲۔ یا مرحوم کے بعد رفیقہ حیات دنیا میں زندہ ہوگی۔

اگر اس میت کے اہل خانہ اور رفیقہ حیات اس سے پہلے دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں تو اے اللہ! انہیں بھی اپنی کرم نوازیوں سے محروم نہ فرما۔ بلکہ اُن کے درجات میں اسقدر اضافہ فرما کہ اس کے سابقہ اہل خانہ اور رفیقہ حیات ہوتے ہوئے وہ جب اس دار آخرت میں اس سے ملیں تو دنیا کی حالت سے بہتر حالت میں ملیں۔ اور وہ بھی تیری بے پناہ کرم نوازیوں سے مالا مال ہوں۔ اور اگر وہ ابھی تک زندہ ہیں تو ان کی باقی زندگی اپنی اطاعت وفرمانبرداری میں گذار دے۔ اور ان کے روز وشب تیری شراب محبت کے نشہ میں مخمور ہو کر گذریں اور انہیں ان کی بندگی اور اطاعت شعاری کا اجر اپنے چشمہ جود وکرم سے یوں عطا فرما۔ کہ جب انکی آنکھیں بند ہوں تو وہ اس میت سے اس روپ میں ملیں کہ:

اَهلاً خَیرٌ مِنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجاً خَیراً مِنْ زَوْجِهٖ

کا نقشہ عیاں ہو۔

وَاللّٰهُ تَعَالٰی اَعْلَمُ۔

-☆-

نماز جنازہ میں

اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلاَ نَ بْنَ فُلاَ نٍ فِیْ ذِمَّتِکَ وَحَبْلِ جَوَارِکَ فَقِہٖ فِتْنَۃَ الْقَبْرِ ، وَعَذَابَ النَّارِ ، وَاَنْتَ اَھْلُ الْوَفَآءِ وَالْحَمْدِ ، اَللّٰھُمَّ فَاغْفِرْ لَہٗ وَارْحَمْہُ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

عَنْ وَاثِلَۃَ بْنِ الْاَسْقَعِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :

صَلّٰی بِنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – عَلٰی رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ فَسَمِعْتُہٗ یَقُوْلُ :

اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلاَ نَ بْنَ فُلاَ نٍ فِیْ ذِمَّتِکَ وَحَبْلِ جَوَارِکَ فَقِہٖ فِتْنَۃَ الْقَبْرِ ،وَعَذَابَ النَّارِ ، وَاَنْتَ اَھْلُ الْوَفَآءِ وَالْحَمْدِ ، اَللّٰھُمَّ فَاغْفِرْ لَہٗ وَارْحَمْہُ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ.

ترجمۃ الحدیث،

حضرت واثلہ بن اسقع -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم - نے ہمیں ایک مسلمان آدمی کی نماز جنازہ پڑھائی تو میں نے سنا آپ - صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - دعا فرما رہے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلاَنَ بْنَ فُلاَنٍ فِیْ ذِمَّتِکَ وَحَبْلِ جِوَارِکَ فَقِہٖ فِتْنَۃَ الْقَبْرِ ، وَعَذَابَ النَّارِ ، وَاَنْتَ اَھْلُ الْوَفَآءِ وَالْحَمْدِ ، اَللّٰھُمَّ فَاغْفِرْ لَہٗ وَارْحَمْہُ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ.

اے اللہ! فلاں فلاں کا بیٹا تیرے ذمہ میں ہے اور تیری ہمسائیگی کے تعلق میں ہے۔ اس کو قبر کی آزمائش اور آگ کے عذاب سے بچالینا۔ تو ہی وفا فرمانے والا اور حمد کے لائق ہے۔ اے اللہ اس کی مغفرت فرما اور اس پر رحم فرما۔ بیشک تو ہی مغفرت فرمانے والا اور معاف فرمانے والا ہے۔

-☆-

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (١٤٩٩)	جلد٢	صفحہ٢٣١
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (١٦٦٩)	جلد٢	صفحہ٣٠٩
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (٣٢٠٢)	جلد٢	صفحہ٣٠٠
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (٤٣١٤)	جلد٦	صفحہ٢٣٦
قال المحقق	اسنادہ حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٣٠٧٤)	جلد٧	صفحہ٣٤٣
قال شعیب الارناؤوط	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٥٩٦٠)	جلد١٢	صفحہ٤١٧
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

اَللّٰهُمَّ عَبْدُکَ وَابْنُ اَمَتِکَ ، احْتَاجَ اِلَی رَحْمَتِکَ ،
وَاَنْتَ غَنِیٌّ عَنْ عَذَابِهِ ، اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِیْ حَسَنَاتِهِ ،
وَاِنْ کَانَ مُسِیْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ

عَنْ یَزِیْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُکَانَةَ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:
کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اِذَا قَامَ لِلْجَنَازَةِ لِیُصَلِّیَ عَلَیْهَا قَالَ:
اَللّٰهُمَّ عَبْدُکَ وَابْنُ اَمَتِکَ ، احْتَاجَ اِلَی رَحْمَتِکَ ، وَاَنْتَ غَنِیٌّ عَنْ عَذَابِهِ ، اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِیْ حَسَنَاتِهِ ، وَاِنْ کَانَ مُسِیْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ.

ترجمة الحديث،

جناب یزید بن عبداللہ بن رکانہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ

المستدرک للحاکم — رقم الحدیث (۱۳۲۸) — جلد۱ — صفحہ ۵۱۳
قال الحاکم — ھذا اسنادہ صحیح
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ — صفحہ ۲۴۷

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی میت پر کھڑے ہوتے کہ اس کی نماز جنازہ ادا کریں تو آپ اس کیلئے (نماز جنازہ میں) یوں دعا مانگتے:

اَللّٰھُمَّ عَبْدُکَ وَابْنُ اَمَتِکَ ، احْتَاجَ اِلٰی رَحْمَتِکَ ، وَاَنْتَ غَنِیٌّ عَنْ عَذَابِہٖ ، اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِیْ حَسَنَاتِہٖ ، وَاِنْ کَانَ مُسِیْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْہُ.

اے اللہ! یہ تیرا بندہ ہے اور تیری باندی کا بیٹا ہے آج یہ تیری ذات کا محتاج ہے۔ تو غنی بے نیاز ہے اس کو عذاب دینے سے، اگر یہ نیک ہے تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما۔ اگر یہ گنہگار ہے تو اس کے گناہوں سے درگزر فرما۔

-☆-

اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ : صَلَّيْتُ وَرَاءَ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلٰى صَبِيٍّ لَمْ يَعْمَلْ خَطِيْئَةً قَطُّ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ:

اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

ترجمة الحديث،

حضرت سعید بن المسیب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز جنازہ ادا کی جو آپ نے ایک ایسے بچے کی نماز جنازہ ادا کی تھی جس نے ابھی تک کوئی گناہ کیا ہی نہیں تھا۔ میں نے سنا آپ اس کیلئے دعا مانگ رہے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! اسے عذاب قبر سے محفوظ فرما۔

جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۳۱۸)	جلد ۶	صفحہ ۴۳۸
قال المحقق	صحیح		
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۳۰۴۵۵)	جلد ۱۵	صفحہ ۳۹۶
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ			صفحہ ۴۳۸

میت کو قبر میں رکھتے وقت

بِاسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی سُنَّة رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

یا

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُما : عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا وَضَعَ الْمَیِّتَ فِی الْقَبْرِ، قَالَ:

بِاسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ.

وَقَالَ مَرَّةً:

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ.

السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۸٦۰)	جلد۹	صفحہ۳۹۹
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۲۱۳)	جلد۲	صفحہ۳۰۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۳۲)	جلد۱	صفحہ۲۰۵
قال الالبانی	صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابن عمر -رضی اللہ عنہما- سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جب تم اپنے مردوں کو قبر میں رکھو تو کہو:

اللہ کے نام سے اور حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت مطہرہ پر۔

اور دوسری مرتبہ فرمایا:

اللہ کے نام سے اور حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ملت پر۔

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۰۴۶)	جلد۱	صفحہ۵۳۳
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۵۵۰)	جلد۲	صفحہ۴۵۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۸۱۲)	جلد۴	صفحہ۴۰۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۹۹۰)	جلد۴	صفحہ۴۷۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۲۳۳)	جلد۴	صفحہ۵۵۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۳۷۰)	جلد۵	صفحہ۳۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۱۱۱)	جلد۵	صفحہ۳۷۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۸۶۱)	جلد۹	صفحہ۳۹۹
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۱۰۹)	جلد۷	صفحہ۳۷۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۱۱۰)	جلد۷	صفحہ۳۷۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۳۵۳)	جلد۲	صفحہ۵۲۳
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		

دفن سے فارغ ہونے کے بعد

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَهُ ، اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْهُ

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ مِنْ دَفْنِ الْمَيِّتِ وَقَفَ عَلَيْهِ فَقَالَ :

اسْتَغْفِرُوْا لِأَخِيْكُمْ وَسَلُوْا لَهُ بِالتَّثْبِيْتِ فَإِنَّهُ الْآنَ يُسْأَلُ.

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۲۲۱)	جلد۲	صفحہ۳۰۵
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۳۷۲)	جلد۱	صفحہ۵۲۹
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الاسناد		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۵۱۱)	جلد۳	صفحہ۳۷۶
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۵۱۵۹)	جلد۴	صفحہ۲۳۳
قال المحقق	حسن		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۹۴۵)	جلد۱	صفحہ۲۲۳
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۸۶۵۸)	جلد۱۱	صفحہ۱۳۰

ترجمة الحديث

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب میت کو دفن کر کے فارغ ہو جاتے تو اس کی قبر پر ٹھہرتے اور ارشاد فرماتے:

استغفار کرو۔ مغفرت طلب کرو اپنے بھائی کیلئے اور اللہ تعالیٰ سے اس کیلئے ثابت قدمی کی دعا کرو کیونکہ اب اس سے (قبر میں) سوال کئے جائیں گے۔

-☆-

مشکاۃ المصابیح رقم الحدیث (۱۳۹) جلد ۱ صفحہ ۱۱۷

قال الالبانی سندہ صحیح

حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ صفحہ ۲۵۲

مرنے کے بعد اجر و ثواب ملتا ہے

۱۔صدقہ جاریہ سے

۲۔علم جس سے فائدہ حاصل کیا جائے اور

۳۔دعا مانگنے والے نیک و صالح بیٹے سے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِذَا مَاتَ ابْنُ آدَمَ انْقَطَعَ عَمَلُهٗ اِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ : صَدَقَةٍ جَارِیَةٍ ، اَوْعِلْمٍ یُنْتَفَعُ بِهٖ اَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ یَدْعُوْلَهٗ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۶۳۱)	جلد ۳	صفحہ ۱۲۵۵
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۲۸۸۰)	جلد ۲	صفحہ ۲۱
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۳۷۶)	جلد ۲	صفحہ ۹۳
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب ابنِ آدم مر جاتا ہے تو اس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے سوائے تین کے (۱) صدقہ جاریہ (۲) علم جس سے نفع اٹھایا جائے (۳) صالح بیٹا جو اس کے لئے دعا کرے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۹۳)	جلد۱	صفحہ۱۹۹
قال الالبانی	ھذا الحدیث صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۷۸)	جلد۱	صفحہ۱۳۳
قال الالبانی	ھذا الحدیث صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۳۶۵۳)	جلد۲	صفحہ۵۵۷
قال الالبانی	ھذا الحدیث صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۳۳)	جلد۱	صفحہ۱۳۸
قال المحقق	ھذا الحدیث صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۵۶)	جلد۱	صفحہ۱۴۳
قال المحقق	ھذا الحدیث صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۰۱)	جلد۱	صفحہ۱۳۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۸۳۰)	جلد۹	صفحہ۴۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۰۱۶)	جلد۷	صفحہ۲۸۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۶۲۳۵)	جلد۶	صفحہ۱۲۲
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۹۳)	جلد۱	صفحہ۱۳۹
قال الالبانی	ھذا الحدیث صحیح		

قبرستان میں

اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَأَتَاکُمْ مَا تُوْعَدُوْنَ غَدًا مُؤَجَّلُوْنَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأَهْلِ بَقِیْعِ الْغَرْقَدِ

عَنْ عَائِشَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا – قَالَتْ:

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – کُلَّمَا کَانَ لَیْلَتُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – یَخْرُجُ مِنْ آخِرِ اللَّیْلِ إِلَی الْبَقِیْعِ ، فَیَقُوْلُ:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ، وَأَتَاکُمْ مَا تُوْعَدُوْنَ ، غَدًا مُؤَجَّلُوْنَ ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأَهْلِ بَقِیْعِ الْغَرْقَدِ۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۹۷۴)	جلد ۲	صفحہ ۶۶۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۵۵)	جلد ۲	صفحہ ۷۵
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۱۷۲)	جلد ۷	صفحہ ۴۴۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۲۱۷۷)	جلد ۲	صفحہ ۴۶۸

ترجمة الحديث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

کہ جس رات ان کی باری ہوتی حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے آخری حصہ میں جنت البقیع تشریف لے جاتے اور ارشاد فرماتے:

سلام ہو تم پر اے قوم مومنین کے گھر (قبروں میں) قیام کرنے والو! آ چکا تمہارے پاس جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا کہ کل (قیامت کو بھی) پاؤ گے ایک مدت کے بعد۔ بیشک ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں ان شاء اللہ۔ اے اللہ! اھل بقیع الغرقد کی مغفرت فرما۔

-☆-

السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۸۶۵)	جلد ۹	صفحہ ۴۰۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۳۰۶)	جلد ۱۷	صفحہ ۳۲۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۳۲۷)	جلد ۱۷	صفحہ ۶۰۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۷۰۷)	جلد ۲	صفحہ ۲۲۴
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۲۰۳۸)	جلد ۲	صفحہ ۲۹
قال الالبانی	صحیح		

قبروں کی زیارت کے وقت

اَلسَّلَامُ عَلَی أَھْلِ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ
وَ یَرْحَمُ اللّٰہُ الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنْکُمْ وَمِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِیْنَ،
وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ

عَنْ عَائِشَۃَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا – قَالَتْ:

کَیْفَ اَقُوْلُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ؟ – تَعْنِیْ: فِیْ زِیَارَۃِ الْقُبُوْرِ – قَالَ:

قُوْلِیْ: اَلسَّلَامُ عَلَی أَھْلِ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَ یَرْحَمُ اللّٰہُ الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنْکُمْ وَمِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِیْنَ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۹۷۴)	جلد۲	صفحہ۶۷۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۵۵)	جلد۲	صفحہ۶۷۵
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۷۰۸)	جلد۲	صفحہ۴۴۳
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۴۲۱)	جلد۲	صفحہ۸۱۴
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحدیث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبروں کی زیارت کرتے وقت میں کیا کہوں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تم کہنا:

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَھْلِ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَ یَرْحَمُ اللّٰہُ الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنْکُمْ وَمِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِیْنَ، وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ.

سلام ہو (عالم برزخ کے) گھروں میں رہنے والے مومنین اور مسلمین پر۔ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے تم میں سے اور ہم میں سے آگے جانے والوں پر اور پیچھے رہ جانے والوں پر۔ بے شک ہم تم سے ملنے والے ہیں ان شاءاللہ۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۱۱۰)	جلد۱۶	صفحہ۳۴۶
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۴۷۱)	جلد۱۸	صفحہ۷۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۲۱۷۵)	جلد۲	صفحہ۳۶۷

قبروں کی زیارت کے وقت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَقَوْمٍ مُؤْمِنِيْنَ ، وَإِنَّاإِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – خَرَجَ اِلَى الْمَقْبَرَةِ فَقَالَ:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِيْنَ ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ.

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۱۷۱)	جلد ۷	صفحہ ۴۴۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۴۶)	جلد ۳	صفحہ ۳۲۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۸۶۳)	جلد ۸	صفحہ ۳۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۷۸۲)	جلد ۹	صفحہ ۱۷۰
قال المحقق	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۴۳۰۶)	جلد ۴	صفحہ ۲۸۸
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبرستان کی طرف نکلے تو ارشاد فرمایا:

سلام ہو تم پر اے قوم مومنین کے گھر (قبروں میں قیام کرنے والو)! اور ان شاء اللہ ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں۔

-☆-

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۲۳۷)	جلد۲	صفحہ ۳۰۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۲۹۸)	جلد۱	صفحہ ۲۸۸
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۸۸)	جلد۱	صفحہ ۲۰۸
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۴۳)	جلد۱	صفحہ ۱۳۰

قبروں کی زیارت کے وقت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ
وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ ، نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ

عَنْ بُرَيْدَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :
كَانَ النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – يُعَلِّمُهُمْ إِذَا خَرَجُوْا إِلَى الْمَقَابِرِ
أَنْ يَقُوْلَ قَائِلُهُمْ :
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ
لَاحِقُوْنَ ، نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۹۷۵)	جلد۲	صفحہ۶۷۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۵۷)	جلد۲	صفحہ۶۷۷
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۱۷۳)	جلد۷	صفحہ۴۳۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۲۱۷۸)	جلد۲	صفحہ۴۶۸
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۸۶۳)	جلد۹	صفحہ۴۰۰

ترجمة الحديث:

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو تعلیم دیا کرتے تھے کہ جب وہ قبروں پر جائیں تو یہ کہیں:

السلام علیکم اے (عالم برزخ کے) گھروں میں (یعنی قبروں میں) قیام کرنے والے مومنو اور مسلمانو! بے شک ہم تم سے ملنے والے ہیں ان شاءاللہ۔ ہم اللہ سے سوال کرتے ہیں اپنے لئے اور تمہارے لئے عافیت کا۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۸۸۱)	جلد ۱۶	صفحہ ۴۸۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکوۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۷۰۵)	جلد ۲	صفحہ ۴۲۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۹۳۵)	جلد ۱۶	صفحہ ۵۰۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۸۶۷۳)	جلد ۱۱	صفحہ ۱۳۸
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۵۴۷)	جلد ۲	صفحہ ۴۵۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن صحیح		

کھانے سے متعلق

اذکار

کھانا کھاتے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کیجئے ورنہ شیطان شریک ہو جائے گا

عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ يَمَانٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

كُنَّا إِذَا حَضَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا ، لَمْ نَضَعْ أَيْدِيَنَا حَتّٰى يَبْدَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعَ يَدَهُ ، وَإِنَّا حَضَرْنَا مَعَهُ مَرَّةً طَعَامًا فَجَاءَتْ جَارِيَةٌ كَأَنَّهَا تُدْفَعُ ، فَذَهَبَتْ لِتَضَعَ يَدَهَا فِي الطَّعَامِ ، فَأَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهَا ، ثُمَّ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ كَأَنَّمَا يُدْفَعُ ، فَأَخَذَ بِيَدِهِ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ :

إِنَّ الشَّيْطَانَ يَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ أَنْ لَا يُذْكَرَ اسْمُ اللّٰهِ تَعَالَى عَلَيْهِ ، وَإِنَّهُ جَاءَ بِهٰذِهِ الْجَارِيَةِ لِيَسْتَحِلَّ بِهَا ، فَأَخَذْتُ بِيَدِهَا ، فَجَاءَ بِهٰذَا الْأَعْرَابِيِّ لِيَسْتَحِلَّ بِهِ ، فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ ، وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ إِنَّ يَدَهُ فِيْ يَدِيْ مَعَ يَدَيْهِمَا ، ثُمَّ ذَكَرَ اسْمَ اللّٰهِ تَعَالَى وَأَكَلَ.

ترجمۃ الحدیث:

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ہم حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم کے ساتھ کسی کا کھانے میں شریک ہوتے تو ہم کھانے میں اس وقت تک کھانا شروع نہ کرتے
جب تک کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شروع نہ فرماتے۔

ایک مرتبہ ہم کھانے میں آپ کے ساتھ تھے کہ اچانک ایک بچی آئی گویا کہ اسے دھکیلا جا
رہا ہے (یعنی تیزی سے آئی) اور کھانے میں اپنا ہاتھ ڈالنے لگی تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔ پھر ایک دیہاتی آیا (اور وہ بھی اتنی تیزی سے آیا) گویا کہ اسے دھکیلا جا رہا
ہے۔ پس آپ نے اس کا ہاتھ بھی پکڑ لیا۔ پس حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۱۷)	جلد۳	صفحہ۱۵۹۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۲۵۹)	جلد۳	صفحہ۳۵۵
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۵۳)	جلد۱	صفحہ۳۲۰
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۲۵)	جلد۳	صفحہ۵۵
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۰۸۸)	جلد۲	صفحہ۱۲۱
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۱۶۵)	جلد۲	صفحہ۱۲۵
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۱۰۹)	جلد۲	صفحہ۴۹۰
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۱۴۲)	جلد۱۶	صفحہ۵۶۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۲۶۶)	جلد۱۶	صفحہ۲۰۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۳۷۶۶)	جلد۲	صفحہ۴۴۱
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۴۳۶)	جلد۷	صفحہ۴۷۴
قال المحقق	صحیح		

جس کھانے پر اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا جائے تو شیطان اس کو اپنے لئے حلال سمجھتا ہے اور وہی شیطان اس بچی کو لایا تھا تا کہ اس کے ذریعے سے وہ اس کو حلال کر لے تو میں نے اس بچی کا ہاتھ پکڑ لیا۔ پھر وہ اس دیہاتی کو لایا تا کہ اس کے ذریعے سے کھانے کو حلال کر لے تو میں نے اس کا ہاتھ بھی پکڑ لیا۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے بے شک شیطان کا ہاتھ ان دونوں ہاتھوں سمیت میرے ہاتھ میں ہے۔ پھر آپ نے اللہ تعالیٰ کا نام لیا اور کھانا تناول فرمایا۔

-☆-

کھانے کے شروع میں بسم اللہ بھول جائے
تو جب یاد آئے تو کہے
بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهُ وَآخِرَهُ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:
اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ تَعَالٰى فِي اَوَّلِهٖ ، فَاِنْ نَسِيَ اَنْ يَذْكُرَ اسْمَ اللّٰهِ تَعَالٰى فِي اَوَّلِهٖ ، فَلْيَقُلْ :
بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهُ وَآخِرَهُ.

صحیح سنن ابو داود	رقم الحدیث (۳۷۶۷)	جلد۲	صفحہ۴۴۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۸۵۸)	جلد۲	صفحہ۳۳۰
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۲۶۴)	جلد۴	صفحہ۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۴۳۷)	جلد۷	صفحہ۴۷۴
قال المحقق	صحیح		

ترجمة الحديث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی کھانا کھانے لگے تو کھانے کی ابتدا میں اللہ کا نام لے (بسم اللہ پڑھے)۔ اگر کھانے کی ابتدا میں بسم اللہ بھول جائے تو (دوران کھانا جب یاد آئے) اس طرح کہہ لے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَ آخِرَهٗ.

بسم اللہ اس کھانے کے اول و آخر میں۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۹۸۶)	جلد ۱۷	صفحہ ۵۱۵
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۶۰۹)	جلد ۱۸	صفحہ ۴۰
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۹۶۷)	جلد ۱۸	صفحہ ۱۳۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۶۱۷۰)	جلد ۱۸	صفحہ ۱۸۰
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۸۰)	جلد ۱	صفحہ ۱۲۹
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۱۳۲)	جلد ۳	صفحہ ۱۵۲

کھانا کھاتے وقت

پانی پیتے وقت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ:
اِنَّ اللّٰـہَ لَیَرْضٰی عَنِ الْعَبْدِ اَنْ یَاْکُلَ الْاَکْلَۃَ فَیَحْمَدُہٗ عَلَیْھَا اَوْ یَشْرَبُ الشَّرْبَۃَ
فَیَحْمَدُہٗ عَلَیْھَا.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۳۴)	جلد۴	صفحہ۲۰۹۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۹۱۲)	جلد۱۰	صفحہ۳۱۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۱۰۷)	جلد۱۰	صفحہ۳۷۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۸۱۶)	جلد۲	صفحہ۳۰۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر والزیادۃ	رقم الحدیث (۱۸۱۶)	جلد۱	صفحہ۳۷۲
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یقیناً اللہ تعالیٰ اس بندے سے بڑا خوش ہوتا ہے جو کھانا کھائے تو اس کی حمد کرے یا پانی پیے تو اس کی حمد کرے۔

-☆-

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٣١٦٥)	جلد٣	صفحہ٥١٢
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٣١٩٥)	جلد٣	صفحہ٨٥
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (٤١٣٠)	جلد٢	صفحہ١٥١
قال الالبانی	متفق علیہ		

کھانا شروع کرتے وقت

بِاسْمِ اللّٰہِ

کھانے سے فراغت کے بعد

اَللّٰھُمَّ اَطْعَمْتَ وَسَقَیْتَ ، وَاَغْنَیْتَ وَاَقْنَیْتَ ، وَھَدَیْتَ وَاَحْیَیْتَ ، فَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا اَعْطَیْتَ

عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَیْرٍ التَّابِعِیِّ اَنَّہٗ حَدَّثَہٗ رَجُلٌ خَدَمَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ثَمَانِیَ سِنِیْنَ اَنَّہٗ کَانَ یَسْمَعُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ اِذَا قُرِّبَ اِلَیْہِ طَعَامًا یَقُوْلُ:

بِاسْمِ اللّٰہِ ، فَاِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِہٖ قَالَ:

اَللّٰھُمَّ اَطْعَمْتَ وَسَقَیْتَ وَاَغْنَیْتَ وَاَقْنَیْتَ وَھَدَیْتَ وَاَحْیَیْتَ ، فَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا اَعْطَیْتَ۔

ترجمة الحديث

حضرت عبدالرحمٰن بن جُبَیر تابعی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمایا کہ ان سے ایک ایسے صحابی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا جنہوں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آٹھ سال خدمت کی کہ جب بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں کھانا پیش کیا جاتا تو آپ فرماتے:

بِسْمِ اللّٰهِ

اور جب کھانے سے فارغ ہوتے تو عرض کرتے:

اَللّٰهُمَّ اَطْعَمْتَ وَسَقَيْتَ وَاَغْنَيْتَ وَاَقْنَيْتَ وَهَدَيْتَ وَاَحْيَيْتَ ، فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا اَعْطَيْتَ .

اے اللہ! تو نے کھانا کھلایا، تو نے پانی پلایا، تو نے غنی کردیا۔ تو نے ہدایت عطا فرمائی، تو نے زندگی مرحمت فرمائی۔ تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں اس پر جو تو نے عطا فرمایا۔

-☆-

السنن الکبری	رقم الحدیث (۶۸۷۱)	جلد۶	صفحہ۳۱۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۵۳۸)	جلد۱۳	صفحہ۸۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۰۷۷)	جلد۱۶	صفحہ۵۳۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع صحیح الاذکار	رقم الحدیث (۳۳۸)		صفحہ۱۸۱
صحیح الکلم	رقم الحدیث (۱۳۹)		

کھانا کھا چکے

یا

پانی پی چکے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰی وَسَوَّغَهُ وَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجًا

عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ خَالِدِ بْنِ زَیْدِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا اَکَلَ اَوْ شَرِبَ قَالَ :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰی وَسَوَّغَهُ وَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجًا ۔

السنن الکبری	رقم الحدیث (٦٨٦٧)	جلد ٦	صفحہ ٣٠٨
السنن الکبری	رقم الحدیث (١٠٠٣٣)	جلد ٩	صفحہ ١١٥
صحیح سنن ابوداود	رقم الحدیث (٣٨٥١)	جلد ٣	صفحہ ٤٥٨
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (٤١٣٦)	جلد ٣	صفحہ ١٥٣
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (٢٣٠٨)	جلد ٤	صفحہ ٢٥٣

ترجمة الحديث،

حضرت ابوایوب خالد بن زید انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کچھ کھاتے یا پانی پیتے تو یہ کلمات طیبات ادا فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰی وَسَوَّغَهٗ وَجَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا.

تمام تعریفیں اور شکر اس اللہ کیلئے جس نے کھلایا اور پانی پلایا۔ اسے خوشگوار بنایا اور اس کے ہضم ہو کر باہر نکلنے کا نظام بھی بنا دیا۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۲۲۰)	جلد۱۲	صفحہ۲۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الصحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۷۰۵)	جلد۲	صفحہ۳۲۲
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۲۰۶۱)	جلد۵	صفحہ۹۳
قال الالبانی	ھذا اسنادہ صحیح		
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۴۰۸۲)	جلد۴	صفحہ۱۸۲

کھانا کھا کر دعا

جس سے اللہ تعالیٰ گزشتہ سارے گناہ معاف فرما دیتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَطْعَمَنِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّی وَلَا قُوَّةٍ

عَنْ مُعَاذِبْنِ اَنَسٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَنْ اَکَلَ طَعَامًا فَقَالَ : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَطْعَمَنِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّی وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ.

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۰۸۶)	جلد۲	صفحہ۱۰۵۰
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۱۹۸۹)	جلد۷	صفحہ۴۷
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۲۸۵)	جلد۲	صفحہ۳۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے کھانا کھایا پھر کہا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ.

تمام تعریفیں اللہ کیلئے جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور مجھے رزق عطا فرمایا میری محنت اور قوت وطاقت کے بغیر۔

اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف کردیے جاتے ہیں۔

-☆-

المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۷۰)	جلد۲	صفحہ۷۱۳
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۷۴۰۹)	جلد۷	صفحہ۲۶۴۴
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۴۰۲۳)	جلد۲	صفحہ۵۰۱
قال الالبانی	حدیث حسن		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۵۸)	جلد۳	صفحہ۴۲۶
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۵۶۹)	جلد۱۲	صفحہ۲۵۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۰۴۲)	جلد۲	صفحہ۴۶۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۱۶۴)	جلد۲	صفحہ۵۱۲
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۰۴۳)	جلد۳	صفحہ۱۳
قال المحقق	حدیث حسن		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۹۴)	جلد۳	صفحہ۸۴
قال المحقق	حدیث حسن		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۳۷۰)	جلد۲	صفحہ۲۰۵
قال الالبانی	صحیح		

اس دعا میں یہ اضافہ ہے کہ اللہ کی تعریف اور اس کے شکر کے بعد اپنی بے بسی اور اپنے عجز کا اعتراف ہے۔ اللہ کو بندے کی صفات میں سے عجز بہت پسند ہے۔ عجز وانکساری کا پیکر کسی مقام پر بھی محروم نہیں رہتا۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو انسان یہ دعا مانگے اللہ اس کے پچھلے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔

-☆-

کھانا کھانے کے بعد

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ ، مَنَّ عَلَیْنَا فَهَدَانَا،
وَاَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَکُلَّ بَلاَءٍ حَسَنٍ اَبْلاَنَا ، اَلْحَمْدُلِلّٰهِ غَیْرَ
مُوَدَّعٍ رَبِّیْ لَا مُکَافِیءٍ وَّلَا مَکْفُوْرٍ وَلَا مُسْتَغْنًی عَنْهُ ،
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ ، وَسَقٰی مِنَ الشَّرَابِ ،
وَکَسٰی مِنَ الْعُرٰی ، وَهَدٰی مِنَ الضَّلَالَةِ ، وَبَصَّرَ مِنَ الْعَمٰی
وَفَضَّلَ عَلٰی کَثِیْرٍمِّمَّنْ خَلَقَهٗ تَفْضِیْلًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:
دَعَا رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ اَهْلِ قُبَاءٍ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ:
فَانْطَلَقْنَا مَعَهٗ ، فَلَمَّا طَعِمَ وَغَسَلَ یَدَهٗ ، اَوْقَالَ : یَدَیْهِ قَالَ:
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُطْعِمُ وَلَایُطْعَمُ ، مَنَّ عَلَیْنَا فَهَدَانَا ، وَاَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَکُلَّ

بَلاَءٍ حَسَنٍ اَبْلاَنَا ،اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ غَيْرَ مُوَدَّعٍ رَبِّىْ لَا مُكَافِيءٍ وَ لَا مَكْفُوْرٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ ، وَسَقَى مِنَ الشَّرَابِ ، وَكَسَى مِنَ الْعُرَى ، وَهَدَى مِنَ الضَّلَالَةِ ، وَبَصَّرَ مِنَ الْعَمٰى وَفَضَّلَ عَلَى كَثِيْرٍ مِمَّنْ خَلَقَهٗ تَفْضِيْلًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

ترجمة الحديث:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

قباوالوں میں سے ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھانے کی دعوت دی ۔ہم بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ وہاں گئے جب کھانا کھانے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہاتھ دھونے لگے تو یہ دعا پڑھی:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ، مَنَّ عَلَيْنَا فَهَدَانَا ، وَاَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكُلَّ بَلاَءٍ حَسَنٍ اَبْلاَنَا ،اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ غَيْرَ مُوَدَّعٍ رَبِّىْ لَا مُكَافِيءٍ وَ لَا مَكْفُوْرٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ ، وَسَقَى مِنَ الشَّرَابِ ، وَكَسَى مِنَ الْعُرَى ، وَهَدَى مِنَ الضَّلَالَةِ ، وَبَصَّرَ مِنَ الْعَمٰى وَفَضَّلَ عَلَى كَثِيْرٍ مِمَّنْ خَلَقَهٗ تَفْضِيْلًا اَلْحَمْدُ

غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۱۰۵۶۲)	جلد۵	صفحہ۵۴۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۶۰)	جلد۹	صفحہ۱۳۰
عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی	رقم الحدیث (۴۸۵)		صفحہ۴۷۳
قال المحقق	اسنادہ حسن		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۲۰۰۳)	جلد۲	صفحہ۷۶۱
قال الحاکم:	ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۲۱۹)	جلد۱۲	صفحہ۴۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۱۹۶)	جلد۷	صفحہ۴۴۵
قال الالبانی	حسن الاسناد		

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو مخلوق کو کھلاتا ہے اور اسے نہیں کھلایا جاتا اس نے ہم پر احسان فرمایا کہ ہمیں ہدایت فرمائی ہمیں کھلایا پلایا اور ہر اچھی نعمت سے ہمیں سرفراز فرمایا۔

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جس کو چھوڑا نہیں جاسکتا جو میرا رب ہے نہ اس کے بغیر کفایت کی جاسکتی ہے اور نہ اس کی ناشکری کی جاسکتی ہے اور نہ اس سے بے نیازی برتی جاسکتی ہے۔

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جس نے کھلایا، پلایا اور تن ڈھانکنے کو کپڑے دیئے گمراہی سے بچا کر ہدایت دی اندھے پن سے بچا کر بینائی عطا فرمائی اور بہت سی مخلوق پر نمایاں فضیلت عطا فرمائی۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

-☆-

کھانا کھا کر

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ ، وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِنْہُ

دودھ پی کر

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُما قَالَ :

دَخَلْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلہٖ وَسَلَّمَ – اَنَا وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِیْدِ عَلٰی مَیْمُوْنَۃَ فَجَاءَ تْنَا بِاِنَاءٍ فِیْہِ لَبَنٌ فَشَرِبَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلہٖ وَسَلَّمَ – وَاَنَا عَلٰی یَمِیْنِہٖ وَخَالِدٌ عَنْ شِمَالِہٖ فَقَالَ لِیْ:

اَلشَّرْبَۃُ لَکَ فَاِنْ شِئْتَ آثَرْتَ بِھَا خَالِدًا فَقُلْتُ: مَا کُنْتُ اُوْثِرُ عَلٰی سُؤْرِکَ اَحَدًا ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلہٖ وَسَلَّمَ – :

مَنْ اَطْعَمَہُ اللّٰہُ الطَّعَامَ ، فَلْیَقُلْ : اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ ، وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِنْہُ ، وَمَنْ سَقَاہُ اللّٰہُ لَبَنًا فَلْیَقُلْ : اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ.

ترجمة الحدیث،

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

میں اور حضرت خالد بن ولید حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تو آپ ہمارے لئے برتن میں دودھ لائیں۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دودھ نوش فرمایا میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دائیں جانب اور حضرت خالد بن ولید آپ کے بائیں جانب تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

دودھ پینے کا حق تو تمہارا ہے (کیونکہ تم میری دائیں جانب ہو) اگر تم چاہو تو تم خالد کو اپنے آپ پر ترجیح دے دو۔

السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۰۳۶)	جلد۹	صفحہ۱۱۵
سلسلة الاحادیث الصحیحة	رقم الحدیث (۲۳۳۰)	جلد۵	صفحہ۲۱۱
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۵۵)	جلد۳	صفحہ۴۲۵
قال الالبانی	حذا الحدیث حسن		
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنة			صفحہ۲۲۶
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۴۲۶)	جلد۴	صفحہ۳۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۰۳۵)	جلد۲	صفحہ۱۰۳۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۳۷۳۰)	جلد۲	صفحہ۴۳۲
قال الالبانی	حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۳۱۲)	جلد۴	صفحہ۴۵۵
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۰۳۵)	جلد۹	صفحہ۱۱۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۶۹)	جلد۳	صفحہ۱۶۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۷۸)	جلد۲	صفحہ۴۷۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

میں نے عرض کی:

یارسول اللہ! میں آپ کے چھوڑے ہوئے دودھ پر کسی اور کو ترجیح نہیں دے سکتا۔ پھر حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ جسے کھانا کھلائے اسے چاہئے کہ یہ دعا مانگے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ، وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِنْہُ.

اے اللہ! ہمارے لئے اس میں برکت عطا فرما اور ہمیں اس سے بہتر کھانا کھلا۔

اور جسے اللہ تعالیٰ دودھ پلائے اسے چاہئے کہ وہ یوں دعا مانگے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ.

اے اللہ! اس میں ہمارے لئے برکت رکھ دے اور اس سے ہمیں اور زیادہ عطا فرما۔

-☆-

کھانا کھلانے والے کیلئے

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْمَارَزَقْتَھُمْ ، وَاغْفِرْلَھُمْ ، وَارْحَمْھُمْ

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ بُسْرٍ الصَّحَابِيِّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ:

نَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – عَلٰی اَبِی ، فَقَرَّبْنَا اِلَیْہِ طَعَامًا وَرَطْبَۃً ، فَاَکَلَ مِنْھَا ، ثُمَّ اُتِیَ بِتَمْرٍ ، فَکَانَ یَاْکُلُہٗ وَیُلْقِی النَّوٰی بَیْنَ اِصْبَعَیْہِ ، وَیَجْمَعُ السَّبَّابَۃَ وَالْوُسْطٰی ،قَالَ شُعْبَۃُ:

ھُوَ ظَنِّی وَھُوَ فِیْہِ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ اِلْقَاءُ النَّوٰی بَیْنَ الْاِصْبَعَیْنِ ، ثُمَّ اُتِیَ بِشَرَابٍ ، فَشَرِبَہٗ ثُمَّ نَاوَلَہُ الَّذِیْ عَنْ یَمِیْنِہٖ ، فَقَالَ اَبِی : وَاَخَذَ بِلِجَامِ دَابَّتِہٖ : اُدْعُ اللّٰہَ لَنَا ، فَقَالَ:

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ ، وَاغْفِرْلَھُمْ ، وَارْحَمْھُمْ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۰۴۲)	جلد۳	صفحہ۱۶۱۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۳۲۸)	جلد۳	صفحہ۳۷۰
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۳۷۲۹)	جلد۲	صفحہ۴۳۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۷۶)	جلد۳	صفحہ۴۶۸
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ابا جان کے پاس تشریف لائے، ہم نے کھانا اور رطبہ (رطبہ ایک کھانا ہے جو کھجور اور پنیر اور گھی ملا کر بنتا ہے) پیش کیا آپ نے کھایا۔ پھر کھجوریں لائی گئیں۔ آپ ان کو کھاتے تھے اور گٹھلیاں دونوں انگلیوں میں رکھ کر۔ ایک جگہ۔ پھینکتے جاتے شھادت کی انگلی اور درمیانی انگلی سے۔ شعبہ راوی بیان کرتے ہیں:

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۶۰۶)	جلد ۱۳	صفحہ ۴۰۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۶۱۳)	جلد ۱۳	صفحہ ۴۱۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۶۲۵)	جلد ۱۳	صفحہ ۴۲۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۶۷۳۰)	جلد ۶	صفحہ ۳۲۵
السنن الکبری	رقم الحدیث (۶۸۷۱)	جلد ۶	صفحہ ۳۱۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۵۰)	جلد ۹	صفحہ ۱۱۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۵۱)	جلد ۹	صفحہ ۱۱۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۵۲)	جلد ۹	صفحہ ۱۱۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۵۳)	جلد ۹	صفحہ ۱۱۸
جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۳۵۸)	جلد ۷	صفحہ ۳۸۸
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۳۹۷)	جلد ۱۲	صفحہ ۱۰۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۳۹۸)	جلد ۱۲	صفحہ ۱۱۰
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۳۹۹)	جلد ۱۲	صفحہ ۱۱۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۶۰۴)	جلد ۱۳	صفحہ ۴۰۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۳۶۳)	جلد ۳	صفحہ ۶

میرا یہی خیال ہے اور میرے گمان میں ان شاء اللہ یہ صحیح ہے کہ آپ دو انگلیوں کے درمیان گٹھلی رکھ کر پرے کر دیتے تھے۔ پھر مشروب لایا گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پیا۔ اس کے بعد جو آپ کے دائیں طرف بیٹھا تھا اس کو دیا۔ پھر میرے والد گرامی نے آپ کی سواری کی باگ تھامی اور عرض کی:

ہمارے لیے دعا فرما دیجیے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ، وَاغْفِرْ لَھُمْ، وَارْحَمْھُمْ۔

اے اللہ! ان کی روزی میں برکت دے اور ان کو بخش دے اور ان پر رحم فرما۔

-☆-

جب دسترخوان اٹھایا جائے

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ ، غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَامُوَدَّعٍ ، وَّلَامُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – كَانَ اِذَا رَفَعَ مَائِدَتَهٗ قَالَ:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَامُوَدَّعٍ وَّلَامُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۴۵۸)	جلد۴	صفحہ ۱۷۵۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۴۵۹)	جلد۴	صفحہ ۱۷۵۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۶۸۶۸)	جلد۶	صفحہ ۳۰۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۶۸۶۹)	جلد۶	صفحہ ۳۰۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۶۸۷۰)	جلد۶	صفحہ ۳۰۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۴۲)	جلد۹	صفحہ ۱۱۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۴۳)	جلد۹	صفحہ ۱۱۵
صحیح سنن ابوداود	رقم الحدیث (۳۸۴۹)	جلد۲	صفحہ ۴۵۸
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے سے جب دسترخوان اٹھایا جاتا تو آپ یہ دعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا.

تمام حمد و تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں، ایسی حمد جو کثرت کے وصف سے متصف ہو، طیب پاکیزہ ہو اور اس میں برکت ہو۔ نہ اس سے کفایت کی گئی ہو نہ یہ آخری کھانا ہے اور نہ اس سے بے نیازی ہو سکے، اے ہمارے رب!۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۵۶)	جلد۳	صفحہ۴۲۶
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۱۹۹)	جلد۲	صفحہ۱۵۱
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۲۸۴)	جلد۴	صفحہ۱۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۰۹)	جلد۴	صفحہ۲۵۳
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۰۶۸)	جلد۱۶	صفحہ۴۲۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۱۰۰)	جلد۱۶	صفحہ۴۳۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۱۵۷)	جلد۱۶	صفحہ۴۳۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۲۱۷)	جلد۱۲	صفحہ۲۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۲۱۸)	جلد۱۲	صفحہ۲۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		

کھانا کھا کر میزبان کیلئے دعا

اَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّآئِمُوْنَ ، وَاَکَلَ طَعَامَکُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلاَئِکَۃُ

عَنْ اَنَسٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – اَنَّ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – جَآءَ اِلٰی سَعْدِ بْنِ عُبَادَۃَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – فَجَآءَ بِخُبْزٍ وَزَیْتٍ فَاَکَلَ ثُمَّ قَالَ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

اَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّآئِمُوْنَ ، وَاَکَلَ طَعَامَکُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلاَئِکَۃُ۔

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۱۱۶)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۷۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۳۸۵۴)	جلد ۲	صفحہ ۴۵۹
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۶۸۷۳)	جلد ۶	صفحہ ۳۱۱
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۰۵۵)	جلد ۹	صفحہ ۱۱۸
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۰۵۶)	جلد ۹	صفحہ ۱۱۹
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۰۵۷)	جلد ۹	صفحہ ۱۱۹

ترجمۃ الحدیث،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے ہاں تشریف لائے ۔انہوں نے آپ کی خدمت میں روٹی اور روغن زیتون پیش کیا۔آپ نے کھانا کھایا پھر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّآئِمُوْنَ ، وَاَکَلَ طَعَامَکُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلَائِکَۃُ.

تمہارے ہاں روزہ رکھنے والے روزہ افطار کرتے رہیں،نیک وصالح لوگ تمہارا کھانا کھاتے رہیں اور فرشتے تمہارے لئے دعائے مغفرت ورحمت مانگتے رہیں۔

-☆-

یہ کتنی عمدہ اور پیاری دعا ہے اگر اس دعا کے حصول کے لئے انسان اپنی ساری زندگی کی کمائی بھی صرف کر دے تو سودا مہنگا نہیں ہے۔

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ روزہ افطار کرانے والے کو اتنا ہی ثواب ملتا ہے جتنا روزہ دار کو ملتا ہے۔

جس کے دستر خوان پر روزہ دار روزہ افطار کریں اسے محنت ومشقت کے بغیر بے حساب اجر

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۳۴۶)	جلد ۱۰	صفحہ ۴۴۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۰۴۰)	جلد ۱۱	صفحہ ۸۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۱۳)	جلد ۴	صفحہ ۴۵۶
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۲۹۶)	جلد ۱۲	صفحہ ۱۰۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۱۳۷)	جلد ۱	صفحہ ۲۵۳
قال الالبانی	صحیح		

مل گیا۔

جس کے دستر خوان پر صالح، نیک اور متقی لوگ کھانا کھائیں اس کی قسمت تک رسائی کسے نصیب ہوگی۔ نیک آدمی کو کھانا کھلانے کا فائدہ تو قیامت کے دن معلوم ہوگا جب نیک اور صالح آدمی دنیا میں پانی پلانے والے اور انہیں کھانا کھلانے والوں کو پکڑ پکڑ کر جنت لے جا رہے ہوں گے۔

اللہ کے فرشتے جب کسی کے لئے رحمت ومغفرت کی دعا کردیں اس دعا کی قبولیت میں کیا شک رہ جاتا ہے؟ وہ خود معصوم ہیں اور ان کی زبانیں معصوم ان کی زبان سے نکلے ہوئے کلمات تقدیر بدل دیتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سعد بن عبادہ کے ہاں تشریف لے گئے اور انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں روٹی اور زیتون پیش کیا آپ نے اس جانثار صحابی کے کھانے کو تناول فرمایا اس کے بعد آپ نے ان کے لئے یہی دعا فرمائی۔

اَفْطَرَ عِنْدَکُمُ الصَّآئِمُوْنَ ، وَاَکَلَ طَعَامَکُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَیْکُمُ الْمَلَائِکَۃُ.

-☆-

روزہ افطار کرتے وقت

ذَهَبَ الظَّمَأُ ، وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ،
وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تعَالَى

عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْمُقَفَّعِ قَالَ :

رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقْبِضُ عَلَى لِحْيَتِهِ فَيَقْطَعُ مَا زَادَ عَلَى الْكَفِّ ، قَالَ :

وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا اَفْطَرَ قَالَ :

ذَهَبَ الظَّمَأُ ، وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ ، وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالَى.

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۹۹۳)	جلد ۲	صفحہ ۳۳۳
قال الالبانی	اسنادہ حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۵۶۱)	جلد ۶	صفحہ ۳۵۷
صحیح سنن ابوداؤد واللفظ لہ	رقم الحدیث (۲۳۵۷)	جلد ۲	صفحہ ۵۹
قال الالبانی	حسن		
عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی	رقم الحدیث (۴۷۸)		صفحہ ۴۶۸
قال المحقق	حسن		
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۸۴۵۶)	جلد ۴	صفحہ ۴۴۹

ترجمة الحديث،

جناب مروان بن مُقَفَّع کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ انہوں نے اپنی داڑھی کو مٹھی میں پکڑا اور جو مٹھی سے زیادہ تھی اس کو کاٹ دیا اور ارشاد فرمایا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب روزہ افطار فرماتے تو یوں فرماتے:

ذَهَبَ الظَّمَأُ، وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ، وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی.

پیاس ختم ہوگئی، رگیں تر ہوگئیں اور روزے کا اجر وثواب مل گیا ان شاءاللہ۔

-☆-

السنن الکبری رقم الحدیث (۳۳۱۵) جلد ۳ صفحہ ۳۷۴

السنن الکبری رقم الحدیث (۱۰۰۵۸) جلد ۹ صفحہ ۱۱۹

بارش سے متعلق اذکار

باران رحمت کیلئے

اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَکَ وَبَهَائِمَکَ ،
وَانْشُرْ رَحْمَتَکَ، وَاَحْيِ بَلَدَکَ الْمَيِّتَ

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :
كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اِذَا اسْتَسْقٰى قَالَ :
اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَکَ وَبَهَائِمَکَ ، وَانْشُرْ رَحْمَتَکَ ، وَاَحْيِ بَلَدَکَ الْمَيِّتَ .

ترجمة الحديث،

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد (شعیب) سے، وہ انکے دادا رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بارش کیلئے دعا فرماتے تو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یوں عرض کرتے:

صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۱۱۷۶)	جلد ۱	صفحہ ۳۲۳
قال الالبانی	حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۲۹۶)	جلد ۲	صفحہ ۲۱۸
قال المحقق	صحیح		

اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَکَ وَبَھَائِمَکَ ، وَانْشُرْ رَحْمَتَکَ ، وَاَحْیِ بَلَدَکَ الْمَیِّتَ .

اے اللہ! بارش نازل فرما کر اپنے بندوں کو اور اپنے پیدا فرمودہ جانوروں کو پانی پلا دے۔ اور اپنی رحمت کو پھیلا دے، عام کر دے اور اپنی مردہ زمین کو زندہ کر دے۔

-☆-

اللہ کے حضور اس کے پیاسے بندوں کا تذکرہ کیا جا رہا ہے اور اس کی مخلوق کا تذکرہ کیا جا رہا ہے جسے اس نے جان تو عطا فرمائی لیکن زبان نہیں۔ اور پھر اس کی اس زمین کا ذکر کیا جا رہا ہے جو پانی نہ ہونے کی وجہ سے اپنی زندگی کھو چکی ہے۔

دراصل یہ تمام تذکرے اللہ کی رحمت کو متوجہ کرنے کے لئے ہیں۔ اسی کی رحمت سے بارش کا نزول ہوتا ہے۔ اور اسکی رحمت سے مردہ تن میں زندگی کی لہر دوڑتی ہے اور اسی کی رحمت سے نظام کائنات قائم ہے۔

نعمت ایمان سے مالا مال سعادت مند ہر جگہ اور ہر موقع پر اپنے اللہ سے تعلق استوار کرتا ہے اور اس کا ذات وحدہ لاشریک پر یقین محکم ہوتا ہے پھر وہ کسی بھی جگہ اس کے فضل و کرم اور رحمت سے محروم نہیں ہوتا۔

-☆-

حصولِ بارش کیلئے

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيْثًا ، مَرِيْعًا، نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ ، عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ

عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِاللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ :
اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بَوَاكِيْ ، فَقَالَ:
اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيْثًا ، مَرِيْعًا ، نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ ، عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ ، قَالَ:
فَاَطْبَقَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ.

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (١١٧٦)	جلد١	صفحہ٣٢٢
قال الالبانی	حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (٣٢٩٦)	جلد٦	صفحہ٢١٨
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (١٠٦٠)	جلد٢	صفحہ٣٣٣
قال الالبانی	حذ الاسناد صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (١١٦٩)	جلد١	صفحہ٣٢٠
قال الالبانی	صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کچھ لوگ (بارش نہ برسنے کی وجہ سے) روتے ہوئے آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یوں دعا فرمائی:

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُغِیْثًا ، مَرِیْعًا ، نَافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ ، عَاجِلاً غَیْرَ آجِلٍ ،

اے اللہ! ہم پر بارش نازل فرما جو نفع دینے والی ہو، مددگار ہو، خیر و بہتر انجام والی ہو، فائدہ دینے والی ہو، نقصان نہ دینے والی ہو، جلد (بر وقت) نازل ہونے والی ہو، دیر سے (وقت گزرنے کے بعد) نہ نازل ہونے والی ہو۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ (اس دعا کے فوراً بعد) ان لوگوں پر بادل چھا گئے (اور بارش برسنا شروع ہو گئی)۔

-☆-

جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۲۹۵)	جلد ۶	صفحہ ۴۱۷
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۴۵۲)	جلد ۲	صفحہ ۱۴۶
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۲۲۲)	جلد ۲	صفحہ ۱۲۷
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		

بارش کیلئے

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ، الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَايُرِيْدُ ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ ، اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ ، وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ :

شَكَا النَّاسُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قُحُوْطَ الْمَطَرِ ، فَاَمَرَ بِمِنْبَرٍ ، فَوُضِعَ لَهٗ فِي الْمُصَلّٰى ، وَوَعَدَ النَّاسَ يَوْمًا يَخْرُجُوْنَ فِيْهِ ، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – حِيْنَ بَدَاَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَقَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَكَبَّرَ وَحَمِدَاللّٰهَ – عَزَّوَجَلَّ – ثُمَّ قَالَ:

اِنَّكُمْ شَكَوْتُمْ جَدْبَ دِيَارِكُمْ ، وَاسْتِئْخَارَ الْمَطَرِ عَنْ اِبَّانِ زَمَانِهٖ عَنْكُمْ ، وَقَدْ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَنْ تَدْعُوْهُ ، وَوَعَدَكُمْ اَنْ يَسْتَجِيْبَ لَكُمْ ، ثُمَّ قَالَ:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ، الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ ، اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ ، وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ ، فَلَمْ يَزَلْ فِي الرَّفْعِ حَتّٰى بَدَا بَيَاضُ اِبْطَيْهِ .

ثُمَّ حَوَّلَ اِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ وَقَلَّبَ ، اَوْ حَوَّلَ رِدَاءَهُ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ ، وَنَزَلَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ،فَاَنْشَا اللّٰهُ – عَزَّوَجَلَّ – سَحَابَةً فَرَعَدَتْ وَبَرَقَتْ ثُمَّ اَمْطَرَتْ بِاِذْنِ اللّٰهِ – تَعَالٰى – فَلَمْ يَاْتِ مَسْجِدَهُ حَتّٰى سَالَتِ السُّيُوْلُ فَلَمَّا رَاٰى سُرْعَتَهُمْ اِلَى الْكِنِّ ضَحِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ ، فَقَالَ :

اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، وَاَنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ .

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۰۶۳)	جلد۴	صفحہ۳۳۶
قال الالبانی	ھذا اسنادہ حسن		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۱۱۷۳)	جلد۱	صفحہ۳۲۰
قال الالبانی	حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۲۹۰)	جلد۶	صفحہ۲۱۳
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۳۵۳)	جلد۲	صفحہ۱۳۶
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۲۲۵)	جلد۲	صفحہ۳۲۷
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۳۱۰)	جلد۱	صفحہ۲۵۸
قال الالبانی	صحیح		
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۶۶۵)	جلد۳	صفحہ۱۳۵
قال الالبانی	حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۹۱)	جلد۳	صفحہ۲۲۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۸۶۰)	جلد۷	صفحہ۱۰۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		

ترجمۃ الحدیث :

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ لوگوں نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی کہ بارش نہیں ہورہی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن عیدگاہ میں منبر رکھنے کا حکم دیا اور لوگوں کو حکم دیا کہ وہ وہاں پہنچیں ۔ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (نماز استسقاء کیلئے) اس وقت نکلے جب سورج کی ٹکیہ نکل آئی تھی ۔آپ منبر پر بیٹھے اور اللہ عزوجل کی کبریائی بیان کی اور اس کی حمد وثنا بیان کی پھر ارشاد فرمایا:

تم نے شکایت کی ہے کہ تمہارے علاقے خشک ہورہے ہیں اور بارش میں اپنی آمد کے وقت سے تاخیر ہورہی ہے تو اللہ عزوجل نے تمہیں حکم دیا ہے کہ اس سے دعا مانگو اور تم سے اس کا وعدہ ہے کہ وہ تمہاری دعا قبول فرمائے گا۔پھر ارشاد فرمایا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ، الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ ، اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ ، وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ .

تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے،سب سے بڑا رحم فرمانے والا اور ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔جزا کے دن (قیامت کے دن) کا مالک ہے،اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں،وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

اے اللہ! تو ہی اللہ ہے،تیرے سوا اور کوئی عبادت کے لائق نہیں،تو غنی اور بے پرواہ ہے اور ہم فقیر ومحتاج ہیں۔ہم پر بارش نازل فرما اور جو تو بارش نازل فرمائے اسے ہمارے لئے قوت اور ایک وقت تک کیلئے ہماری روزی بنا۔

پھر آپ نے اپنے ہاتھ اٹھائے اور اٹھاتے گئے حتیٰ کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دینے لگی ۔پھر آپ نے لوگوں کی طرف پیٹھ کر لی (یعنی قبلہ رخ ہو گئے) اپنی چادر پلٹائی اور آپ نے ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے ۔اس کے بعد لوگوں کی طرف منہ کیا اور منبر سے اتر آئے اور دو رکعتیں پڑھائیں ۔

پس اللہ تعالیٰ نے ایک بادل کا ٹکڑا پیدا فرمایا وہ بادل کا ٹکڑا گرجا اور اس نے اپنی بجلی کو چمکایا اور اللہ تعالیٰ کے اذن و حکم سے بارش برسانے لگا، آپ اپنی مسجد تک نہ پہنچے کہ نالے بہنے لگے ۔جب آپ نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ سایوں اور چھپروں کی طرف جلدی جلدی بھاگ رہے ہیں تو آپ مسکرانے لگے حتیٰ کہ آپ کے دندان مبارک ظاہر ہو گئے ۔آپ نے ارشاد فرمایا:

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے اور میں اللہ کا عبد اور اس کا رسول ہوں ۔

-☆-

جب تیز ہوا چلے

اَللّٰھُمَّ لَقْحًا لَا عَقِیْمًا

عَنْ سَلْمَةَ بْنِ الْاَکْوَعِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :
کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَدَّتِ الرِّیْحُ یَقُوْلُ :
اَللّٰھُمَّ لَقْحًا لَا عَقِیْمًا.

ترجمة الحديث،

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تیز ہوا چلتی تو حضور رسول اللہ

المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۷۷۷۰)	جلد ۷	صفحہ ۲۷۷۰
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
الادب المفرد	رقم الحدیث (۷۱۸)		صفحہ ۳۹۹
قال	حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۰۸)	جلد ۳	صفحہ ۲۸۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۶۲۹۶)	جلد ۷	صفحہ ۳۳
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۱۳۳)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۹۳

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوں دعا مانگتے:

اَللّٰهُمَّ لَقْحًا لَا عَقِيْمًا.

اے اللہ! اس ہوا کو بارش لانے والی بنا، بانجھ نہ بنا جس میں کوئی خیر و بھلائی نہ ہو۔

-☆-

جب آندھی چلنے لگے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ

عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ :

کَانَ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اِذَا عَصَفَتِ الرِّیْحُ قَالَ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۹۹)	جلد۳	صفحہ۶۱۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۰۸۵)	جلد۳	صفحہ۳۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۱۰)	جلد۹	صفحہ۳۲۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۱۱)	جلد۹	صفحہ۳۲۳
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۳۰)	جلد۴	صفحہ۲۶۶
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۴۹)	جلد۳	صفحہ۴۳۳
قال الالبانی	صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب تیز آندھی چلتی تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوں عرض کرتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ.

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اس کی خیر وبھلائی اور اس میں جو ہے اس کی خیر وبھلائی اور اس چیز کی خیر وبھلائی جس کے ساتھ اس کو بھیجا گیا ہے، اور میں تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جو اس میں ہے، اور اس چیز کے شر سے جس کے ساتھ اسے بھیجا گیا ہے۔

-☆-

جب آندھی چلتی تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کلمات کے ساتھ دعا مانگا کرتے تھے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب بادل گھر کر آجاتا (تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ کے قہر وجلال کی یاد تازہ ہوجاتی) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رنگ متغیر ہوجاتا۔ کبھی باہر جاتے اور کبھی اندر آتے اور یوں ہی کبھی آگے بڑھتے اور کبھی پیچھے ہٹتے۔ آپ کے اضطراب اور بے قراری کی یہ کیفیت اس وقت تک رہتی جب تک بارش خیر سے ہو نہ جاتی۔

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اس کیفیت کو محسوس کیا تو عرض کردی اس پر حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۳۵۸)	جلد۲	صفحہ۱۳۹
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۲۷۵۷)	جلد۶	صفحہ۲۰۲
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		

اے عائشہ! آسمان پر بادل دیکھ کر مجھے ڈر لگتا ہے کہ یہ کہیں اس قسم کا بادل نہ ہو جو بادل قوم عاد پر آیا تھا۔ تو قوم عاد نے اپنی وادیوں کی طرف بڑھتا دیکھ کر کہا تھا: یہ ہمارے علاقہ پر برس کر ہمارے کھیتوں کو سرسبز و شاداب کر دے گا (حالانکہ وہ عذاب الٰہی تھا جس نے ان تمام کو ہلاک کر دیا اور انکا نشان تک نہ چھوڑا)۔

-☆-

آندھی چلتے وقت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ هٰذِهِ الرِّیْحِ وَخَیْرِ مَا فِیْهَا وَخَیْرِ مَا اُمِرَتْ بِهٖ ، وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّیحِ وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا اُمِرَتْ بِهٖ

عَنْ اُبَیِّ ابْنِ کَعْبٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَا تَسُبُّوا الرِّیْحَ ، فَاِذَا رَاَیْتُمْ مَّا تَکْرَهُوْنَ فَقُوْلُوْا :

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ هٰذِهِ الرِّیْحِ وَخَیْرِ مَا فِیْهَا وَخَیْرِ مَا اُمِرَتْ بِهٖ ، وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّیحِ وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا اُمِرَتْ بِهٖ.

السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۰۳)	جلد۹	صفحہ۳۴۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۰۴)	جلد۹	صفحہ۳۴۲
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۳۱)	جلد۴	صفحہ۲۶۷
قال المحقق	ھذا الحدیث حسن بشواہدہ		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۲۵۲)	جلد۲	صفحہ۵۰۰
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

آندھی کو گالی نہ دو پس جب تم ایسی (آندھی) دیکھو جو تمہیں ناپسند ہو تو یوں دعا مانگو:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذِہِ الرِّیحِ وَخَیْرِ مَا فِیْھَا وَخَیْرِ مَا اُمِرَتْ بِہٖ ، وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ ھٰذِہِ الرِّیحِ وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا اُمِرَتْ بِہٖ.

اے اللہ ہم تجھ سے اس تیز ہوا کی بھلائی کا اور اس بھلائی کا جو اس میں ہے اور اس بھلائی کا جس کا اسے حکم دیا گیا ہے تجھ سے سوال کرتے ہیں۔ اور ہم تیری پناہ وحفاظت مانگتے ہیں اس تیز ہوا کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جو اس میں ہے اور اس شر سے جس کا اسے حکم دیا گیا ہے۔

-☆-

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۲۷۵٦)	جلد٦	صفحہ٦۰۱
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۰۷۵)	جلد۳	صفحہ۱۱۵۲
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۳٦۳)	جلد۲	صفحہ۱۵۰
الادب المفرد	رقم الحدیث (۷۱۹)	جلد	صفحہ۳۹۹
قال	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۳۱٦)	جلد۲	صفحہ۱۲۳۳
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۰۳۷)	جلد۱۵	صفحہ۴۲۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۰۷)	جلد۹	صفحہ۳۴۳

بادل دیکھ کر

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا رَاٰی نَاشِئًا فِی اُفُقِ السَّمَاءِ تَرَکَ الْعَمَلَ وَاِنْ کَانَ فِی صَلَاةٍ ثُمَّ یَقُوْلُ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا ۔فَاِنْ مُطِرَ،قَالَ:

اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا ھَنِیْئًا ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۱۰۳۲)	جلد۱	صفحہ۳۰۸
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث(۵۰۹۹)	جلد۳	صفحہ۲۵۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۹۹۳)	جلد۳	صفحہ۲۷۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۹۹۴)	جلد۳	صفحہ۲۷۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۱۰۰۶)	جلد۳	صفحہ۲۸۸
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث(۱۰۶۸۷)	جلد۹	صفحہ۳۳۶

ترجمۃ الحدیث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آسمان کے کنارے پر بادل کا کوئی ٹکڑا دیکھتے تو کام کاج چھوڑ دیتے اگرچہ نفل نماز ہی

السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۹۰)	جلد۹	صفحہ۳۳۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۹۱)	جلد۹	صفحہ۳۳۷
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۸۹)	جلد۴	صفحہ۳۳۴
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۵۲۲)	جلد۱	صفحہ۴۹۲
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۹۷۳)	جلد۴۱	صفحہ۴۲۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۰۸۹)	جلد۴	صفحہ۱۴۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۸۷۷)	جلد۴۱	صفحہ۳۷۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۸۸)	جلد۹	صفحہ۳۳۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۸۹)	جلد۹	صفحہ۳۳۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۰۳۶)	جلد۱۷	صفحہ۲۲۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۳۴۶)	جلد۱۷	صفحہ۶۲۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۳۷۰)	جلد۱۷	صفحہ۳۷۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۳۷۱)	جلد۱۷	صفحہ۳۷۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۷۵۸)	جلد۱۷	صفحہ۴۷۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۸۵۴)	جلد۱۷	صفحہ۴۷۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۹۶۴)	جلد۱۷	صفحہ۵۰۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

میں ہوتے اور پھر اللہ کی بارگاہ میں عرض کرتے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا۔

اے اللہ! میں اس کے شر سے تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں۔

اور اگر بارش ہونے لگتی تو یوں عرض کرتے:

اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا ھَنِیْئًا۔

اے اللہ اسے خوب برسنے والی نفع دینے والی اور باعث برکت بنا۔

-☆-

اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا۔

اے میرے اللہ! میں اس بادل کے شر سے بچنے کے لئے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

حضور سید العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معمول مبارک تھا کہ آسمان میں اگر بادل کا کوئی ٹکڑا نظر آتا تو آپ جس کام میں مشغول ہوتے اسے چھوڑ دیتے اور فوراً اپنا رخ آسمان کی طرف کر کے مذکورہ بالا دعا مانگتے۔

بادل کی صورت میں ہمیں بھی اپنے رخ آسمان کی طرف کر کے یہ دعا مانگنی چاہئے تا کہ دعا بھی ہو جائے اور سنت پر عمل کا اجر بھی مل جائے۔

اَللّٰھُمَّ سَقْیًا نَافِعًا۔ یا

اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَافِعًا۔

اے اللہ! سیراب کرنے والی، بھرپور اور نفع بخش بارش نازل فرما۔

یہ مختصر دو جملے ان میں کس قدر عافیت کی دعا مانگی گئی ہے۔ بارش اگر طلب سے زیادہ ہو جائے تو مکانات منہدم ہو جاتے ہیں۔ فصلیں تباہ ہو جاتی ہیں اور مویشی پانی میں بہہ جاتے ہیں اگر کم ہو تو اس سے مکمل فائدہ نہیں ہوتا۔

بارش وہی فائدہ مند ہے جو سیراب بھی کردے اور بھرپور بھی ہو۔

زمین پیاسی ہوتی ہے خزاں کا موسم اپنے گہرے پنجے گاڑے ہریالی کو ختم کر چکا ہوتا ہے۔ انسان تو انسان چرند پرند پانی کو ترس رہے ہوتے ہیں، اللہ الکریم کا کرم جوش میں آتا ہے اور بارانِ رحمت کا نزول شروع ہوتا ہے۔ جہاں پژمردہ کلیوں میں حیات نو آجاتی ہے، اداس چہرے کھل اٹھتے ہیں، پیاسی مخلوق کو سکون ملتا ہے۔ اس رحمتوں و کرم نوازیوں سے بھرپور لمحات میں جو مردِ مومن اللہ الوھاب کی بارگاہ میں دعا کیلئے ہاتھ اٹھاتا ہے یقیناً اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبول کرتا ہے۔ اور اٹھے ہوئے ہاتھوں کو گوہر مراد سے بھر دیتا ہے۔ رب تعالیٰ مخلوق پر کرم کر رہا ہو، اس کا جود وسخا جوبن پر ہو، اور مخلوق کے چہرے رحمت الٰہیہ سے شاداب ہوں، ان لمحات میں مانگنا یقیناً فیروز بختی ہے اور مانگنے والا محروم نہیں رہا کرتا۔

ظاھری بارش سے خشک سالی ختم ہوجاتی ہے، قحط کا دورانیہ سمٹ جاتا ہے۔ اسی طرح دعا سے کرم کی بارش شروع ہوجاتی ہے۔ جس سے انسانیت کے بختِ خفتہ کو بیداری ملتی ہے۔ اجڑے نصیب آباد ہوتے ہیں، دل کی مردہ زمین زندگی کی بہاروں سے آشنا ہوتی ہے۔

اے خالق و مالک! ہمیں رحمتوں والے لمحات کی قدر کرنے کی توفیق عطا فرما۔ اے رحیم و کریم اللہ! ہمیں اپنے در سے مانگنے کی سعادت عطا فرما۔

اے ارحم الراحمین! ہمیں وہ فکر و سوچ عطا فرما جو تیری رحمتوں کے لمحات میں تجھے یاد کرنے کا کیف لے اور تیری بارگاہ بے کس پناہ میں آکر سکون و اطمیناں سے لبریز ہو۔

-☆-

بادل کی گرج سن کر

سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهِ

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – اَنَّهُ كَانَ اِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ تَرَكَ الْحَدِيْثَ وَقَالَ:

سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهِ.

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما جب بادل کے گرجنے کی آواز سنتے تو گفتگو ترک فرما دیتے اور اللہ تعالیٰ کی یوں تسبیح بیان کرتے:

سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهِ.

ہر عیب ونقص سے پاک ہے وہ ذات کہ بادل کی گرج اس کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتی ہے۔ اور فرشتے اس کے ہیبت وجلال سے اس کی تسبیح کرتے ہیں۔

المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۷۷۷۰)	جلد ۷	صفحہ ۲۷۷۰
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
الادب المفرد	رقم الحدیث (۷۲۳)		صفحہ ۲۱۰
قال	صحیح		

بادل گرجتے وقت

اَللّٰھُمَّ لَاتَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَلَا تُھْلِکْنَا بِعَذَابِکَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَالِکَ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا – قَالَ :

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ وَالصَّوَاعِقَ قَالَ :

اَللّٰھُمَّ لَاتَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَلَا تُھْلِکْنَا بِعَذَابِکَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَالِکَ.

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بادل کی گرج اور اس کی آواز سنتے تو اللہ تعالیٰ سے عرض کرتے:

السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۶۹۷)	جلد ۹	صفحہ ۳۳۹
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۶۹۸)	جلد ۹	صفحہ ۳۴۰
الادب المفرد	رقم الحدیث (۷۲۱)		صفحہ ۴۰۰
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۲۸)	جلد ۴	صفحہ ۲۶۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۷۶۳)	جلد ۵	صفحہ ۲۳۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ وَلَا تُھْلِکْنَا بِعَذَابِکَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَالِکَ۔

اے اللہ! ہمیں اپنے غضب سے نہ مارنا اور نہ ہمیں اپنے عذاب سے ہلاک کرنا اور ہمیں اس سے قبل ہی عافیت کا پروانہ عطا فرمانا۔

-☆-

پہلی امتوں پر جب عذاب آتا تو بادل کی صورت میں بھی آتا۔لوگ بادل کو دیکھ کر کہتے کہ اب بارش خوب برسے گی اور ہر طرف ہریالی ہو جائے گی لیکن درحقیقت وہ اللہ کا غضب ہوتا جو عذاب بن کر انہیں نیست و نابود کر دیتا۔

اللہ صمد ہے۔بے نیاز ہے اس سے ہر وقت ڈرتے رہنا چاہیے اور کبھی بھی بے خوف نہیں ہونا چاہیے۔اس لئے بادل کی گرج چمک دیکھ کر بھی اس جناب میں سر کو جھکا دینا چاہیے۔

اس کا ارشاد ہے

وَلَا یَأْمَنُ مَکْرَ اللّٰہِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُوْنَ۔

اللہ کی تدبیروں سے بے خوف نہیں ہوتی مگر نقصان اٹھانے والی قوم۔

-☆-

بارش دیکھ کر

اَللّٰھُمَّ صَیِّباًھَنِیْئاً

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا رَاَی الْمَطَرَ ، قَالَ :

اَللّٰھُمَّ صَیِّباً ھَنِیْئاً .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۰۳۲)	جلد۱	صفحہ۳۰۸
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۹۹)	جلد۳	صفحہ۲۵۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۹۳)	جلد۳	صفحہ۲۷۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۹۴)	جلد۳	صفحہ۲۷۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۰۶)	جلد۳	صفحہ۲۸
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۸۷)	جلد۹	صفحہ۳۳۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۸۸)	جلد۹	صفحہ۳۳۷

ترجمة الحديث:

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بارش دیکھتے تو اللہ تعالیٰ سے عرض کرتے:

اے اللہ اسے خوب برسنے والی نفع دینے والی اور برکت والی بارش بنا۔

السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۸۹)	جلد۹	صفحہ۳۴۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۹۰)	جلد۹	صفحہ۳۴۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۹۱)	جلد۹	صفحہ۳۴۷
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۰۸۹)	جلد۴	صفحہ۱۴۱
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۹۰)	جلد۴	صفحہ۳۴۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۵۲۲)	جلد۱	صفحہ۴۹۲
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۹۷۳)	جلد۴۱	صفحہ۴۴۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۸۷۷)	جلد۴۱	صفحہ۳۷۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۰۲۶)	جلد۱۷	صفحہ۲۴۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۴۴۶)	جلد۱۷	صفحہ۶۲۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۴۷۰)	جلد۱۷	صفحہ۳۷۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۴۷۱)	جلد۱۷	صفحہ۳۷۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۷۵۸)	جلد۱۷	صفحہ۴۵۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۸۵۴)	جلد۱۷	صفحہ۴۷۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۹۶۴)	جلد۱۷	صفحہ۵۰۱

حصول باران رحمت کیلئے

کسی نیک وصالح آدمی کو بطور وسیلہ پیش کرنا

اَللّٰھُمَّ اِنَّا کُنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّنَا - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ - فَتَسْقِیْنَا وَاِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِعَمِّ نَبِیِّنَا

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ:

اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ - رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ - کَانَ اِذَا قُحِطُوا اسْتَسْقٰی بِالْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ - رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ - فَقَالَ:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا کُنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّنَا - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ - فَتَسْقِیْنَا وَاِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِعَمِّ نَبِیِّنَا فَاسْقِنَا قَالَ فَیُسْقَوْنَ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۰۱۰)	جلد ۱	صفحہ ۳۰۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۷۱۰)	جلد ۳	صفحہ ۱۱۴۳
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۳۵۴)	جلد ۲	صفحہ ۱۱۷
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۵۸۰۲)	جلد ۳	صفحہ ۲۸۰

ترجمة الحديث،

حضرت انس بن مالک -رضی اللہ عنہ- روایت کرتے ہیں کہ امیرالمومنین حضرت عمر بن خطاب -رضی اللہ عنہ- کے زمانہ میں جب قحط پڑتا تو حضرت عباس بن عبدالمطلب -رضی اللہ عنہ- کےواسطےسے بارش کی دعامانگتے اوراللہ تعالیٰ سےعرض کرتے:

اے اللہ! ہم تیری بارگاہ میں اپنے نبی -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے وسیلہ سے التجا کیا کرتے تھے تو تو ہم پر باران رحمت نازل فرماتا تھا۔اورآج ہم تیری بارگاہ میں اپنے نبی -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے چچا کے وسیلہ سے التجا کرتے ہیں تو ہم پر بارش نازل فرما۔راوی حدیث بیان فرماتے ہیں اس دعا کے بعدان پر بارش نازل ہوجاتی تھی ۔

-☆-

حضرت عمر -رضی اللہ عنہ کاعمل مبارک کتنا عمدہ اور مزاج اسلام کے مطابق ہے ۔وہ حصول بارش کیلئےحضرت عباس -رضی اللہ عنہ کا سہارا لیتے تھےاور یہ سہاراووسیلہ ان کے کام بھی آتا تھا۔

حدیث پاک کے یہ الفاظ کَانَ اِذَاقُحِطُوْا قابل توجہ ہیں ۔یعنی جب بھی خشک سالی ہوتی ایک آدھ مرتبہ کی بات نہیں بلکہ بارہا ایسے ہوا بارش بند ہوگئی ،فصلیں تباہ ہونے لگیں ،مویشی پیاسے مرنے لگےتوعمر فاروق حضرت عباس -رضی اللہ عنہ- کا نام لیکر اللہ کی بارگاہ میں دعا کرتے ۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کواسلاف کےنقش قدم پر چلنے کی توفیق عطافرمائے ۔

-☆-

جامع الاصول رقم الحدیث (۷۴۲۹) جلد۶ صفحہ۲۱۸
قال المحقق صحیح

حصول بارش کیلئے

اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا ، اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا ، اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا

اور جب بارش زیادہ ہو جائے تو بارش کے تھم جانے کیلئے

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا ، اَللّٰھُمَّ عَلَی الْآکَامِ، وَالظِّرَابِ ، وَبُطُوْنِ الْاَوْدِیَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ ، مِنْ بَابٍ کَانَ نَحْوَ دَارِ الْقَضَاءِ وَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ قَائِمٌ یَخْطُبُ ، فَاسْتَقْبَلَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ قَائِمًا ،ثُمَّ قَالَ:

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ، ھَلَکَتِ الْاَمْوَالُ ، وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ ، فَادْعُ اللّٰہَ یُغِیْثُنَا فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ یَدَیْہِ ، ثُمَّ قَالَ:

اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا ، اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا ، اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا ، قَالَ اَنَسٌ : وَلَا وَاللّٰهِ ، مَا نَرٰى فِي السَّمَاءِ مِنْ سَحَابٍ ، وَلَا قَزَعَةٍ ، وَمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ سَلْعٍ مِنْ بَيْتٍ وَلَا دَارٍ ، قَالَ :

فَطَلَعَتْ مِنْ وَرَائِهٖ سَحَابَةٌ مِثْلَ التُّرْسِ ، فَلَمَّا تَوَسَّطَتِ السَّمَاءَ انْتَشَرَتْ ثُمَّ اَمْطَرَتْ ، فَلَا وَاللّٰهِ ، مَا رَاَيْنَا الشَّمْسَ سِتًّا ، ثُمَّ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ ذَالِكَ الْبَابِ فِي الْجُمُعَةِ – يَعْنِي الثَّانِيَةَ – وَرَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَائِمٌ يَخْطُبُ ، فَاسْتَقْبَلَهٗ قَائِمًا ، فَقَالَ :

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ، هَلَكَتِ الْاَمْوَالُ ، وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ ، فَادْعُ اللّٰهَ يُمْسِكُهَا عَنَّا . قَالَ : فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – يَدَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ :

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا ، اَللّٰهُمَّ عَلَى الْآكَامِ ، وَالظِّرَابِ ، وَبُطُوْنِ الْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ ، قَالَ : فَاَقْلَعَتْ ، وَخَرَجْنَا نَمْشِيْ فِي الشَّمْسِ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۰۱۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۰۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۰۱۴)	جلد ۱	صفحہ ۳۰۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۰۱۶)	جلد ۱	صفحہ ۳۰۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۰۱۷)	جلد ۱	صفحہ ۳۰۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۰۱۵)	جلد ۱	صفحہ ۳۰۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۹۳۳)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۰۳۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۰۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۸۹۷)	جلد ۲	صفحہ ۶۱۲
صحیح سنن ابوداود	رقم الحدیث (۱۱۷۴)	جلد ۱	صفحہ ۳۳۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداود	رقم الحدیث (۱۱۷۵)	جلد ۱	صفحہ ۳۳۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۹۲)	جلد ۳	صفحہ ۲۷۲
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۸۵۸)	جلد ۷	صفحہ ۱۰۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی جمعہ کے دن دار قضا کی طرف جو دروازہ تھا داخل ہوا اور حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ وہ شخص حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف رخ کر کے کھڑا ہوا اور عرض کی:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مویشی وغیرہ ہلاک ہو گئے اور راستے منقطع ہو گئے۔ آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ ہم پر بارش برسائے۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں ہاتھ اٹھائے پھر عرض کیا:

اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا ، اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا ، اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا

اے اللہ! ہم پر بارش برسا۔ اے اللہ! ہم پر بارش برسا۔ اے اللہ! ہم پر بارش برسا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا:

اللہ کی قسم! ہم آسمان پر کوئی بادل اور نہ بادل کا ٹکڑا دیکھ رہے تھے اور نہ ہی ہمارے اور سلع پہاڑی کے رمیان کوئی گھر اور حویلی تھی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا:

(سلع پہاڑی) کے پیچھے سے ڈھال کی مثل چھوٹا سا بادل کا ٹکڑا ظاہر ہوا اور جب وہ آسمان کے درمیان آیا تو پھیل گیا۔ اللہ کی قسم! ہم نے چھ دن سورج نہیں دیکھا پھر ایک آدمی آئندہ جمعہ کے دن اسی دروازہ سے آیا اور حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ اس

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۸۳۷)	جلد۳	صفحہ۳۴۴
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۸۴۴)	جلد۵	صفحہ۳۳۴
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۸۵۹)	جلد۷	صفحہ۱۰۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۸۰۱)	جلد۱۱	صفحہ۲۹۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۶۷۸)	جلد۱۱	صفحہ۲۶۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

آدمی نے کھڑے ہوکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف رخ کرکے عرض کیا:

یارسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مال مویشی ہلاک ہوگئے، راستے منقطع ہوگئے۔ آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ ہم سے وہ بارش کو روک دے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا: حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کیلئے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے پھر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کیا:

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا ، اَللّٰھُمَّ عَلَی الْاٰکَامِ ، وَالظِّرَابِ ، وَبُطُوْنِ الْاَوْدِیَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ ۔

اے اللہ! ہمارے گردونواح میں بارش برسا اور ہمارے گھروں پر بارش نہ برسا۔ اے اللہ! اونچے ٹیلوں اور چھوٹے ٹیلوں، وادیوں کے اندر اور درختوں کے اگنے کے مقامات پر بارش برسا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا:

بارش رک گئی اور ہم (مسجد) سے نکلے اس حال میں کہ ہم دھوپ میں چل رہے تھے۔

-☆-

باران رحمت کے
نازل ہو جانے کے بعد
مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهٖ

عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – صَلٰوةَ الصُّبْحِ بِالْحُدَيْبِيَّةِ فِيْ اِثْرِ سَمَآءٍ كَانَتْ مِنَ اللَّيْلِ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ:

هَلْ تَدْرُوْنَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ ؟ قَالُوْا : اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ ، قَالَ:

قَالَ اَصْبَحَ مِنْ عِبَادِيْ مُؤْمِنٌ بِيْ وَكَافِرٌ بِيْ فَاَمَّا مَنْ قَالَ : مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهٖ فَذٰلِكَ مُؤْمِنٌ بِيْ كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ ، وَاَمَّا مَنْ قَالَ : مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذٰلِكَ كَافِرٌ بِيْ مُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۸۴۶)	(۱۰۳۹)	
الادب المفرد	رقم الحدیث (۹۰۷)		صفحہ ۵۰۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۸۸)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں مقام حدیبیہ میں رات بارش ہونے کے بعد صبح کی نماز پڑھائی جب آپ نماز سے فارغ ہو گئے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا:

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۱۳۲)	جلد ۱۳	صفحہ ۵۰۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۵۴۰)	جلد ۴	صفحہ ۴۹۳
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۸۸)	جلد ۱	صفحہ ۴۷۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۱)	جلد ۱	صفحہ ۸۳
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۹۹۸)	جلد ۱۳	صفحہ ۲۵۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۸۳۶)	جلد ۲	صفحہ ۳۲۶
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۵۲۱۳)	جلد ۵	صفحہ ۴۱
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۰۲۸)	جلد ۲	صفحہ ۱۱۷۷
قال الالبانی	صحیح		
ارواء الغلیل	رقم الحدیث (۶۸۱)	جلد ۳	صفحہ ۱۴۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۳۹۰۶)	جلد ۲	صفحہ ۴۷۳
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۶۹۳)	جلد ۹	صفحہ ۳۳۸
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۶۹۵)	جلد ۹	صفحہ ۳۳۹
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۰۹۹)	جلد ۸	صفحہ ۴۷۷
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۱۹۸)	جلد ۱۱	صفحہ ۵۵۶
قال المحقق	صحیح		
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ			صفحہ ۲۶۰
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۵۲۱۵)	جلد ۵	صفحہ ۴۱

کیا تم جانتے ہو تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی:

اللہ ورسولہ اعلم۔اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ جانتے ہیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

میرے بندوں میں سے آج صبح کچھ نے مجھ پر ایمان کا اظہار کیا ہے اور کچھ نے میرے ساتھ کفر کیا ہے۔بہر حال جس نے کہا:

مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهٖ

ہم پر اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور اس کی رحمت سے بارش نازل ہوئی۔

تو ایسا کہنے والا مجھ پر ایمان لانے والا اور کوکب کا انکار کرنے والا ہے۔اور جس نے کہا:

مُطِرْنَا بِنَوْءِ کَذَا وَکَذَا۔

ھم پر فلاں فلاں تارے کی وجہ سے بارش ہوئی۔

تو ایسا آدمی میرے ساتھ کفر کرنے والا اور کوکب۔تارے پر ایمان لانے والا ہے۔

-☆-

متفرق اذکار

جب کسی کی شادی کی اطلاع ملے

بَارَکَ اللّٰهُ لَکَ

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رَاٰی عَلٰی عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَثَرَ صُفْرَةٍ قَالَ:

مَاهٰذَا ؟ قَالَ : اِنِّی تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً عَلٰی وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ ، قَالَ:

بَارَکَ اللّٰهُ لَکَ اَوْلِمْ وَلَوْبِشَاةٍ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۱۵۵)	جلد۳	صفحہ ۱۲۵۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۸۶)	جلد۴	صفحہ ۲۰۰۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۴۲۷)	جلد۲	صفحہ ۱۰۴۲
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۱۴۶)	جلد۳	صفحہ ۳۸۵
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۰۹۴)	جلد۱	صفحہ ۵۵۴
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۲۱۰۹)	جلد۱	صفحہ ۵۸۹
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۹۰۷)	جلد۲	صفحہ ۴۲۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		

ترجمة الحديث،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ پر زرد رنگ کا نشان دیکھا تو آپ نے ارشاد فرمایا:

یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: (یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں نے ایک عورت سے نکاح کیا ہے سونے کی ایک گٹھلی حق مہر پر۔ آپ نے فرمایا:

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ. اللہ تعالیٰ تیرے لئے اس شادی میں برکت فرمائے۔

ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ہی ہو۔

-☆-

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۵۵۳۴)	جلد ۵	صفحہ ۲۳۹
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۰۱۸)	جلد ۹	صفحہ ۱۰۷
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۰۱۹)	جلد ۹	صفحہ ۱۰۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۳۰۳)	جلد ۱۱	صفحہ ۱۶۴
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

بَارَکَ اللّٰهُ عَلَیْکَ

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لِجَابِرٍ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - حِیْنَ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ تَزَوَّجَ:

بَارَکَ اللّٰهُ عَلَیْکَ.

ترجمة الحديث،

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے اپنی شادی کی خبر پہنچائی تو آپ نے ان سے فرمایا:

بَارَکَ اللّٰهُ عَلَیْکَ.

اللہ تعالیٰ تم پر اپنی برکت فرمائے۔

-☆-

صحیح البخاری　　رقم الحدیث (۲۳۸۷)　　جلد ۲　　صفحہ ۲۰۰۶

شادی کی مبارک دیتے ہوئے

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ وَبَارَکَ عَلَیْکَ،وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا فِی خَیْرٍ

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – اَنَّ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ – کَانَ اِذَا رَفَّأَ الْاِنْسَانَ اِذَا تَزَوَّجَ قَالَ:

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ وَبَارَکَ عَلَیْکَ ، وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا فِی خَیْرٍ.

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۷۹)	جلد۲	صفحہ۱۳
قال الالبانی:	حسن صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۰۹۱)	جلد۱	صفحہ۵۵۴
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۲۱۳۰)	جلد۱	صفحہ۵۹۳
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۹۰۵)	جلد۲	صفحہ۴۲۸
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۱۷)	جلد۹	صفحہ۱۰۷
جامع الاصول	رقم الحدیث (۸۹۸۱)	جلد۱۱	صفحہ۴۰۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۹۳۶)	جلد۹	صفحہ۵۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی کواس کی شادی کی مبارک باد دیتے تو فرماتے:

بَارَکَ اللّٰهُ لَکَ وَبَارَکَ عَلَیْکَ ، وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا فِی خَیْرٍ.

اللہ تعالیٰ تمہیں برکت دے،تم پر اپنی برکت فرمائے اور تم دونوں کو خیر پر اکٹھا رکھے۔

-☆-

یہ باراتیوں کی طرف سے دولہا کو ایک انوکھا تحفہ ہے۔ یہ ان کی طرف سے اندرونی محبت والفت کا اظہار ہے۔

واقعی جس نکاح میں برکت نہ ہو وہ نکاح نہیں بلکہ عذاب ہے اور جس گھرانے میں باہم ہم آہنگی نہ ہو وہ گھر جنت نہیں بلکہ جلتا ہوا آشیانہ ہے۔ اگر میاں بیوی کے درمیاں اتحاد واتفاق نہ ہو تو وہ نکاح دیرپا نہیں ہوتا۔ اگر حالات کی مجبوری سے یہ دونوں اس رشتہ میں بندھے بھی رہیں تو ان کی اولاد پر اس کا اثر پڑتا ہے اور وہ بھی محبت والفت کی بہار سے نا آشنا ہوتے ہیں۔

اللہ ہر گھر امن وسکون کا گہوارہ بنائے اور شیطان کے فتنہ وفساد سے محفوظ فرمائے۔ ہاں یہ بات بھی بدیہی ہے کہ جب دونوں عزم مصمم کرلیں کہ ہم نے باہمی اتفاق واتحاد سے رہنا ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ وہاں اتفاق واتحاد کا بسیرا نہ ہو۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۹۳۷)	جلد ۹	صفحہ ۵۸
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۰۵۲)	جلد ۹	صفحہ ۳۵۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۲۷۴۵)	جلد ۳	صفحہ ۱۰۳۸
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم ولم یخرجاہ		

شادی کے وقت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ ،
وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ:

اِذَا تَزَوَّجَ اَحَدُکُمْ امْرَأَۃً اَوِ اشْتَرٰی خَادِمًا فَلْیَقُلْ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ،

وَاِذَا اشْتَرٰی بَعِیْرًا ، فَلْیَأْخُذْ بِذِرْوَۃِ سَنَامِہٖ ، وَلْیَقُلْ مِثْلَ ذٰلِکَ.

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۸۰)	جلد۳	صفحہ۱۳
قال الالبانی:	اسنادہ حسن		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۲۱۶۰)	جلد۱	صفحہ۶۰
قال الالبانی	حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۸۹۸۰)	جلد۱۱	صفحہ۴۰۲

ترجمة الحديث

جناب عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد (شعیب) سے اور وہ انکے دادا (عبد اللہ بن عمرو) سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی کسی عورت سے شادی کرے یا کوئی خادم خرید ے تو چاہئے کہ یہ دعا کرے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ،

اے اللہ! میں اس کے خیر و بھلائی کا سوالی ہوں اور اس خیر و بھلائی کا جس پر تو نے اسے پیدا فرمایا۔ اور میں تیری پناہ و حفاظت مانگتا ہوں اس کے شر سے اور اس شر سے جس پر تو نے اسے پیدا فرمایا۔

اور جب کوئی اونٹ خرید ے تو اس کے کوہان کی چوٹی پکڑے اور اسی طرح دعا کرے۔

-☆-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ،

اے اللہ! اس رفیقہ حیات میں اور اس کی فطرت میں جو خیر اور بھلائی ہے وہ مجھے نصیب فرما اور اس میں اور اس کی فطرت میں جو برائی ہو مجھے اس سے محفوظ فرما۔

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۹۱۸)	جلد۲	صفحہ۳۵۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۹۹۸)	جلد۹	صفحہ۱۰۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۳۱)	جلد۹	صفحہ۱۰۸
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۲۷۵۷)	جلد۳	صفحہ۱۰۳۲
قال الحاکم	ھذا الحدیث صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۲۵۲)	جلد۳	صفحہ۶۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		

نکاح کو نئی زندگی کہا جاتا ہے جو پہلی زندگی سے بالکل مختلف ہے۔اگر رفیقہ حیات میں خیر نہ ہو تو انسان کا سکون اکارت ہو جاتا ہے۔اس لئے اللہ سے ہی استدعا ہے کہ اسے سراپا خیر بنا دے اور اسے فطرتی خیر سے بھی سرفراز فرمائے۔

نیک اور صالحہ بیوی کا مل جانا اللہ کا بہت بڑا انعام ہے۔امید ہے جب بندہ بوقت نکاح یہ دعا مانگ لے اگر اس کی اہلیہ فطرۃً اچھی نہ ہوگی تب بھی اللہ اسے محض اپنے فضل وکرم سے صالحہ اور فرمانبردار بنا دے گا۔

وَمَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیْزٍ۔

-☆-

اہلیہ کے پاس جاتے ہوئے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ ! جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَارَزَقْتَنَا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ :
لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَاْتِيَ اَهْلَهُ قَالَ :
بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ ! جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ، ثُمَّ قُدِّرَ اَنْ يَكُوْنَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِي ذٰلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ اَبَدًا .

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۵۲)	جلد ۳	صفحہ ۳
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۹۱۹)	جلد ۲	صفحہ ۲۵۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۸۳)	جلد ۳	صفحہ ۲۶۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۹۸۱)	جلد ۸	صفحہ ۲۰۵
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۹۸۲)	جلد ۸	صفحہ ۲۰۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۲۳)	جلد ۹	صفحہ ۱۰۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۲۵)	جلد ۹	صفحہ ۱۰۹

ترجمة الحدیث،

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تم میں سے کوئی جب اپنی اہلیہ کے پاس جانے کا ارادہ کرے تو یوں کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ! جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَارَزَقْتَنَا.

اللہ کے نام سے، اے اللہ! ہم کو شیطان سے دور رکھ اور شیطان کو اس سے دور رکھ جو تو ہمیں عنایت فرمائے۔

اگر ان کے نصیب میں بچہ مقدر ہوا تو اسے شیطان نقصان نہ دے گا۔

-☆-

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ ! جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَارَزَقْتَنَا.

السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۲۷)	جلد۹	صفحہ۱۰۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۲۸)	جلد۹	صفحہ۱۰۹
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۲۹)	جلد۹	صفحہ۱۱۰
ارواء الغلیل	رقم الحدیث (۲۰۱۲)	جلد۷	صفحہ۷۵
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۶۷)	جلد۲	صفحہ۲۳۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۰۸)	جلد۲	صفحہ۲۴۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۱۷۸)	جلد۳	صفحہ۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۵۵)	جلد۳	صفحہ۱۵۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۹۷)	جلد۳	صفحہ۱۶۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

اے میرے اللہ! تو ہمیں شیطان کے شر سے بچالے اور جوتو ہمیں اولاد دے اسے بھی شیطان کے شر سے محفوظ فرما۔

شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے اوراس کی ساری کوششیں اس بات پر صرف ہو رہی ہیں کہ انسان کو صراط مستقیم سے ہٹایا جا سکے۔انسان صراطِ مستقیم سے ہٹ جائے تو برباد ہو جاتا ہے۔

اسی طرح اگر اس کی اولاد سیدھا راستہ چھوڑ دے اور شیطان کے پیچھے لگ جائے تو پھر بھی اس کے لئے خیر نہیں۔بلکہ اس کی روح کی بے قراری برقرار رہتی ہے۔اس لئے اس دعا کی تعلیم دی گئی کہ اپنی اہلیہ کے پاس جاتے وقت یہ دعا مانگیے۔

حضور رسول رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اگر اللہ نے اسے بیٹا عطا فرمایا تو شیطان کبھی بھی اسے نقصان نہ پہنچا سکے گا۔جب اولاد شیطان کے شر سے محفوظ ہوگی تو لامحالہ نیکی کی جانب راغب ہوگی اور جب نیک اعمال کرے گی تو اس کے ثمرات اس کے والدین کو بھی ضرور ملیں گے۔

-☆-

نیا لباس پہنتے ہوئے دعا
جس کے سبب اگلے پچھلے گناہ معاف

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِنِّیْ وَلَاقُوَّةٍ

عَنْ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَنْ لَبِسَ ثَوْبًا جَدِیْدًا فَقَالَ : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَأَخَّرَ۔

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۰۸۶)	جلد۲	صفحہ۱۰۵۰
قال الالبانی	هذا حدیث حسن		
ارواءالغلیل	رقم الحدیث (۱۹۸۹)	جلد۷	صفحہ۴۷
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۲۸۵)	جلد۴	صفحہ۴۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۷۴۰۹)	جلد۷	صفحہ۲۶۴۴

ترجمة الحديث

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے نیا لباس پہنا اور یوں کہا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَاقُوَّةٍ.

تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جس نے مجھے یہ لباس پہنایا اور عطا فرمایا میری کوشش اور میری طاقت کے بغیر۔

اس کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کردیے جاتے ہیں۔

-☆-

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۴۰۲۳)	جلد۲	صفحہ۵۰۱
قال الالبانی	حذا الحدیث حسن		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۵۸)	جلد۳	صفحہ۴۲۶
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۷۰)	جلد۲	صفحہ۷۱۳
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۵۶۹)	جلد۱۲	صفحہ۴۵۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۰۴۲)	جلد۲	صفحہ۴۶۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۱۶۳)	جلد۲	صفحہ۵۱۲
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۰۴۳)	جلد۳	صفحہ۱۳
قال المحقق	حذا الحدیث حسن		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۱۹۳)	جلد۳	صفحہ۸۴
قال المحقق	حذا الحدیث حسن		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۳۷۰)	جلد۲	صفحہ۴۰۵
قال الالبانی	صحیح		

نیا کپڑا – لباس – پہنتے ہوئے

اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ کَسَوْتَنِيْهِ ، اَسْاَلُکَ خَيْرَهٗ
وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهٗ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّمَاصُنِعَ لَهٗ

عَنْ اَبِي سَعِيْدِالْخُدْرِيِّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :
كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهٖ – عِمَامَةً ، اَوْ قَمِيْصًا ، اَوْ رِدَاءً – يَقُوْلُ :
اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ ، اَسْاَلُکَ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهٗ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ.

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۴۰۲۰)	جلد ۲	صفحہ ۵۰۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۷۶۷)	جلد ۲	صفحہ ۳۸۳
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۸۷)	جلد ۱۰	صفحہ ۹۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کوئی نیا کپڑا زیب تن فرماتے تو اس کا نام لیتے۔(مثلاً) پگڑی، قمیص یا چادر اور یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ ، اَسْاَلُكَ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهٗ ،
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ.

اے اللہ! تیرے لئے ہی ہیں تمام تعریفیں، تو نے ہی مجھے یہ لباس پہنایا، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کی خیر کا اور جس مقصد کیلئے بنایا گیا اس کے خیر کا اور میں تیری پناہ وحفاظت کا طلبگار رہوں اس کے شر وفساد سے اور جس مقصد کیلئے اسے بنایا گیا ہے اس کے شر وفساد سے۔

-☆-

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کوئی نیا کپڑا، پگڑی، قمیض یا چادر پہنتے تو اس کا نام لیتے پھر درج بالا دعائیہ کلمات زبان مبارک سے ادا فرماتے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت سے فوراً ذہن اس طرف جاتا ہے کہ حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا سے پہلے اس کپڑے کا نام لیتے مثلاً پگڑی، قمیض وغیرہ۔

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۲۴۷)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۵۳
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۳۴۹)	جلد ۲	صفحہ ۲۰۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۶۸)	جلد ۹	صفحہ ۱۲۳
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۴۲۰)	جلد ۱۲	صفحہ ۲۳۹
قال شعیب الارنؤوط:	حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۴۲۱)	جلد ۱۲	صفحہ ۲۴۰
قال شعیب الارنؤوط:	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۰۵)	جلد ۴	صفحہ ۲۵۱

لیکن بعض علماء کا خیال ہے کہ آ قا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جس طرح اپنی سواریوں، تلواروں اور زرہوں کے نام رکھے ہوئے تھے۔ اسی طرح آپ کے لباس کے بھی نام تھے۔ اور آپ اپنی دعا سے پہلے اس لباس کا خاص نام اپنی زبان مبارک سے ادا فرماتے تھے۔ جیسے آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک پگڑی مبارک کا نام "السحاب" تھا۔

كَانَتْ لَهُ عَمَامَةٌ تُسَمَّى السَّحَابَ.

یہ کتنی عمدہ دعا ہے کہ کپڑا پہنتے وقت ہی اپنے پروردگار کے حضور عرض کر دی جائے اے میرے اللہ! اس لباس کی خیر میرے مقدر میں کر دے۔ جب بھی میری نظر اس لباس پر پڑے تو زبان ودل سے تیرا شکر ادا کروں۔ بلکہ جسم کا ہر بال تیرے شکر کے لئے رطب اللسان رہے۔

الٰہی! جس کارخانے میں یا جس مشین میں یہ لباس تیار ہوا مجھے اس بنانے والے کی نیت کا علم نہیں۔ لباس کی غرض وغایت گرمی وسردی سے بچنا اور ستر پوشی ہے۔ اب اے خالق ومالک! تو مجھے گرمی وسردی کے حملوں سے محفوظ فرما۔ اور جس طرح تو نے اس دنیا میں اس لباس کے ذریعے میری ستر پوشی فرمائی ہے اسی طرح روز جزا بھی محض اپنے فضل وکرم سے میرے عیبوں اور گناہوں کو اپنی رحمت ومغفرت کی چادر سے ڈھانپ لینا یقیناً تو ہی ستار ہے۔

اے میرے اللہ! میں تیری بارگاہ میں التجا کرتا ہوں کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ جب میری نظر اس لباس پر پڑے تو میرے دل میں غرور وتکبر پیدا ہو جائے۔

اَلْعِيَاذُ بِاللّٰهِ مِنْ ذَالِكَ.

اے پاک پروردگار! میں تیرا عاجز وناتواں بندہ ہوں کہیں ایسا نہ ہوا کہ تیری بندگی کو بھول کر بدنصیبوں کے گروہ میں شامل ہو جاؤں۔

الٰہی! اگر اس کپڑے بنانے والے کی نیت میں فتور تھا تو تو مجھے اس کے شر سے محفوظ رکھ۔ اور اس لباس کو میرے لئے نافرمانی اور گناہ کا سبب بننے سے بچا لے۔

وَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ.

کپڑے پہنتے وقت مستحب یہ ہے کہ دائیں طرف سے ابتدا کی جائے یعنی قمیض پہنتے وقت پہلے دائیں آستیں پہنی جائے۔

شلوار پہنتے وقت پہلے دائیاں پاؤں شلوار میں داخل کیا جائے۔

اسی طرح

سرمہ پہلے دائیں آنکھ میں ڈالا جائے۔

مسواک دائیں طرف سے شروع کی جائے۔

-☆-

کسی کو نئے لباس میں دیکھ کر

لباس پہننے والے کیلئے دعا

اِلْبَسْ جَدِيْدًا ، وَعِشْ حَمِيْدًا ، وَمُتْ شَهِيْدًا ،

يَرْزُقُكَ اللّٰهُ تَعَالٰى قُرَّةَ عَيْنٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

عَنْ اِبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ رَاٰى عَلٰى عُمَرَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَمِيْصًا اَبْيَضَ ، فَقَالَ :

اَجَدِيْدٌ قَمِيْصُكَ هٰذَا اَمْ غَسِيْلٌ ؟ فَقَالَ : بَلْ جَدِيْدٌ ، فَقَالَ النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِلْبَسْ جَدِيْدًا ، وَعِشْ حَمِيْدًا ، وَمُتْ شَهِيْدًا ، يَرْزُقُكَ اللّٰهُ تَعَالٰى قُرَّةَ عَيْنٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ، قَالَ :

وَاِيَّاكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ.

مجمع الزوائد رقم الحدیث (۱۴۳۵۵) جلد ۹ صفحہ ۷۵

ترجمۃ الحدیث،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سفید قمیص پہنے ہوئے دیکھا تو آپ نے ارشاد فرمایا:

آپ کی یہ قمیص نئی ہے یا دھلی ہوئی ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی:

نئی ہے۔پس حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اِلْبَسْ جَدِیْدًا ، وَعِشْ حَمِیْدًا ، وَمُتْ شَهِیْدًا ، یَرْزُقُکَ اللّٰهُ تَعَالٰی قُرَّةَ عَیْنٍ فِي الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ .

نئے کپڑے پہنو، قابل تعریف زندگی گزارو اور شہادت کی موت سے سرفراز ہو جاؤ، اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں تمہیں آنکھوں کی ٹھنڈک نصیب فرمائے۔

یہ دعا سن کر حضرت عمر۔رضی اللہ عنہ۔نے عرض کی:

یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ آپ کو بھی دنیا و آخرت میں آنکھوں کی ٹھنڈک نصیب فرمائے۔

-☆-

اسلام انسان کی اندرونی بیماریوں کو کس احسن طریقے سے ختم کرتا ہے۔تقریباہر آدمی حسد

السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۰۷)	جلد ۹	صفحہ ۱۴۲
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۶۲۰)	جلد ۵	صفحہ ۱۴۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۵۵۸)	جلد ۴	صفحہ ۱۶۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۱۳۱۲۷)	جلد ۱۲	صفحہ ۲۱۹
کتاب الدعا	رقم الحدیث (۳۹۹)		صفحہ ۱۵۱
قال سامی انور جاھین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۹۷)	جلد ۱۵	صفحہ ۳۲۰
قال شعیب الارنؤوط	حدیث حسن		

کینہ اور بغض جیسی مہلک بیماریوں میں مبتلا ہوتا ہے۔حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سایہ عاطفت میں پناہ لینے والا اور آپ کی نور بھری تعلیمات پر عمل کرنے والے کا باطن ایسی کریہہ بیماریوں سے پاک ہوا کرتا ہے۔اپنے کسی مومن بھائی کے جسم پر نیا لباس پہنے دیکھ کر ایسی عمدہ دعا مانگنا آپس میں محبت و الفت کی روح پرور بہار کی غمازی کرتا ہے۔

سلام ہو اس معلم انسانیت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس نے انسان کو شرف انسانیت سے ہمکنار کیا۔

-☆-

لباس پہننے والے کو دیکھ کر

درازی عمر کی دعا

تُبْلِيْ وَيُخْلِفُ اللّٰهُ تَعَالٰى

قَالَ اَبُوْ نَضْرَةَ:

فَكَانَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ و آلِهٖ وَسَلَّمَ – اِذَا لَبِسَ اَحَدُهُمْ ثَوْبًا جَدِيْدًا قِيْلَ لَهٗ:

تُبْلِيْ وَيُخْلِفُ اللّٰهُ تَعَالٰى.

ترجمة الحديث،

حضرت ابونضرہ نے بیان کیا:

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۴۰۲۰)	جلد۲	صفحہ ۵۰۱
قال الالبانی	صحیح		
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ			صفحہ ۱۲

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے جو کوئی نیا لباس پہنتا تو اسے دوسرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی طرف سے کہا جاتا:

اللہ تمہیں لمبی عمر دے کہ تم اس لباس کو استعمال کرو یہاں تک کہ تم اسے بوسیدہ کر دو اور اللہ تعالیٰ اس کے بعد تمہیں اور لباس عطا فرمائے۔

-☆-

قرض کی ادائیگی کی دعا

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ
وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ

عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ مُکَاتَبًا جَآءَ ہُ فَقَالَ :
اِنِّیْ عَجَزْتُ عَنْ کِتَابَتِیْ فَاَعِنِّیْ قَالَ :
اَلاَ اُعَلِّمُکَ کَلِمَاتٍ عَلَّمَنِیْہِنَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ –
لَوْ کَانَ عَلَیْکَ مِثْلُ جَبَلٍ دَیْنًا اَدَّاہُ اللّٰہُ عَنْکَ ؟ قُلْ :
اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ.

ترجمة الحديث،

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مکاتب غلام ان کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا:

میں اپنی کتابت کا معاوضہ ادا کرنے سے عاجز آ گیا ہوں آپ میری مدد فرمائیں۔ حضرت

علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

کیا میں تجھے وہ کلمات نہ سکھادوں جو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے تعلیم فرمائے اگر تیرے ذمہ پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوتو اللہ تعالیٰ تیرا قرض اتار دے گا۔ تم یہ دعا کیا کرو:

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔

اے اللہ! اپنے حلال کے ذریعے مجھے کافی ہوجا حرام سے بچا کر اور اپنے فضل سے مجھے دوسروں سے بے نیاز کردے۔

-☆-

اس دعاء کا یہ فائدہ ہوگا کہ حلال روزی سے قرض بھی اتر جائے گا اور حرام روزی سے اللہ نجات عطا فرمائے گا اور سب سے بڑا فضل یہ ہوگا کہ اپنے علاوہ کسی کا محتاج نہیں فرمائے گا۔

حضرت سیدنا علی المرتضی رضی اللہ عنہ تشریف فرما تھے کہ آپ کے پاس ایک مکاتب غلام آیا جو زرِ کتابت ادا کرنے سے قاصر تھا۔ وہ آپ کے پاس مدد کے سلسلے میں حاضر ہوا تھا۔

آپ رضی اللہ عنہ نے اس دعا کی تعلیم دی اور فرمایا:

مشکوۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۸۳)	جلد۳	صفحہ۱۵
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۷۱۳)	جلد۲	صفحہ۵۹۷
قال المحقق	حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۷۳)	جلد۴	صفحہ۳۱۹
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۶۳)	جلد۳	صفحہ۴۶۳
قال الالبانی	حسن		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۹۷۳)	جلد۲	صفحہ۷۵۰
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۱۸)	جلد۲	صفحہ۱۳۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۸۲۰)	جلد۲	صفحہ۳۶۰
قال الالبانی	حسن		

لَوْ کَانَ عَلَیْکَ مِثْلُ جَبَلٍ کَبِیْرٍ دَیْنًا اَدَّاہُ اللّٰہُ عَنْکَ

اگر تجھ پر کسی بڑے پہاڑ کے برابر قرض ہو تو اللہ اس دعا کی برکت سے تجھ سے وہ قرض دور فرمادے گا۔

-☆-

غصہ دور کرنے کیلئے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

كُنْتُ جَالِسًا مَعَ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – وَرَجُلَانِ يَسْتَبَّانِ ، وَاَحَدُهُمَا قَدِ احْمَرَّ وَجْهُهُ ، وَانْتَفَخَتْ اَوْدَاجُهُ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِنِّي لَاَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ مَا يَجِدُ ، لَو قَالَ :

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ذَهَبَ عَنْهُ مَا يَجِدُ ، فَقَالُوا لَهُ :

اِنَّ النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

تَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦١١٥)	جلد ٤	صفحہ ١٩٢٨
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٢٦١٠)	جلد ٤	صفحہ ١٩٧
سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (٤٧٨٠)	جلد ٤	صفحہ ٩١
جامع الاصول	رقم الحدیث (٦٢٠٣)	جلد ٨	صفحہ ٣٢٢

ترجمۃ الحدیث :

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا:

میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت میں بیٹھا تھا اور دو آدمی ایک دوسرے کو برا بھلا کہہ رہے تھے۔ ان میں سے ایک کا چہرہ سرخ ہو گیا اور اس کی گردن کی رگیں پھول گئیں تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بیشک میں ایک کلمہ جانتا ہوں اگر یہ اسے پڑھ لیتا تو اس کا غصہ جاتا رہتا کاش کہ وہ پڑھ لے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم.

میں اللہ کی پناہ وحفاظت میں آتا ہوں مردود شیطان کے شر سے۔ تو اس کا غضب وغصہ دور ہو جائے گا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس آدمی سے کہا:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم. پڑھے۔

-☆-

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْم.

میں اللہ کی پناہ وحفاظت میں آتا ہوں مردود شیطان کے شر سے۔

شیطان انسان کو اپنا مطیع وغلام بنانے کے بارے میں موقع کی تلاش میں رہتا ہے۔ انسان جب غصہ کی حالت میں ہو اس وقت شیطان کے لئے فرزند آدم کو قابو کرنا بڑا سہل وآسان ہوتا ہے اس لئے درج بالا دعاء کی تعلیم دی گئی۔

حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرما تھے کہ دو آدمی آپس میں الجھ پڑے اور

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۴۷۸۱)	جلد ۵	صفحہ ۹۲
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۵۲)	جلد ۳	صفحہ ۴۲۳
قال الالبانی:	ھذا حدیث صحیح (بالفاظ مختلف)		

نوبت گالی گلوچ تک آ پہنچی۔ان میں سے ایک کا چہرہ سرخ ہوگیا اوراس کی رگیں پھول گئیں۔

یہ حالت دیکھ کرحضوررسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا:

میں وہ کلمہ جانتاہوں اگر یہ آدمی کہہ دے تواس کا غصہ ختم ہوجائے اوروہ ہے:

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیم۔

معلم انسانیت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا:

مَنْ کَظَمَ غَیْضاً وَھُوَ قَادِرٌ عَلٰی اَنْ یُنَفِّذَہٗ دَعَاہُ اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی عَلٰی رُؤُوسِ الْخَلَائِقِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔

جس آدمی نے اپنے غصہ پر قابو پالیا حالانکہ وہ غصہ نافذکرنے پر قادرتھا۔اللہ سبحانہ وتعالیٰ اسے قیامت کے روزسب مخلوق کے سامنے بلائے گا(اورخصوصی انعامات سے نوازے گا)۔

حضورنبی عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غصہ ختم کرنے کا ایک اورطریقہ ارشادفرمایا ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا:

اِنَّ الْغَضَبَ مِنَ الشَّیْطَانِ وَاِنَّ الشَّیْطَانَ خُلِقَ مِنَ النَّارِ وَاِنَّمَا تُطْفَأُ النَّارُ بِالْمَاءِ فَاِذَا غَضِبَ اَحَدُکُمْ فَلْیَتَوَضَّأْ۔

غصہ شیطان کی طرف سے ہےاورشیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہےاورآگ کو پانی سے ہی بجھایاجاتا ہے۔جب تم میں سے کسی کوغصہ آئے اسے چاہئے کہ وہ وضوکرے۔

وضوکرنے سے گناہ جھڑجاتے ہیں اورنیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے۔گناہوں میں کمی اورنیکیوں میں اضافہ شیطان کومغلوب کردیتا ہے۔اس لئے وضو سے شیطان کااثرزائل ہوجاتا ہےاورمومن دوبارہ اللہ کی رحمتوں میں ڈھل جاتا ہے۔

اللہ کانام بڑی برکتوں والا ہےاس کےنام کےہوتےہوئےمصیبتوں کاکیاکام۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ کودیکھ کرشیطان بھاگ جاتا تھااسی طرح اللہ کےنام کاحصار دیکھ کرآفتیں اوربلائیں اپنا

منہ چھپا کر بھاگ جاتی ہیں۔

حضور رسول اللہ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی صبح و شام اس دعا کو تین تین مرتبہ پڑھے اسے کوئی تکلیف اور ضرر نہیں پہنچے گی۔

راوی حدیث۔رحمۃ اللہ علیہ۔پر فالج کا حملہ ہوا اور اس سے آپ کے جسم کا ایک طرف کا حصہ متاثر ہو گیا۔اسی حالت میں آپ مذکورہ بالا حدیث بیان فرما رہے تھے۔مجمع میں ایک آدمی بڑا گھور کر انہیں دیکھ رہا تھا۔آپ اس کا مطلب سمجھ گئے اور فرمانے لگے:

بھائی ایک دن مجھے سخت غصہ آیا اور میں یہ دعا پڑھنا بھول گیا بس اسی دن مجھ پر فالج کا حملہ ہو گیا۔

معلوم ہوا آپ کو فالج کا حملہ اس دن ہوا جس دن آپ یہ دعا پڑھنا بھول گئے۔یہ دعا بڑی برکت سے لبریز ہے اس کے پڑھنے سے انسان تمام مصیبتوں دکھوں اور بیماریوں حتیٰ کہ فالج وغیرہ سے بھی محفوظ رہتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنَا اَنْ نَعْمَلَ عَلٰی سُنَّةِ حَبِیْبِکَ الْاَکْرَمِ۔صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ۔

-☆-

غصہ کی حالت میں

اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِی ، وَاَذْھِبْ
غَیْظَ قَلْبِیْ ، وَاَجِرْنِیْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ

عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی بَکْرٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ:
کَانَتْ عَائِشَۃُ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا – اِذَا غَضِبَتْ عَرَکَ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – بِاَنْفِھَا ، ثُمَّ یَقُوْلُ:
یَاعُوَیْشُ ! قُوْلِیْ:
اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِی ، وَاَذْھِبْ غَیْظَ قَلْبِیْ ،وَاَجِرْنِیْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ۔

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۶۴۵۵)	جلد ۱۸	صفحہ ۲۶۶
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۰۸۸۸)	جلد ۷	صفحہ ۴۶
عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی	رقم الحدیث (۴۵۵)		صفحہ ۴۴۹
قال المحقق	حسن		

ترجمة الحديث :

حضرت قاسم بن محمد بن ابو بکر رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو جب غصہ آتا تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی ناک کو ہلاتے اور ارشاد فرماتے:

اے عویش یہ پڑھو:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِی ، وَاَذْهِبْ غَیْظَ قَلْبِیْ ،وَاَجِرْنِیْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ.

اے اللہ! اے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رب! میرے گناہ معاف کردے، میرے دل کے غصے کو دور کر دے، ختم کر دے اور گمراہ کرنے والے فتنوں سے میری حفاظت فرما۔

-☆-

بہادر اور طاقتور کون؟

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَا تَعُدُّوْنَ الصُّرَعَةَ فِیْكُمْ ، قُلْنَا : اَلَّذِیْ لَا تَصْرَعُهُ الرِّجَالُ ، قَالَ : لَیْسَ بِذٰلِكَ وَلٰكِنَّهُ الَّذِیْ یَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ .

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صحیح مسلم	رقم الحدیث (٢٦٠٨)	جلد ۴	صفحہ ٢٠١٤
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٦٦٣)	جلد ۴	صفحہ ١٩٦
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (٤٧٧٩)	جلد ٣	صفحہ ١٧٤
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٢٩٥٠)	جلد ٧	صفحہ ٢١٢
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٣٦٢٦)	جلد ٣	صفحہ ٥١٧
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (٢٣٠٠)	جلد ٨	صفحہ ٣٢١
قال المحقق	صحیح		

نے ارشاد فرمایا:

تم بہادر اور زور آور کسے شمار کرتے ہو؟ ہم نے عرض کی: بہادر اور زور آور وہ ہے جس کو آدمی نہ پچھاڑ سکیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

بہادر اور زور آور وہ نہیں ہے۔ بلکہ بہادر اور زور آور وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو پائے۔

-☆-

غصہ کے وقت انسان بے قابو ہو جاتا ہے اور اپنے آپ میں نہیں رہتا اور وہ ظلم وتعدی پر اُتر آتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں وہ ہاتھ یا زبان کا ناجائز استعمال کرتا ہے جو انسانیت کے وقار کے منافی ہے۔ اس لئے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا:

مَا تَعُدُّوْنَ الصُّرَعَةَ فِيْكُمْ، قُلْنَا: اَلَّذِيْ لَا تَصْرَعُهُ الرِّجَالُ، قَالَ: لَيْسَ بِذٰلِكَ وَلٰكِنَّهُ الَّذِيْ يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ.

تم بہادر کسے شمار کرتے ہو؟ ہم نے عرض کی جسے لوگ پچھاڑ نہ سکیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایسا نہیں لیکن بہادر وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس کو قابو میں رکھے۔

غصہ دور کرنے کی ایک دعا یہ بھی ہے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَاَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِيْ وَاَجِرْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ.

اے میرے اللہ! میرے گناہ بخش دے۔ میرے دل کا غصہ مجھ سے دور کر دے اور مجھے شیطان کے شر سے بچا کر اپنی حفاظت میں لے لے۔

غصہ کے وقت درج بالا مانگی گئی دعا غصہ کو ٹھنڈا کر دے گی اور انسان انسانیت کے جامہ سے باہر نہیں آئے گا۔

-☆-

سورج گرہن کے وقت

سُبْحَانَ اللّٰهِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

متعدد مرتبہ

عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ:

اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَقَدْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ وَهُوَ قَائِمٌ فِي الصَّلَاةِ رَافِعٌ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يُسَبِّحُ وَيَحْمَدُ وَيُهَلِّلُ وَيُكَبِّرُ وَيَدْعُوْ حَتّٰى حُسِرَ عَنْهَا قَالَ: فَلَمَّا حُسِرَ عَنْهَا قَرَأَ سُوْرَتَيْنِ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۹۱۳)	جلد۲	صفحہ۶۲۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۱۸)	جلد۲	صفحہ۳۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۱۹)	جلد۲	صفحہ۳۴

ترجمة الحديث،

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا تو سورج گرہن لگا ہوا تھا۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے کھڑے تھے جیسے نماز میں کھڑے ہوتے ہیں ہاتھوں کو بلند کیے ہوئے تھے۔

تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر کہنا شروع کیا اور دعا مانگنے لگے۔اتنی دیر آپ یہ کلمات اور دعا مانگتے رہے کہ سورج گرہن ختم ہو گیا۔جب سورج کھل گیا تو آپ نے دو سورتیں پڑھیں اور دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۲۰)	جلد۲	صفحہ۳۲
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۱۹۵)	جلد۱	صفحہ۳۲۷
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۴۹۵)	جلد۱۵	صفحہ۲۶۳
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۳۹۰)	جلد۶	صفحہ۱۹۶
قال المحقق	صحیح		

نیا چاند دیکھ کر

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ ، وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ ، رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ ، ھِلَالُ رُشْدٍ وَخَیْرٍ

عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَیْدِاللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا رَاٰی الْھِلَالَ قَالَ:

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ ، وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ ، رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ ھِلَالُ رُشْدٍ وَخَیْرٍ۔

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۵۱)	جلد ۳	صفحہ ۴۲۲
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۷۷۶۷)	جلد ۷	صفحہ ۴۷۶۸
قال الحاکم	سکت عنہ الذہبی		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۸۸)	جلد ۳	صفحہ ۱۷۱
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح لغیرہ		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۸۱۶)	جلد ۴	صفحہ ۴۳۰
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن غریب		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب چاند دیکھتے تو یوں دعا مانگتے:

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ ، وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ ، رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ ھِلَالُ رُشْدٍ وَخَیْرٍ۔

اے اللہ! اس چاند کو ہم پر طلوع فرما امن، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ۔ اے چاند! ہمارا رب اور تیرا رب اللہ ہے۔ الٰہی یہ چاند رشد وہدایت اور خیر و بھلائی والا چاند ہو۔

انسانی زندگی مراحل پر مشتمل ہے۔ نئے چاند سے ایک مرحلہ جو ۲۹، ۳۰ دن پر مشتمل تھا ختم ہوا نیا مرحلہ شروع ہوا۔ نئے مرحلہ کی ابتدا میں ہی بارگاہِ ذوالجلال میں عرض ہے کہ یہ امن وایمان اور سلامتی واسلام سے گزار دے۔ اس مرحلہ میں اگر میری موت مقدر ہو چکی ہے تو امن وایمان سے مجھے دنیا سے لے جانا۔ اور اگر زندہ رہنا میری تقدیر میں ہے تو سلامتی نصیب فرمانا اور اسلام کا قلاوہ گلے میں رکھنے کی سعادت بھی دیئے رکھنا۔

وہ انسان جو ہر ماہ کے شروع ہوتے گزشتہ ماہ کی کوتاہیوں پر نادم وشرمسار ہو اور نیکیوں پر اللہ کے حضور شکر گزار ہو اور آئندہ ماہ کیلئے برائے حصول وبرکات اپنے اللہ سے ملتجی ہو یقیناً وہ انسان سعادت مند ہے۔

چاند کو مخاطب کر کے رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ کہنا اس بات کا اقرار ہے کہ بندہ مومن اللہ کے علاوہ کسی چاند تارے کو معبود نہیں مانتا بلکہ جمیع مخلوقات کو اللہ کی تخلیقات تسلیم کرتا ہے۔

-☆-

مسند الامام احمد　　رقم الحدیث (۱۳۹۷)　　جلد۲　　صفحہ ۱۷۸

قال احمد محمد شاکر　　اسنادہ صحیح

نیا چاند دیکھ کر

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ ، وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ ، وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللّٰهَ

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – قَالَ :

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اِذَا رَاَى الْهِلَالَ قَالَ :

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ ، وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ ، وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللّٰهُ.

مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۱۳۸)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۰۲
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۱۳۳۳۰)	جلد ۱۲	صفحہ ۳۲۷
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۸۸)	جلد ۳	صفحہ ۱۷۱
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح لغیرہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۸۵)	جلد ۲	صفحہ ۳۲۵
قال الالبانی	صحیح لغیرہ		
صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار	رقم الحدیث (۳۱۹)		صفحہ ۳۳۸

ترجمة الحدیث،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب چاند دیکھتے تو یوں دعا مانگتے:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ ، وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ ، وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبُّنَا وَرَبُّکَ اللّٰہُ.

اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! اس چاند کو ہمارے لئے طلوع فرما امن، ایمان، سلامتی اور اسلام اور ان اعمال کی توفیق کے ساتھ جنہیں تو پسند فرماتا ہے اور راضی ہوجاتا ہے۔

اے چاند! ہمارا رب اور تیرا رب اللہ ہے۔

-☆-

مسجد میں گم شدہ چیز کے اعلان کرنے والے کیلئے
لَا رَدَّهَا اللّٰهُ عَلَيْكَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ ، فَلْيَقُلْ :
لَا رَدَّهَا اللّٰهُ عَلَيْكَ ، فَإِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهٰذَا .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۶۸)	جلد ۱	صفحہ ۳۹۷
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۴۷۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۳۸
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۸۷۴۶)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۱۲
قال المحقق	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۷۶۷)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۷۶۵)	جلد ۱	صفحہ ۳۳۲
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۹۰)	جلد ۱	صفحہ ۲۳۶
قال الالبانی	صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے سنا کسی آدمی کو کہ وہ گم شدہ چیز کا مسجد میں اعلان کر رہا ہے تو اسے چاہئے کہ اعلان کرنے والے کو کہے:

لَارَدَّهَا اللّٰهُ عَلَيْکَ.

اللہ تجھے یہ چیز واپس نہ لوٹائے کیونکہ مساجد اس کام کیلئے نہیں بنائی گئیں۔

-☆-

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۴۱)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۶
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۳۰۲)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۸۰
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۵۷۲)	جلد ۸	صفحہ ۳۵۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۴۱۱)	جلد ۹	صفحہ ۲۱۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

مسجد میں کسی کو خرید و فروخت کرتے دیکھ کر

لَا اَرْبَحَ اللّٰهُ تِجَارَتَکَ

عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

إِذَا رَأَيْتُمْ مَنْ يَبِيْعُ أَوْيَبْتَاعُ فِی الْمَسْجِدِ فَقُوْلُوْا : لَا أَرْبَحَ اللّٰهُ تِجَارَتَکَ ، وَإِذَا رَأَيْتُمْ مَنْ يَنْشُدُ فِيْهِ ضَالَّةً فَقُوْلُوْا :
لَا رَدَّ اللّٰهُ عَلَيْکَ.

جامع الاصول	رقم الحدیث (۸۷۳۶)	جلد ۱۱	صفحہ ۳۱۲
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۹۱)	جلد ۱	صفحہ ۲۳۶
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۳۲)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۶
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۷۳)	جلد ۱	صفحہ ۱۶۰
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم کسی کو مسجد میں دیکھو کہ وہ کوئی چیز بیچ رہا ہے یا کوئی چیز خرید رہا ہے تو اسے کہئے:

لَا اَرْبَحَ اللّٰهُ تِجَارَتَکَ۔

اللہ تیری تجارت میں نفع نہ دے۔

اور جب تم کسی کو مسجد میں دیکھو کہ وہ گم شدہ چیز کا اعلان کر رہا ہے تو کہئے:

لَا رَدَّ اللّٰهُ عَلَیْکَ۔

اللہ تجھے یہ چیز واپس نہ لوٹائے۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۳۲۱)	جلد۲	صفحہ۲۳
قال الالبانی:	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۲۳۳۹)	جلد۳	صفحہ۸۸۱
قال الحاکم	ھذا الحدیث صحیح علی شرط مسلم ولم یخرجاہ		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۹۳۳)	جلد۹	صفحہ۷۷

بازار یا منڈی میں داخل ہو کر کلمات طیبات ادا کرنا

ان کے ادا کرنے والے کو 10 لاکھ نیکیاں ملتی ہیں

10 لاکھ گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں

10 لاکھ درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں

اور اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں گھر بناتا ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ ، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

مَنْ دَخَلَ السُّوْقَ فَقَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ ، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ،

كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ اَلْفَ اَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ اَلْفَ اَلْفِ سَيِّئَةٍ ، وَرَفَعَ لَهُ اَلْفَ اَلْفِ دَرَجَةٍ وَبَنَى لَهُ بَيْتاً فِي الْجَنَّةِ.

ترجمة الحديث:

امیر المؤمنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی بازار گیا اور اس نے یوں کہا:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ ،وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيْتُ ، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ،

اللہ تعالیٰ اسکے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے اور دس لاکھ گناہ مٹا دیتا ہے۔ اور اس کے لئے دس لاکھ درجات بلند کر دیتا ہے اور اس کے لئے جنت میں گھر بنا دیتا ہے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۲۳۱)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۷
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۹۷۴)	جلد ۲	صفحہ ۷۵۱
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۵۲۳)	جلد ۲	صفحہ ۵۱۷
قال المحقق	ھذا الحدیث حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۹۴)	جلد ۲	صفحہ ۳۰۹
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۲۸)	جلد ۳	صفحہ ۴۱۱
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۲۳۵)	جلد ۳	صفحہ ۵۸
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۲۹)	جلد ۳	صفحہ ۴۱۱
قال الالبانی	ھذا الحدیث حسن		

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ ،وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ ، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ،

اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے ذات وصفات میں اس کا کوئی شریک نہیں ،کل حکمرانی اسی کی ہے اور تمام تعریفوں کا وہی مستحق ہے ۔وہی زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور وہ زندہ جاوید ہے اسے کبھی فنا نہیں ۔تمام خیر و برکت اسی کے دستِ قدرت میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔

یہ کلمات مبارکہ اللہ کی رحمتوں کا ایک لازوال خزینہ ہیں ۔جن کی برکات سے دامن بھرتے چلے جائیں ۔

یہ اللہ کی حمد وثناء بھی ہے اور اس کی بارگاہ میں التجا بھی ۔

یہ معبود حقیقی کی تعریف وتوصیف بھی ہے اور اسی کی جناب میں مقبول دعا بھی ۔بازار جسے غفلت کا گھر کہتے ہیں جہاں شر اپنے تمام لوازمات سمیت موجود ہوتی ہے وہاں بندہ مومن داخل ہوتے ہی ان کلماتِ مبارکہ کو زبان پر لے آئے تو یقیناً وہ اللہ کی بے پناہ کرم نوازیوں کا سزاوار ہے ۔انسان عرض کرتا ہے:

اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں میرا اس پر کامل ایمان ہے ۔میرے گلے میں اسی کا طوق بندگی ہے میں سیم وزر کا غلام نہیں ،میرا اللہ یکتا ہے ۔اس کے علاوہ اور کوئی نہیں کہ میں بھاگ کر اس کے پاس چلا جاؤں ۔میں تو اللہ کو واحد مانتا ہوں اور اسی ایک در سے اپنی تمام امیدیں وابستہ کئے ہوئے ہوں ۔

اس کا کوئی شریک نہیں نہ ذات میں نہ صفات میں ،یہاں شراکت کا تصور بھی نہیں ۔وہ خالق ہے ،وہ مالک ہے ،وہ ابدی ہے ،وہ سرمدی ہے ،باقی سب مخلوق ہیں ،مملوک ہیں فانی ہیں اور اسی کے محتاج ہیں ۔

حکمرانی اسی اللہ کی ہے ۔میں بازار میں داخل ہو کر بھی اس کے حکم سے سرتابی نہیں کرسکتا ۔ میں اس کے ارشادات کے مطابق ہی خرید وفروخت کروں گا ۔وہ دیکھتا ہے اس کی نظروں سے کچھ بھی

اوجھل نہیں ۔

تمام تعریفیں بھی اسی کی ہیں ۔اے اللہ! اے ارحم الراحمین میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنا مال بیچنے کیلئے کسی چیز کی ناجائز تعریف نہیں کروں گا۔سراپا خوبی تو تیری ذات ہے ۔میں اپنے عمل سے شرمندہ ہوں اور تجھ سے رحم کی درخواست کرتا ہوں ۔

وہی اللہ زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے ۔اے اللہ! میں عہد کرتا ہوں کہ کوئی ناجائز کام نہیں کروں گا کیونکہ زندگی تو نے عطا فرمائی ہے اور اس کی قدر کرنا میرے ذمہ ہے ۔اگر میں کوئی غلط کام کروں تو مجھے ڈر ہے کہ تو ابھی مجھے موت سے ہمکنار کردے میری ساری زندگی کی محنت اکارت جائے ۔

اے اللہ! دلوں کو زندگی اور موت دینے والا بھی تو ہی ہے ۔ مجھے ہر اس کام سے ہر اس کاروبار سے، ہر اس سودے سے جو دل کو مردہ کردے بچالے اور مجھے وہ کام کرنے کی سعادت عطا فرما جو دل کو حیاتِ جاودانی نصیب فرمادے۔

وہ خود زندہ ہے اسے فنا نہیں ۔وہ ازلی ہے وہ ابدی ہے سب کائنات اور کائنات کی بہاریں جملہ مخلوق اور ان کی قوتیں سب اللہ جل جلالہ کے دست قدرت میں ہیں کسی کو دم مارنے کی مجال نہیں ۔

اے حی وقیوم مجھے اپنی رضا سے سرفراز فرما اور اپنی ناراضگی سے محفوظ فرما۔

اس کے ہاتھ میں سب بھلائی اور خیر ہے ۔اے اللہ میں خیر کا طلبگار ہوں ۔خیر تو تیرے مبارک ہاتھ میں ہے ۔تو دستِ غیب سے مجھے خیر و برکت عطا فرما۔

وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔اسکی قدرت ہمہ گیر اور عالمگیر ہے ۔کوئی متنفس کوئی فرد بشر اس کی قدرت سے خارج نہیں ۔اے قادر مطلق! میں تیری نافرمانی کا سوچ بھی نہیں سکتا۔ تیری نافرمانی کرکے کہاں جاؤں جہاں بھی جاؤں تو مجھے پکڑ لے گا ۔اپنی پکڑ سے پہلے ہی مجھے عصیاں سے محفوظ فرما میرے ہاتھ اور پاؤں کو روک لے کہ وہ برائی کی طرف نہ اُٹھ سکیں ۔

اِنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

یقیناً وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

سبحان اللہ! یہ دعا کتنی ہمہ گیر اور جامع ہے، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ اَلْفَ اَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ اَلْفَ اَلْفِ سَيِّئَةٍ ، وَرَفَعَ لَهٗ اَلْفَ اَلْفِ دَرَجَةٍ وَبَنٰى لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ.

جو انسان بازار میں داخل ہوتے ہوئے یہ دعا مانگے ۔

اللہ اسے دس لاکھ نیکیاں عطا فرماتا ہے۔

اللہ اس کے دس لاکھ گناہ معاف فرماتا ہے۔

اللہ اس کے دس لاکھ درجات بلند فرماتا ہے۔

اور اللہ اس کے لئے جنت میں ایک گھر بناتا ہے۔

-☆-

جس مجلس میں کثرت سے لایعنی باتیں ہوں
اس مجلس سے اٹھنے سے پہلے درج ذیل دعا مانگنے والے
کی مجلس میں جو لغو باتیں وہ معاف کر دی جاتی ہیں

سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ ، اَشْهَدُ اَنْ
لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَيْکَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا كَثُرَ فِيْهِ لَغَطُهُ فَقَالَ قَبْلَ اَنْ يَقُوْمَ مِنْ مَجْلِسِهٖ ذٰلِکَ:
سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَيْکَ ، اِلَّا غُفِرَ لَهٗ مَا كَانَ فِيْ مَجْلِسِهٖ ذٰلِکَ.

صحیح سنن الترمذی — رقم الحدیث (۳۴۳۳) — جلد ۳ — صفحہ ۴۱۴
قال الالبانی: صحیح

ترجمة الحدیث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی کسی ایسی مجلس میں بیٹھا جس میں لایعنی باتیں کثرت سے ہوئی ہوں تو اس نے اٹھنے سے پہلے یہ کلمات طیبات ادا کر لیے:

سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ ،

اے اللہ! تو ہر عیب سے پاک ہے اور تیری حمد کے ساتھ تیری تسبیح بیان کرتا ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کا مستحق نہیں۔ میں تجھ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اور

صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۴۸۵۸)	جلد۳	صفحہ۱۹۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۱۹۲)	جلد۲	صفحہ۱۰۶۵
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۴)	جلد۲	صفحہ۳۵۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۱۵۷)	جلد۹	صفحہ۱۵۳
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۸۰۳)	جلد۹	صفحہ۱۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۳۶۵)	جلد۹	صفحہ۴۲۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۷۰)	جلد۴	صفحہ۲۲۷
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۳۳)	جلد۲	صفحہ۳۸۶
قال المحقق	حسن		
مشکاة المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۶۷)	جلد۳	صفحہ۸
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۵۱۶)	جلد۲	صفحہ۲۱۶
قال الالبانی	صحیح		

تیری طرف توبہ و رجوع کرتا ہوں۔

تو اس مجلس میں جو کچھ ہوا اسے معاف کر دیا جاتا ہے۔

-☆-

اللہ کی تسبیح و تقدیس اور اس کی حمد و ثنا اس کی وحدانیت کا اقرار اور اس کی گواہی استغفار اور توبہ۔ان سب چیزوں کے اجر و ثواب کو اکٹھا کیا جائے تو انسان کی نیکیوں کا دفتر بھر جائے۔

ان کلمات کی ادائیگی کی ترغیب اس لئے دی گئی کہ دوستوں کی محفل میں انسان ہزار غلط باتیں کر دیتا ہے جس سے نامہ اعمال سیاہ ہو جاتا ہے۔یہ کلمات مبارکہ محفل کا کفارہ ہوں گے اور گناہوں کی سیاہی ڈھل جائے گی۔

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب کسی مجلس میں غلط باتوں کی کثرت ہو جائے تو اٹھتے وقت درج بالا دعا مانگو اللہ اس مجلس کے سب گناہ معاف فرما دے گا۔

-☆-

جب مجلس سے اٹھنے لگے

تو مجلس میں جو کچھ ہوا اس کا کفارہ

سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَيْکَ

عَنْ اَبِی بَرْزَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :
کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِاَخَرَةٍ [1] اِذَا اَرَادَ اَنْ يَقُوْمَ مِنَ الْمَجْلِسِ :
سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَيْکَ ، فَقَالَ رَجُلٌ :
يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! اِنَّکَ لَتَقُوْلُ قَوْلًا مَا کُنْتَ تَقُوْلُهٗ فِيْمَا مَضٰی ؟ قَالَ :
ذٰلِکَ کَفَّارَةٌ لِمَا يَکُوْنُ فِی الْمَجْلِسِ .

[1] بِاَخَرَةٍ ای بآخِرِ اَمْرِهٖ.

ترجمة الحديث

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے آخری ایام میں جب مجلس سے کھڑے ہونے کا ارادہ فرماتے تو یہ کلمات ارشاد فرماتے:

سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ ،

(اے اللہ! میں تیری تعریف کے ساتھ ساتھ تیری پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی (سچا) معبود نہیں ہے اور میں تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں)۔

ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ایسی بات ارشاد فرمارہے ہیں جو پہلے نہیں فرماتے تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یہ کلمات طیبات ان باتوں کا کفارہ ہیں جو مجلس میں ہوجاتی ہیں۔

-☆-

صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۴۸۵۹)	جلد۳	صفحہ۱۹۳
قال الالبانی	حسن		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۱۸۷)	جلد۹	صفحہ۱۲۳
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۶۶۹)	جلد۱۳	صفحہ۲۸۸
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۶۵۷)	جلد۱۵	صفحہ۳۱
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۶۹۸)	جلد۱۵	صفحہ۴۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۷۳)	جلد۴	صفحہ۲۲۸
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۳۵)	جلد۲	صفحہ۳۸۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۵۱۷)	جلد۲	صفحہ۲۱۶
قال الالبانی	صحیح		

جب کوئی آدمی مجلس سے اُٹھتے وقت ان کلمات کو زبان سے ادا کرے تو یہ کلمات اس مجلس کی ساری لغزشوں کا کفارہ ہو جائیں گے۔ اور اگر اس مجلس خیر یا مجلس ذکر میں ان کلمات کو کہا جائے تو ان کلمات کو بطور مہر اعمال نامہ پر لگا دیا جاتا ہے جس طرح اہم دستاویز پر مہر لگائی جاتی ہے۔

گویا یہ کلمات مجلس خیر اور مجلس ذکر کو بہت اہم بنا دیتے ہیں اور ان کا بطور مہر لگایا جانا اس بات کی دلیل ہے کہ ان کلمات کی برکت سے وہ ساری محفل کی روئیداد اللہ کی خصوصی بارگاہ میں پیش ہوتی ہے۔

-☆-

اے اللہ! ہم میں تقسیم فرما دے اپنا خوف وخشیت جس کے

ذریعے تو ہمارے درمیان اور اپنی نافرمانیوں۔گناہوں۔کے درمیان

حائل ہو جائے اور ہم میں اپنی وہ اطاعت وفرمانبرداری تقسیم فرما

جس کے ذریعے تو ہمیں اپنی جنت میں پہنچائے اور ہم میں وہ یقین تقسیم فرما

جس کے ذریعے تو ہم پر دنیا کے مصائب وآلام ہلکے کر دے

مجلس سے اٹھنے سے پہلے

عظیم الشان دعا

اَللّٰهُمَّ اَقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ

وَ مِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ ، وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ عَلَيْنَا

مَصَائِبَ الدُّنْيَا، اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا

وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا ، وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا ، وَانْصُرْنَا عَلٰى

مَنْ عَادَانَا ، وَلَا تَجعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِي دِيْنِنَا ، وَلَا تَجعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا ، وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا ، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما قَالَ :

قَلَّمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – يَقُوْمُ مِنْ مَجْلِسٍ حَتّٰى يَدْعُوَ بِهٰؤُلَاءِ الدَّعْوَاتِ:

اَللّٰهُمَّ اَقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ ، وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ ، وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا.

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا ، وَاَبْصَارِنَا ، وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا ، وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا ، وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا ، وَانْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا ، وَلَا تَجعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِي دِيْنِنَا ، وَلَا تَجعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا ، وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا ، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا.

ترجمة الحديث:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ کم ہی ایسا ہوتا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کلمات کو کہے بغیر کسی مجلس سے اٹھتے:

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۰۲)	جلد۳	صفحہ۴۴۲
قال الالبانی:	حسن		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۶۸)	جلد۱	صفحہ۲۷۴
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۱۶۱)	جلد۹	صفحہ۱۵۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۱۶۲)	جلد۹	صفحہ۱۵۵
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۳۲۳۳)	جلد۲	صفحہ۴۱۳

اَللّٰھُمَّ اَقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِکَ مَا تَحُوْلُ بِہٖ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعَاصِیْکَ ، وَمِنْ طَاعَتِکَ مَا تُبَلِّغُنَا بِہٖ جَنَّتَکَ ، وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَا تُھَوِّنُ عَلَیْنَا مَصَائِبَ الدُّنْیَا۔

اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا ، وَاَبْصَارِنَا ، وَقُوَّتِنَا مَا اَحْیَیْتَنَا ، وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنَّا ، وَاجْعَلْ ثَاْرَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا ، وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا ، وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا ، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ ھَمِّنَا ، وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا ، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَا یَرْحَمُنَا۔

اے اللہ! اپنے خوف کا اتنا حصہ ہم میں تقسیم فرمادے جو ہمارے اور تیرے حکم کی نافرمانی کے درمیان حائل ہو جائے۔ اور اپنی اطاعت وبندگی اتنی تقسیم کردے جس کے ذریعے تو ہمیں جنت میں پہنچادے۔ اور اتنا یقین عنایت فرمادے جس کے ذریعے تو ہم پر دنیا کے مصائب آسان کردے۔

اے اللہ! ہمیں فائدہ اٹھانے دینا اپنی سماعتوں سے، اپنی بصارتوں سے اور اپنی قوت سے جب تک تو ہمیں زندہ رکھے۔ اور اسے ہمارا وارث بنا۔ اور جو ہم پر ظلم کرے اس سے تو ہمارا بدلہ لے۔ اور جو ہم سے دشمنی کرے اس کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما۔ اور ہماری مصیبت کو ہمارے دین میں نہ کرنا اور دنیا کو ہمارا سب سے بڑا غم نہ بنانا اور نہ اسے ہمارا مبلغ علم بنانا۔ اور اسے ہم پر مسلط نہ کرنا جو ہم پر رحم نہ کرے۔

-☆-

یہ دعا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شانِ رسالت اور شانِ بندگی کو واضح کر رہی ہے۔ یہ ایسی جامع اور ہمہ گیر دعا ہے کہ شاید ہی کوئی گوشہ باہر رہ گیا ہو۔ اللہ سے اگر کسی نے مانگنے کا سلیقہ سیکھنا ہو تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعاؤں کا مطالعہ کرے۔

یقیناً خوفِ خدا وہی فائدہ مند ہے جو اس کی نافرمانیوں کے سامنے سدِ سکندری بن جائے۔ یہ خوف ہی وہ قیمتی متاع ہے جس کے سبب انسان مصیبت ونافرمانی کا تصور بھی نہیں کرسکتا۔ اور اطاعت وہی اطاعت ہے جو اس کے مقامِ رضا جنت تک پہنچادے۔

اے اللہ! ہمیں اطاعت وفرمانبرداری کی توفیق عطا فرما اور معصیت ونافرمانی سے محفوظ فرما۔ وہ انسان دون ہمت ہے جس کا مطمع نظر دنیا ہو اور دنیا کی دلفریبیوں کو پانا ہی ہو اور یہی کچھ اس کا مبلغ علم ہو۔ یہ دعا ہر مسلمان کے سینے پر نقش ہونی چاہئے۔

-☆-

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

مَا مِنْ قَوْمٍ يَقُوْمُوْنَ مِنْ مَجْلِسٍ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ تَعَالٰى فِيْهِ اِلَّا قَامُوْا عَنْ مِثْلِ جِيْفَةِ حِمَارٍ ، وَكَانَ لَهُمْ حَسْرَةً.

ترجمة الحديث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۴۸۵۵)	جلد۳	صفحہ۱۹۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۷۵۰)	جلد۲	صفحہ۱۰۰۲
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۰۳۹)	جلد۹	صفحہ۸۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۱۲۳)	جلد۹	صفحہ۱۵۵
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۱۲۹)	جلد۹	صفحہ۱۵۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۶۳۸)	جلد۹	صفحہ۵۳۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۷۶۹)	جلد۹	صفحہ۵۷۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۵۵۸)	جلد۴	صفحہ۴۳۷
قال المحقق	صحیح		

جولوگ کسی مجلس سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کیے بغیر اٹھ جاتے ہیں تو وہ ایسے ہیں جیسے وہ کسی مردار گدھے کے پاس سے اٹھتے ہیں اور یہ مجلس ان کیلئے حسرت ہے۔

-☆-

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ تَعَالَى فِيْهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ ، وَمَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ تَعَالَى فِيْهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ.

صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۴۸۵۶)	جلد۳	صفحہ۱۹۲
قال الالبانی	حسن صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۵۰۵۹)	جلد۳	صفحہ۲۲۲
قال الالبانی	حسن		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۴۷۷)	جلد۲	صفحہ۱۱۰۲
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۷۲)	جلد۲	صفحہ۲۲۳
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۰)	جلد۲	صفحہ۳۵۱
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۱)	جلد۲	صفحہ۳۵۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۲)	جلد۲	صفحہ۳۵۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۵۳)	جلد۳	صفحہ۱۳۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۱۶۴)	جلد۹	صفحہ۱۵۵
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۱۶۵)	جلد۹	صفحہ۱۵۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۱۶۶)	جلد۹	صفحہ۱۵۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۱۶۷)	جلد۹	صفحہ۱۵۶

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو شخص کسی مجلس میں بیٹھا اس میں اس نے اللہ کا ذکر نہیں کیا تو یہ مجلس اس پر اللہ کی طرف سے حسرت وندامت ہوگی۔ اور جو کسی خواب گاہ میں لیٹا اس میں اللہ کا ذکر نہیں کیا تو یہ اس کیلئے اللہ کی طرف سے حسرت وندامت ہوگی۔

-☆-

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوْا اللّٰهَ تَعَالَى فِيْهِ ، وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِمْ فِيْهِ ، إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةٌ ، فَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ.

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۳۸۰)	جلد۳	صفحہ۳۸۸
قال الالبانی:	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۵۵۷)	جلد۳	صفحہ۴۲۶
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۲۳۰)	جلد۳	صفحہ۳۸۴
قال المحقق	حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۵۱۲)	جلد۳	صفحہ۳۱۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۰)	جلد۳	صفحہ۳۵۱
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۱)	جلد۳	صفحہ۳۵۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۲)	جلد۳	صفحہ۳۵۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

ترجمة الحديث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اس میں اللہ کا ذکر نہ کریں اور نہ اپنے نبی ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔پر درود بھیجیں تو یہ مجلس ان کیلئے حسرت ہوگی ۔پس اگر اللہ چاہے تو انہیں عذاب دے اور اگر چاہے تو معاف فرمادے۔

-☆-

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

مَا مِنْ قَوْمٍ جَلَسُوْا مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوْا اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ فِيْهِ ، إِلَّا كَانَتْ عَلَيْهِمْ تِرَةً ، وَمَا سَلَكَ رَجُلٌ طَرِيْقًا لَمْ يَذْكُرُوْا اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ فِيْهِ ، إِلَّا كَانَتْ عَلَيْهِ تِرَةً. =

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۶۰۷)	جلد۲	صفحہ ۹۸۱
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۱۶۷)	جلد۹	صفحہ ۱۵۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۷۳۶)	جلد۹	صفحہ ۳۰۴
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۸۰۴)	جلد۹	صفحہ ۳۲۸
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۱۹۵)	جلد۹	صفحہ ۴۲۵
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۲۳۶)	جلد۹	صفحہ ۴۳۵
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۱۰)	جلد۲	صفحہ ۲۹۱
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۲۶)	جلد۲	صفحہ ۲۹۷
قال الحاکم	ھٰذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		

ترجمة الحديث:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جولوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اس میں اللہ کا ذکر نہ کریں تو یہ مجلس ان کیلئے حسرت ہوگی۔اگر کوئی آدمی کسی راستے پر چلے اور اس میں اللہ کا ذکر نہ کرے تو اس کا یہ چلنا اس کیلئے حسرت ہوگا۔

-☆-

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ٥ [1]

ترجمہ:

اور(اے سننے والے)اگر شیطان کی طرف سے تیرے دل میں کوئی وسوسہ پیدا ہوتو (اس کے شر سے)اللہ کی پناہ مانگ۔یقیناً وہی سب کچھ سننے والا،سب کچھ جاننے والا ہے۔

-☆-

(۱) حم السجدۃ:۳۶

☆المستدرک للحاکم	رقم الحدیث(۲۰۱۷)	جلد۲	صفحہ۷۶۶
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط البخاری		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۲۳۳۰)	جلد۲	صفحہ۳۸۳
قال المحقق	حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۱۵۱۲)	جلد۲	صفحہ۲۱۳
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث(۱۰۱۶۵)	جلد۹	صفحہ۱۵۶
السنن الکبری	رقم الحدیث(۱۰۱۶۶)	جلد۹	صفحہ۱۵۶
السنن الکبری	رقم الحدیث(۱۰۱۶۷)	جلد۹	صفحہ۱۵۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۹۵۲۹)	جلد۹	صفحہ۲۵۱
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

مجلس ذکر میں شریک افراد کے لئے آسمان سے ندا
اٹھو تمہاری مغفرت ہوگئی

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ : مَا جَلَسَ قَوْمٌ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ تَعَالٰی ، اِلَّا نَادَاھُمْ مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ : قُوْمُوْا مَغْفُوْرًا لَکُمْ۔

ترجمة الحديث:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب کوئی قوم اللہ تعالیٰ کے ذکر کیلئے بیٹھتی ہے (جب وہ قوم ذکر سے فارغ ہوتی ہے) تو آسمان سے ایک ندا دینے والا ندا دیتا ہے اٹھو تم سب کو بخش دیا گیا ہے۔

-☆-

چند اہل ایمان جب کسی جگہ اکٹھے ہو کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں تو اجتماعی ذکر کو محفل ذکر

مجلس ذکر کا نام دیا جاتا ہے۔اللہ تعالیٰ کے ذکر سے مراد اس کی حمد بیان کرنا،اس کی بزرگی بیان کرنا وغیرہ یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ، کہنا یا

چند اھل ایمان دین اسلام کی تعلیمات سننے،سنانے،سمجھنے کیلئے اکٹھے ہوں،یعنی ایک آدمی ان میں سے قرآن کریم کی آیت کریمہ کی تشریح کرے،دوسرے احباب اس کی سماعت کریں۔ایک آدمی حدیث پاک بیان کرے دوسرے آدمی اس حدیث پاک کو توجہ سے سنیں۔ایک آدمی نماز،روزہ کا کوئی مسئلہ بیان کرے دوسرے احباب اسے غور سے سنیں یہ سب ذکر الٰہی کی صورتیں ہیں۔اور ان احباب کا یوں مل کر بیٹھنا درس لینا اور دینا مجلس ذکر کہلاتا ہے۔

وہ خوش قسمت احباب جو ذکر الٰہی کی نیت سے کسی جگہ اکٹھے ہوں وہاں وہ پانچ منٹ بیٹھے یا آدھ گھنٹہ یا گھنٹہ جب وہ ذکر الٰہی سے فارغ ہوں تو آسمان سے ایک ندا دینے والا ندا دیتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ کے حکم سے کوئی فرشتہ صدا لگاتا ہے۔

اے ذکر الٰہی کر کے اپنے گھروں کو پلٹنے والو!تمہیں مبارک ہو کہ تمہاری زندگی کی کوتاہیاں معاف کر دی گئی ہیں۔تمہیں مغفرت و بخشش کی خوش خبری ہے۔اب گھروں کو جاؤ اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ انعام لیکر کہ اس رحیم و کریم اللہ نے تمہیں بخش دیا ہے،جہنم سے آزاد کر دیا ہے اور تمہیں سزاوار جنت ٹھہرایا ہے۔

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۵۶۰۹)	جلد۲	صفحہ۹۸۱
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث(۲۲۱۰)	جلد۵	صفحہ۲۲۵
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۱۵۰۴)	جلد۲	صفحہ۲۱۰
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث(۲۲۳۰)	جلد۲	صفحہ۳۸۰
قال المحقق	ھذا حدیث حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۲۳۹۳)	جلد۱۰	صفحہ۳۰۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		

مجلس میں مانگی جانے والی سراپا خیر و برکت،
مغفرت اور توبہ کی دعا

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْم

ایک سو مرتبہ

عَنْ اِبْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ:

اِنْ کُنَّا لَنَعُدُّ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ –فِیْ الْمَجْلِسِ یَقُوْلُ:

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ مِائَۃَ مَرَّۃٍ.

سنن الترمذی	رقم الحدیث (٣٤٣٤)	جلد٤	صفحہ٣٣١
قال الترمذی:	ھذا الحدیث حسن صحیح غریب		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (١٣٤٢)	جلد١	صفحہ٢٨٣
قال الالبانی:	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (٣٨١٤)	جلد٤	صفحہ٣٩١
قال محمود محمد محمود:	الحدیث صحیح		
سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (١٥١٦)	جلد٢	صفحہ١٢٠
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (٣٠٩٠)	جلد٣	صفحہ٢٢٨
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحديث ،

حضرت عبداللہ بن عمر -رضی اللہ عنہما- کا بیان ہے:

ہم حضور رسول اللہ -صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو شمار کیا کرتے تھے کہ حضور ایک ہی مجلس میں اٹھنے سے پہلے سو مرتبہ بارگاہِ الٰہی میں عرض کیا کرتے تھے:

رَبِّ اغْفِرْلِی وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ.

-☆-

سلسلة الاحادیث الصحیحہ	رقم الحدیث (٥٥٦)	جلد ٢	صفحہ ٩٦
عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی	رقم الحدیث (٣٧٠)		صفحہ ٣٥٧
قال ابن السنی	اسنادہ حسن وھو صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٤٧٢٦)	جلد ٤	صفحہ ٣٢٧
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٩٢٧)	جلد ٣	صفحہ ٢٠٦
قال شعیب الارنؤوط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (١٣٨٩)	جلد ٥	صفحہ ٧١
قال المحقق:	اسنادہ صحیح		
الادب المفرد	رقم الحدیث (٦١٨)		صفحہ ٣١٧
صحیح الادب المفرد	رقم الحدیث (٤٨١)		صفحہ ٢٣٠
قال الالبانی:	صحیح		

جب چھینک آئے تو چھینکنے والا کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ،

تو اس کا بھائی کہے

یَرْحَمُکَ اللّٰہ،

چھینکنے والا اس بھائی کے جواب میں کہے

یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ:
إِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلْيَقُلْ لَهٗ اَخُوْهُ اَوْصَاحِبُهٗ:
يَرْحَمُكَ اللّٰهُ ، فَإِذَا قَالَ لَهٗ : يَرْحَمُكَ اللّٰهُ ، فَلْيَقُلْ :
يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۲۲۴)	جلد ۴	صفحہ ۱۹۵۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۹۸۹)	جلد ۹	صفحہ ۹۶

ترجمة الحديث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اسے چاہئے کہ وہ الحمد للہ کہے اور (سننے والا) اس کا بھائی یا اس کا ساتھی کہے:

يَرْحَمُكَ اللّٰه (اللہ تجھ پر رحم کرے)۔

پس جب وہ اس کو **يَرْحَمُكَ اللّٰه** کہے تو چھینکنے والا پھر کہے:

يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ.

اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت سے سرفراز فرمائے رکھے اور تمہارے حال کی اصلاح فرمائے۔

-☆-

۱— **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ**

۲— **يَرْحَمُكَ اللّٰهِ**

۳— **يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بالكم.**

جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۳۷)	جلد۴	صفحہ ۴۷۰
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۶۶۱)	جلد۴	صفحہ ۳۴۷
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۸۸)	جلد۱	صفحہ ۱۷۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۳۳)	جلد۳	صفحہ ۲۳۶
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۳۳۰)	جلد۳	صفحہ ۳۷۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۸۳)	جلد۱	صفحہ ۱۷۹
قال الالبانی	صحیح		

۱۔ اللہ کے لئے ہی تمام تعریفیں ہیں اور اسی کا شکر ہے۔

۲۔ اللہ تمہیں اپنی رحمت سے سرفراز فرمائے۔

۳۔ اللہ تمہیں ہدایت نصیب فرمائے اور تمہارے حالات و معاملات درست فرمائے۔

جس آدمی کو چھینک آئے وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے اور سننے والا یَرْحَمُکَ اللّٰہِ کہے پھر وہی آدمی جسے چھینک آئی تھی یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بالکم کہے۔

اسلام کتنا ہمہ گیر اور پیارا دین ہے زندگی کے ہر موڑ اور اس کے ہر پہلو پر اس کی ہدایات موجود ہیں۔

کہتے ہیں کہ چھینک، اگر بیماری (زکام وغیرہ) سے نہ ہو، ایک نعمت ہے جس کے ذریعے دماغ ہلکا ہو جاتا ہے۔ اس کے ذریعے جو مادہ خارج ہوتا ہے اگر وہ نہ ہو تو دماغ بیماریوں میں جکڑا جائے۔ اس لئے چھینک آنے پر اللہ کا شکر بجالایا جائے۔

یہ دعاؤں کے تبادلے اخوت و بھائی چارہ کی دلیل ہیں آپس میں محبت وانس کا اظہار ہیں۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا اسے ایک مرتبہ چھینک آئی تو آپ نے جواب میں یَرْحَمُکَ اللّٰہ فرمایا پھر دوبارہ اسے چھینک آئی اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اسے زکام کا عارضہ لاحق ہے۔

دوسری روایت میں ہے کہ:

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسری بار بھی یَرْحَمُکَ اللّٰہ فرمایا اور جب تیسری مرتبہ اسے چھینک آئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اسے زکام کی تکلیف ہے۔

اس باب میں ہمارے لئے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم یہ ہے

شَمِّتِ العَاطِسَ ثَلٰثاً فَمَا زَادَ فَاِنْ شِئْتَ فَشَمِّتْهُ وَاِنْ شِئْتَ فَلا۔

چھینک مارنے والے کے جواب میں تین دفعہ تک یَرْحَمُکَ اللّٰہ کہو اور اگر اس سے زائد اسے چھینک آئے تو تمہیں اختیار ہے یَرْحَمُکَ اللّٰہ کہو یا نہ کہو۔

-☆-

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:

اِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ فَلْيُشَمِّتْهُ جَلِيْسُهُ ، وَاِنْ زَادَ عَلَى ثَلَاثَةٍ فَهُوَ مَزْكُوْمٌ ، وَلَا يُشَمَّتُ بَعْدَ ثَلَاثٍ۔

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمارہے تھے:

جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اگر چھینکنے والا اَلْحَمْدُلِلّٰہِ کہے تو اس کے جواب میں اس کے پاس بیٹھنے والا یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہے اور تین مرتبہ سے زائد وہ چھینکے تو سمجھ لو اسے زکام ہے تین مرتبہ کے بعد جواب نہیں دینا۔

-☆-

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:

فَاِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ فَحَمِدَ اللّٰهَ فَشَمِّتُوْهُ فَاِنْ لَمْ يَحْمَدِ اللّٰهَ فَلَا تُشَمِّتُوْهُ۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۹۲)	جلد۴	صفحہ ۲۲۹۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۲۸۸)	جلد۴	صفحہ ۲۰۵

ترجمة الحديث،

حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے اور وہ اس پر اللہ تعالیٰ کی حمد کرے۔اَلْحَمْدُلِلّٰہِ - کہے تو تم اس کے حق میں دعائے خیر کرو۔یَرْحَمُکَ اللّٰہ کہو۔اور اگر اس نے اللہ کی حمد بیان نہیں کی تو تم بھی اس کو۔یَرْحَمُکَ اللّٰہ کے ساتھ۔جواب مت دو۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۸۳)	جلد۱	صفحہ۱۷۸
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۸۸۴)	جلد۶	صفحہ۷۱۸
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۶۶۳)	جلد۳	صفحہ۳۲۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۵۸۴)	جلد۱۵	صفحہ۷
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَشَمَّتَ اَحَدَهُمَا وَلَمْ يُشَمِّتِ الْاٰخَرَ ، فَقَالَ الَّذِي لَمْ يُشَمِّتْهُ : عَطَسَ فُلَانٌ فَشَمَّتَّهُ ، وَعَطَسْتُ فَلَمْ تُشَمِّتْنِي ؟ فَقَالَ :

هٰذَا حَمِدَ اللّٰهَ ، وَاِنَّکَ لَمْ تَحْمَدِ اللّٰهَ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۲۲۱)	جلد۴	صفحہ۱۹۵۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۲۲۵)	جلد۴	صفحہ۱۹۵۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۹۱)	جلد۴	صفحہ۲۲۹۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۴۸۶)	جلد۴	صفحہ۳۰۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۴۸۷)	جلد۴	صفحہ۳۰۵
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۰۰)	جلد۲	صفحہ۳۶۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۰۱)	جلد۲	صفحہ۳۶۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۷۴۲)	جلد۳	صفحہ۹۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۵۰۳۹)	جلد۳	صفحہ۲۳۷
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۹۷۹)	جلد۹	صفحہ۹۳
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۷۱۳)	جلد۴	صفحہ۲۴۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۸۸۱)	جلد۶	صفحہ۴۱۷
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۷۳۲)	جلد۳	صفحہ۳۳۸
قال الالبانی	متفق علیہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۹۰۱)	جلد۱۰	صفحہ۳۱۶
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۷۴۳)	جلد۱۱	صفحہ۱۰
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس دو آدمیوں کو چھینک آئی تو آپ نے ان میں سے ایک کو یَرْحَمُکَ اللّٰہ کہا اور دوسرے کو یَرْحَمُکَ اللّٰہ نہیں کہا۔ پس جس کیلئے آپ نے یَرْحَمُکَ اللّٰہ نہ کہا اس نے عرض کی:

فلاں آدمی کو چھینک آئی تو آپ نے اسے جوابا یَرْحَمُکَ اللّٰہ کہا اور مجھے چھینک آئی تو آپ نے مجھے جوابا یَرْحَمُکَ اللّٰہ نہیں کہا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس شخص نے (جب اس کو چھینک آئی) اَلْحَمْدُلِلّٰہِ کہا اور تو نے اَلْحَمْدُلِلّٰہِ نہیں کہا۔

-☆-

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ:

اِذَا لَقِيْتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَاِذَا دَعَاکَ فَاَجِبْهُ، وَاِذَا اسْتَنْصَحَکَ فَانْصَحْ لَهٗ وَاِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ فَشَمِّتْهُ وَاِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ وَاِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۱۶۲)	جلد۲	صفحہ۱۷۰۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۶۵۱)	جلد۳	صفحہ۴۳۶
مشکوۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۳۸۰)	جلد۲	صفحہ۱۵۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۸۳۱)	جلد۹	صفحہ۲۱
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۳۱۲)	جلد۹	صفحہ۱۷۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۱۵۱)	جلد۱	صفحہ۶۰۲
قال الالبانی	صحیح		
التیسیر شرح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۷۳۶)	جلد۳	صفحہ۳۰۸
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں:

جب تو اس سے ملے تو السلام علیکم کہے۔

جب وہ تیری دعوت کرے تو اس دعوت کو قبول کرے۔

جب وہ تجھ سے نصیحت کا طلبگار ہو تو اسے نصیحت کرے۔

جب اسے چھینک آئے اور وہ الحمد للہ کہے تو اس کے جواب میں یرحمک اللہ کہے۔

جب وہ بیمار ہو تو اس کی عیادت، تیمارداری کرے۔

اور جب وہ مر جائے تو اس کی نماز جنازہ ادا کرے۔

-☆-

جامع الاصول قال المحقق	رقم الحدیث (۴۷۳۳) صحیح	جلد۶	صفحہ۲۰۵
الترغیب والترهیب قال المحقق	رقم الحدیث (۳۹۸۶) صحیح	جلد۳	صفحہ۳۱۳
الترغیب والترهیب قال المحقق	رقم الحدیث (۵۰۸۳) صحیح	جلد۳	صفحہ۳۱۱
الترغیب والترهیب قال المحقق	رقم الحدیث (۵۱۳۶) صحیح	جلد۳	صفحہ۲۳۳

چھینکنے والا کہے--------------اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

سننے والا بھائی جواباً کہے-------یَرْحَمُکَ اللّٰہ

چھینکنے والا پھر کہے---یَھْدِیْکُمُ اللّٰہ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ

عَنْ أَبِی ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ:
إِذَا عَطَسَ اَحَدُکُمْ فَلْیَقُلْ : اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ، وَلْیَقُلْ لَہٗ اَخُوْہُ اَوْ صَاحِبُہٗ :
یَرْحَمُکَ اللّٰہ ، وَیَقُوْلُ ھُوَ : یَھْدِیْکُمُ اللّٰہ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۲۲۴)	جلد۴	صفحہ۱۹۵۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۹۸۹)	جلد۹	صفحہ۹۶
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۳۷)	جلد۴	صفحہ۳۰۷
قال المحقق	صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۷۴۱)	جلد۴	صفحہ۳۴۷
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۸۸)	جلد۱	صفحہ۱۷۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۰۳۳)	جلد۳	صفحہ۲۳۶
قال الالبانی	صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اسے چاہئے کہ وہ کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اللہ کا شکر ہے۔ اور (سننے والا) اس کا بھائی یا اس کا ساتھی اس کیلئے یہ دعا کرے:

يَرْحَمُکَ اللّٰه. (اللہ تجھ پر رحم کرے)۔ چھینک مارنے والا پھر کہے:

يَهْدِيْكُمُ اللّٰه وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ.

اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت دے اور تمہارے حال کی اصلاح فرمائے۔

-☆-

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعُطَاسَ ، وَيَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ ، فَإِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ وَحَمِدَ اللّٰهَ تَعَالَى كَانَ حَقًّا عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ سَمِعَهُ اَنْ يَقُوْلَ لَهُ : يَرْحَمُکَ اللّٰهُ ، وَاَمَّا التَّثَاؤُبُ فَإِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّيْطَانِ ، فَإِذَا تَثَاءَ بَ اَحَدُكُمْ فَلْيَرُدَّهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ اَحَدَكُمْ إِذَا تَثَاءَ بَ ضَحِکَ مِنْهُ الشَّيْطَانُ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۸۹)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۲۲۳)	جلد۴	صفحہ۱۹۵۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۲۲۶)	جلد۴	صفحہ۱۹۵۷
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۸۸۳)	جلد۱	صفحہ۳۸۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۸)	جلد۲	صفحہ۳۵۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۳۵۸)	جلد۶	صفحہ۱۲۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند فرماتا ہےاور جمائی کو ناپسند فرماتا ہےتو جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے اور وہ کہے:

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ تو ہر مسلمان جو اسے سنےاس پر حق ولازم ہے کہ وہ کہے:

یَرْحَمُکَ اللہ (اللہ تجھ پر رحم فرمائے)۔اور جمائی شیطان کی طرف سے ہے پھر جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو اس کو اپنی طاقت کے مطابق روکےاور جب کوئی جمائی لیتا ہےتو شیطان ہنستا ہے۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۲۷۴۶)	جلد۳	صفحہ۹۷
قال الالبانی	حسن صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۲۷۴۷)	جلد۳	صفحہ۹۷
قال الالبانی	حسن صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث(۵۰۲۸)	جلد۳	صفحہ۳۳۵
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث(۹۹۷۱)	جلد۹	صفحہ۹۰
السنن الکبری	رقم الحدیث(۹۹۷۲)	جلد۹	صفحہ۹۱
السنن الکبری	رقم الحدیث(۹۹۷۳)	جلد۹	صفحہ۹۱
السنن الکبری	رقم الحدیث(۹۹۷۴)	جلد۹	صفحہ۹۱
جامع الاصول	رقم الحدیث(۳۸۸۷)	جلد۶	صفحہ۷۲۰
قال المحقق	صحیح		
مشکوۃ المصابیح	رقم الحدیث(۴۶۶۰)	جلد۴	صفحہ۳۲۷
مسندالامام احمد	رقم الحدیث(۹۳۹۷)	جلد۹	صفحہ۲۳۷
قال حمزہ احمدالزین	اسنادہ صحیح		
مسندالامام احمد	رقم الحدیث(۱۰۶۴۳)	جلد۹	صفحہ۵۳۲
قال حمزہ احمدالزین	اسنادہ صحیح		

گدھے کی آواز سن کر

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

اِذَا سَمِعْتُمْ صِیَاحَ الدِّیَکَةِ فَاسْأَلُوْا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَاِنَّهَا رَأَتْ مَلَکًا ، وَاِذَا سَمِعْتُمْ نَهِیْقَ الْحِمَارِ فَتَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ ، فَاِنَّهَا رَأَتْ شَیْطَانًا۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۳۰۳)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۲۹)	جلد۴	صفحہ۲۰۹۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۹۲۰)	جلد۴	صفحہ۲۵۶
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۷۱۳)	جلد۹	صفحہ۳۳۵
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۷۱۳)	جلد۹	صفحہ۳۳۵
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۰۵)	جلد۳	صفحہ۲۸۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۲۶۳)	جلد۱۱	صفحہ۷۱۳
قال المحقق	صحیح		

ترجمة الحديث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم مرغ کی بانگ سنو تو اللہ تعالیٰ کا فضل مانگو کیونکہ اس وقت اس نے فرشتے کو دیکھا ہے اور جب تم گدھے کی آواز سنو تو اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت مانگو شیطان مردود سے کیونکہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٦١١)	جلد١	صفحہ١٢٦
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (١١٣٢٧)	جلد١٠	صفحہ٣١٣
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (٣٤٥٩)	جلد٣	صفحہ٤٢٧
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٨٠٥٠)	جلد٨	صفحہ١٣٩
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٨٢٥١)	جلد٨	صفحہ٢٦٠
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (٢٣٥٥)	جلد٣	صفحہ٢
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (٥١٠٢)	جلد٣	صفحہ٢٥٣
قال الالبانی	صحیح		

کتے اور گدھے کی آواز سن کر

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم

عَنْ جَابِرِبْنِ عَبْدِاللّٰهِ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِذَا سَمِعْتُمْ نُبَاحَ الْكِلَابِ وَنَهِيْقَ الْحَمِيْرِ بِاللَّيْلِ فَتَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ ، فَاِنَّهُنَّ يَرَيْنَ مَا لَا تَرَوْنَ.

صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۵۱۰۳)	جلد ۳	صفحہ ۴۵۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۱۷)	جلد ۱۲	صفحہ ۳۲۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۳۶۳)	جلد ۱۱	صفحہ ۵۱۷
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۲۰)	جلد ۱	صفحہ ۱۲۸
قال الالبانی:	صحیح		
مشکوۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۸۱)	جلد ۳	صفحہ ۱۲
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحدیث،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم رات کو کتوں کا بھونکنا اور گدھوں کی آواز سنو تو اعوذ باللہ پڑھو کیونکہ یہ وہ کچھ دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھتے۔

-☆-

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۳۳۲)	جلد۴	صفحہ۱۸۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۲۱۷)	جلد۱۱	صفحہ۲۰۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۱۸)	جلد۱۲	صفحہ۳۲۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی		

شیطان کی طرف سے وسوسہ کے وقت

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَأْتِي الشَّيْطَانُ اَحَدَكُمْ فَيَقُوْلُ: مَنْ خَلَقَ كَذَا وَكَذَا حَتّٰى يَقُوْلَ: مَنْ خَلَقَ رَبَّكَ، فَإِذَا بَلَغَ ذَالِكَ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ وَلْيَنْتَهِ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۷۶)	جلد۲	صفحہ۱۰۰۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۴)	جلد۱	صفحہ۱۱۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۵)	جلد۱	صفحہ۱۲۳
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۱)	جلد۱	صفحہ۱۸۳
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۴۰۰)	جلد۲	صفحہ۳۶۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۱۳)	جلد۲	صفحہ۲۶۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۹۹۳)	جلد۲	صفحہ۱۳۳۲
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۴۳۴)	جلد۹	صفحہ۲۳۶

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے پھر کہتا ہے: کس نے پیدا کیا اس کو اور اس کو؟ یہاں تک کہ یوں کہتا ہے کہ اچھا تیرے رب کو کس نے پیدا کیا۔ پھر جب تم میں سے کسی کو ایسا وسوسہ ہو تو پناہ مانگے اللہ کی شیطان سے یعنی

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم پڑھے

اور ایسے خیال سے رک جائے۔

-☆-

مشکاۃ المصابیح — رقم الحدیث (۶۱) — جلد ۱ — صفحہ ۸۵

قال الالبانی — متفق علیہ

شیطان جب اللہ تعالیٰ کے بارے میں وسوسہ ڈالے
تو اس وقت کہیے
آمَنْتُ بِاللّٰهِ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ:
لَا یَزَالُ النَّاسُ یَتَسَاأَلُوْنَ حَتّٰی یُقَالُ: هٰذَا خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ، فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ؟
فَمَنْ وَجَدَ مِنْ ذٰلِکَ شَیْئًا فَلْیَقُلْ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۴)		جلد۱	صفحہ۱۱۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۴۴)	(۳۴۵)	(۳۴۶)	(۳۴۷)
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۴۸)	(۳۴۹)	(۳۵۰)	
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۴۰۰)		جلد۲	صفحہ۲۶۱
قال المحقق	صحیح			
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۱۳)		جلد۲	صفحہ۲۶۸
قال الالبانی	صحیح			
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۷۲۱)		جلد۳	صفحہ۱۵۵
قال الالبانی	صحیح			
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۴۳۳)		جلد۹	صفحہ۲۴۶=

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لوگ سوالات کرتے رہیں گے یہاں تک کہ کہا جائے گا: یہ اللہ ہے جس نے مخلوق کو پیدا فرمایا۔ پس اللہ کو کس نے پیدا فرمایا ہے؟ پس جب کوئی اس قسم کا وسوسہ دل میں پائے تو اسے چاہئے کہ وہ کہے:

آمَنْتُ بِاللّٰهِ۔ میں ایمان لایا اللہ تعالیٰ پر۔

-☆-

عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ اَبِي الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَتَى النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ – فَقَالَ:

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! اِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ حَالَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ صَلَاتِيْ وَقِرَاءَتِيْ ، يُلَبِّسُهَا عَلَيَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

ذَاكَ شَيْطَانٌ يُقَالُ لَهٗ خِنْزَبٌ ، فَاِذَا اَحْسَسْتَهٗ فَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْهُ ، وَاتْفُلْ عَلَى يَسَارِكَ ثَلَاثًا ، قَالَ:

فَفَعَلْتُ ذٰلِكَ فَاَذْهَبَهُ اللّٰهُ عَنِّي۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۰۳)		جلد۴	صفحہ۱۷۲۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۳۵۸)		جلد۸	صفحہ۴۹۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح			
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۴۲۳)	(۱۰۴۲۳)	جلد۹	صفحہ۴۳۶
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۱۶)		جلد۱	صفحہ۱۸۱
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۷۴۲)		جلد۱۵	صفحہ۱۷۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح			
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۷۳۸)		(۵۷۳۹)	(۵۷۴۰)

ترجمة الحديث،

حضرت ابو العلاء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی:

یا رسول اللہ! شیطان میری نماز میں حائل ہو گیا ہے اور مجھ کو قرآن بھلا دیتا ہے۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس شیطان کا نام خنزب ہے جب آپ اسے محسوس کریں تو اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت مانگئے اور تین مرتبہ بائیں ہاتھ تھوک دیجئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

میں نے ایسا ہی کیا پھر اللہ تعالیٰ نے اس شیطان کو مجھ سے دور کر دیا۔

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۲۹۶)	جلد۲	صفحہ۱۲۷۳
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۲۵)	جلد۹	صفحہ۳۳۶
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۲)(۷۱)(۷۳)	جلد۱	صفحہ۸۵/۸۸/۸۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۱۹۳)	جلد۸	صفحہ۳۳۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۰۰۳)	جلد۹	صفحہ۸۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۳۷۶)	جلد۶	صفحہ۳۶۵
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۰۳)	جلد۲	صفحہ۳۶۳
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۱۵)	جلد۲	صفحہ۳۶۹
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۸۲۳)	جلد۱۳	صفحہ۵۳۰
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۸۳۳)	جلد۱۳	صفحہ۵۳۰
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۸۳۶۶)	جلد۹	صفحہ۵۳
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۸۳۶۷)(۸۳۶۸)	جلد۹	صفحہ۵۳

شیطان رات انسان کو تھپکی دیتا ہے کہ وہ نماز ادا نہ کرے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلہٖ وَسَلَّمَ قَالَ: یَعْقِدُ الشَّیْطَانُ عَلٰی قَافِیَةِ رَأْسِ اَحَدِکُمْ اِذَا هُوَ نَامَ ثَلَاثَ عُقَدٍ یَضْرِبُ عَلٰی کُلِّ عُقْدَةٍ: عَلَیْکَ لَیْلٌ طَوِیْلٌ فَارْقُدْ فَاِنِ اسْتَیْقَظَ فَذَکَرَ اللّٰهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِنْ تَوَضَّاَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَاِنْ صَلّٰی انْحَلَّتْ عُقَدُهٗ کُلُّهَا فَاَصْبَحَ نَشِیْطًا طَیِّبَ النَّفْسِ وَاِلَّا اَصْبَحَ خَبِیْثَ النَّفْسِ کَسْلَانَ۔

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۳۲۹)	جلد ۲	صفحہ ۱۴۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۱۴۲)	جلد ۱	صفحہ ۳۴۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۶۹)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۰۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۱۰۷)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۴۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۷۶)	جلد ۱	صفحہ ۵۳۸
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۳۰۶)	جلد ۱	صفحہ ۳۵۷
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کوئی شخص سوجاتا ہے تو شیطان اس کے سر کے پچھلے حصے پر تین گرہیں لگاتا ہے اور ہر گرہ کو ان لفظوں سے بند کرتا ہے۔تیرے سامنے بہت لمبی رات ہے سوجا۔

پس جب وہ بیدار ہو تو وہ اللہ کا ذکر کرے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے۔اس کے بعد اگر وضو کرے تو ایک اور گرہ کھل جاتی ہے اور پھر اگر وہ نماز پڑھے تو اسکی تمام گرہیں کھل جاتی ہیں اور وہ صبح کو ہوشیار اور پاکیزہ نفس ہوتا ہے۔ورنہ وہ صبح کو خبیث النفس اور سست ہوتا ہے۔

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۳۰۶)	جلد ۷	صفحہ ۱۳۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۱۱۷۹)	جلد ۵	صفحہ ۳۹
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (۸۹۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۷۵
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (۹۳۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۹۹
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (۶۱۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۹۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (۶۲۷)	جلد ۱	صفحہ ۳۰۹
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۲۱۶)	جلد ۱	صفحہ ۳۳
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۵۵۳)	جلد ۶	صفحہ ۲۹۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۶۰۶)	جلد ۱	صفحہ ۵۲۳
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۳۳۳)	جلد ۷	صفحہ ۳۳۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

حاکم وقت کے ظلم سے بچاؤ کے لئے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبعِ وربَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ كُنْ لِي جَاراً
مِنْ شَرِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وشَرِّ الجِنِّ وَالإِنْسِ وَاَتْبَاعِهِم اَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ
اَحَدٌ مِنْهُمْ اَوْ أَنْ يَطْغٰى عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ ولاَ اِلٰهَ غَيْرُكَ

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :

اِذَاتَخَوَّفَ اَحَدُكُمُ السُّلْطَانَ فَلْيَقُلْ:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ ورَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ كُنْ لِي جَاراً مِنْ شَرِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ – يَعْنِي الَّذِيْ يُرِيْدُهٗ – وشَرِّ الجِنِّ وَالإِنْسِ وَاَتْبَاعِهِم اَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِنْهُمْ اَوْاَنْ يَطْغٰى – عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ.

ترجمة الحديث:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم میں سے کسی کو کسی حاکم وقت سے ڈر ہو کہ وہ زیادتی کرے گا تو اسے چاہیے کہ یوں دعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعظِيمِ كُنْ لِي جَاراً مِنْ شَرِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وشَرِّ الجِنِّ وَالإِنْسِ وَاَتْبَاعِهِم اَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِنْهُمْ اَوْاَنْ يَطْغٰى – عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَائُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ.

اے اللہ! اے سات آسمانوں کے رب! اے عرش عظیم کے رب! میرا محافظ بن جا فلاں بن فلاں کے شر سے۔ شیاطین جن وانس کے شر سے اور ان کے حمایتیوں کے شر سے یہ کہ ان میں سے کوئی بھی مجھ پر زیادتی نہ کر سکے اور نہ ظلم کر سکے۔ تیری پناہ میں آنے والا بڑا باعزت ہے۔ تیری حمد وثناء بڑی باعظمت ہے اور تیرے سوا کوئی الہ (لائق بندگی) نہیں۔

-☆-

حاکم کے شر سے بچاؤ کے لئے اس سے بڑے حاکم سے درخواست کی جاتی ہے۔ دنیا کے حاکموں کی حکومتیں عارضی اور ناپائیدار ہیں۔ وہ اپنی حاکمیت میں بھی دوسرے افراد کے محتاج ہیں۔ اس لئے اگر ان میں سے کوئی ظلم وستم کی طرف مائل ہو تو اس حاکم مطلق جل جلالہ سے درخواست مناسب

مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۱۳۵)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۹۸
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۴۴۴)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۰۰
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۳۰۸)	جلد ۳	صفحہ ۱۴۳
قال المحقق	حسن		
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۹۷۹۵)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۵
صحیح الادب المفرد	رقم الحدیث (۵۴۵/ ۷۰۷)	جلد ۱	صفحہ ۲۶۳
قال الالبانی	صحیح		

ہے ۔جس کی حاکمیت ازلی، ابدی اور دائمی ہے اور اپنی حاکمیت میں کسی کا محتاج نہیں ہے ۔جس کے ایک اشارے سے نظام کائنات تہہ و بالا ہو سکے ۔جس نے بڑے بڑے فرعونوں کے غرور کو خاک میں ملا دیا ہو ۔وہ ذات صرف اور صرف اللہ کی ہے اس لئے جب اس کے حضور عرض کی جائے گی تو دنیا کا کوئی بھی ظالم حکمران اذیت نہیں پہنچا سکے گا ۔

-☆-

سخت خطرے کے وقت

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا

عَنْ اَبِی سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

قُلْنَا یَوْمَ الْخَنْدَقِ : یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! هَلْ مِنْ شَیْءٍ نَقُوْلُهُ فَقَدْ بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ قَالَ:

نَعَمْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا ، قَالَ : فَضَرَبَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وُجُوْهَ اَعْدَائِهِ بِالرِّیْحِ فَهَزَمَهُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بِالرِّیْحِ ۔

ترجمة الحديث:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے غزوہ خندق کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی:

یا رسول اللہ! اس نازک وقت میں جب دہشت اور خوف سے ہمارے دل گلوں تک پہنچ گئے ہیں کیا کوئی دعا ہے جسے ہم اللہ کی بارگاہ سے مانگیں آپ نے ارشاد فرمایا:

ہاں! یہ دعا مانگئے:

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا

اے اللہ! ہمارے عیبوں پر پردہ ڈال دے اور ہماری گھبراہٹ اور خوف کو امن وسکون نصیب فرمادے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

اللہ تعالیٰ نے پھر آندھی بھیجی جس سے دشمنوں کے چہرے پھیر دیئے اور اللہ نے صرف اس آندھی کے ذریعے انہیں شکست سے دوچار کر دیا۔

-☆-

مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۱۳۵)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۹۸
مسند الامام احمد	رقم حدیث (۱۰۹۳۸)	جلد ۱۰	صفحہ ۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

آئینہ دیکھتے وقت

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ سَوّٰی خَلْقِیْ وَاَحْسَنَ

صُوْرَتِیْ وَزَانَ مِنِّیْ مَا شَانَ مِنْ غَیْرِیْ

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا نَظَرَفِی الْمِرْاٰةِ قَالَ :

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ سَوّٰی خَلْقِیْ وَاَحْسَنَ صُوْرَتِیْ وَزَانَ مِنِّیْ مَاشَانَ مِنْ غَیْرِیْ .

ترجمة الحديث،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آئینہ دیکھتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ سَوّٰی خَلْقِیْ وَاَحْسَنَ صُوْرَتِیْ وَزَانَ مِنِّیْ مَاشَانَ مِنْ غَیْرِیْ .

مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۱۳۳)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۳۰
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۱۳۴)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۳۰
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۱۰۷۶۶)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۱۳

تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے میری تخلیق نہایت درست اور موزوں بنائی اور میری صورت کو حسین تر بنایا اور مجھے ایسی زیبائی اور دلکشی عطا فرمائی جو میرے علاوہ بعض کو نہ نصیب ہوئی۔

-☆-

بسا اوقات انسان آئینہ میں اپنا حسن و جمال دیکھ کر غلط فہمی میں مبتلا ہو جاتا ہے اور اس کے اندر کا چور کہتا ہے کہ یہ حسن کی رعنائیاں تیرا ذاتی کمال ہے۔حاشا وکلا مسلمان تو کبھی ایسا سوچتا بھی نہیں کیونکہ اس کا ایمان ہے کہ اس کے جملہ کمالات وخصائل اس کے نہیں بلکہ اللہ کے عطیات ہیں۔

انسان خلیفۃ اللہ ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے حسین صورت سے نوازا ہے۔اس لئے اسے چاہیے کہ اپنے لباس میں اپنی چال ڈھال میں نفاست وعمدگی کو مدنظر رکھے۔لباس اگرچہ سادہ ہی کیوں نہ ہو پھر بھی اس طریقہ سے زیب تن کیا جائے کہ اس سے حسن اور شائستگی جھلک رہی ہو۔آئینہ دیکھنے میں یہی حکمت کارفرما ہے۔

حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان چیزوں کی کوئی ضرورت نہیں پھر بھی آپ تعلیم امت کے لئے اپنے لباس کا خاص خیال رکھتے اور گھر سے باہر نکلنے سے پہلے آئینہ دیکھتے تھے۔

وَقَدْ کَانَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ الْخُرُوْجَ یُسَوِّیْ عِمَامَتَهٗ وَشَعْرَهٗ وَیَنْظُرُ وَجْهَهٗ فِی الْمِرْاٰةِ. قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا:

اَوَتَفْعَلُ ذٰلِکَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ:

نَعَمْ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ مِنَ الْعَبْدِ اَنْ تَزَیَّنَ لِاِخْوَانِهٖ اِذَا خَرَجَ اِلَیْهِمْ.

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب گھر سے باہر نکلنے کا ارادہ فرماتے اپنی پگڑی مبارک اور بالوں کو درست فرماتے اور اپنا رخ انور آئینہ میں ملاحظہ فرماتے۔حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی:

یارسول اللہ! آپ بھی ایسا کرتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

ہاں! اللہ تعالیٰ اس بات کو پسند فرماتا ہے کہ اس کا بندہ جب اپنے دینی بھائیوں کے پاس جائے تو آراستہ ہو کر جائے۔

علماء کرام جو اشاعت و تبلیغ دین کے لئے ہر وقت مصروف رہتے ہیں انہیں اپنے باطن کے ساتھ اپنے ظاہر کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ کیونکہ عام آدمی پہلے ظاہری صورت سے متاثر ہوتا ہے پھر سیرت و کردار سے۔ علماء کے ظاہر سے نفاست عمدگی، شائستگی اور وقار جھلکنا چاہیے۔ اس کا یہ مفہوم ہرگز نہیں کہ تکلفات کو اپنا شیوہ بنالیا جائے اور قیمتی لباس پہننے کی عادت اپنائی جائے حالانکہ سادگی میں ہی اصل حسن و وقار ہے۔

-☆-

آئینہ دیکھتے وقت

اَللّٰهُمَّ كَمَا اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَأَحْسِنْ خُلُقِيْ وَحَرِّمْ وَجْهِيْ عَلَى النَّارِ

عَنْ عَائِشَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا – قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – يَقُوْلُ:

اَللّٰهُمَّ كَمَا اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَأَحْسِنْ خُلُقِيْ وَحَرِّمْ وَجْهِيْ عَلَى النَّارِ۔

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۳۰۷)	جلد ۱	صفحہ ۲۸۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (۲۶۵۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۲
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (۳۹۳۰)	جلد ۳	صفحہ ۳۹۵
قال المحقق	حسن		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۳۶۵۷)	جلد ۸	صفحہ ۳۵
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۳۶۳)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۴۷
مسند الامام احمد	رقم حدیث (۲۴۲۷۳)	جلد ۱۷	صفحہ ۳۱۸
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یوں دعا کیا کرتے تھے:

اے اللہ! جیسے تو نے میری صورت کو حسین بنایا ایسے ہی میری سیرت و اخلاق کو بھی حسین کر دے اور میرا یہ چہرہ جہنم کی آگ پر حرام کر دے۔

-☆-

کتنی عمدہ تعلیم ہے۔قربان جائیں اس دین حنیف پر جس نے ہر حالت میں سیرت و کردار کو مدنظر رکھا ہے۔

انسان کی صورت سب مخلوقات کی صورتوں سے حسین ہے۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ۔

یقیناً ہم نے انسان کو حسین ترین صورت میں پیدا فرمایا۔

اب تقاضا یہ ہے کہ ہماری سیرت، ہماری صورت سے زیادہ حسین و جمیل اور دلکش ہو پس جس کی سیرت اس کی صورت سے زیادہ پیاری ہوگی اللہ اس پر آتش جہنم بھی حرام فرما دے گا۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم حدیث (۲۵۰۹۹)	جلد ۱۷	صفحہ ۵۳۵
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۳۶۳)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۷۳

آئینہ دیکھتے وقت ایک اور دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَوّٰی خَلْقِیْ فَعَدَلَہٗ وَصَوَّرَ صُوْرَۃَ وَجْھِیْ فَاَحْسَنَھَا وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنِ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :
کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا نَظَرَ وَجْهَهٗ فِی الْمِرْاٰۃِ قَالَ:
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سَوّٰی خَلْقِیْ فَعَدَلَہٗ وَصَوَّرَ صُوْرَۃَ وَجْھِیْ فَاَحْسَنَھَا وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

ترجمة الحديث:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سَوّٰی خَلْقِیْ فَعَدَلَہٗ وَصَوَّرَ صُوْرَۃَ وَجْھِیْ فَاَحْسَنَھَا وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے میرے جسم کی تخلیق فرمائی پس اس کی تخلیق نہایت مناسب اور عمدہ فرمائی۔ اس نے میرے چہرے کی تصویر بنائی پس اسے حسین تر بنا دیا اور سب سے بڑا احسان یہ فرمایا کہ مجھے مسلمانوں میں سے کر دیا۔

-☆-

یہاں بھی اللہ کی حمد و ثنا کر کے اس کی رحمتوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی سعی کی گئی ہے۔ اس کا یہ فائدہ ہے کہ انسان عجب و تکبر وغیرہ رذیل عادات میں گرفتار نہیں ہوتا اور اللہ کی اس بات پر تعریف و توصیف کرتا ہے کہ اس نے مجھے مسلمان بنایا ہے یہ اس خواہش کا اظہار ہے کہ اللہ مجھے ہمیشہ ہی اپنا اطاعت گزار اور ہر حکم کے سامنے سر تسلیم خم کرنے والا بنائے رکھے۔

-☆-

مجمع الزوائد رقم الحدیث (۱۷۱۳۵) جلد ۱۰ صفحہ ۲۰۱

جہاد کرتے وقت

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَنَصِیْرِیْ ، بِکَ
اَحُوْلُ ، وَبِکَ اَصُوْلُ ، وَبِکَ اُقَاتِلُ

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :
کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا غَزَا قَالَ :
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَنَصِیْرِیْ ، بِکَ اَحُوْلُ ، وَبِکَ اَصُوْلُ ، وَبِکَ اُقَاتِلُ.

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۲۳۶۶)	جلد ۷	صفحہ ۲۹۶
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۲۶۳۲)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۸۴)	جلد ۳	صفحہ ۴۷۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۷۶۱)	جلد ۱۱	صفحہ ۷۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۸۵۷۶)	جلد ۸	صفحہ ۲۹

ترجمة الحدیث،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جہاد فرماتے تو یہ دعا مانگتے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَنَصِیْرِیْ ، بِکَ اَحُوْلُ ، وَبِکَ اَصُوْلُ ، وَبِکَ اُقَاتِلُ.

اے اللہ! تو ہی میرا سہارا اور مددگار ہے۔ میں تیری ہی قوت سے طاقت حاصل کرتا ہوں۔ تیری ہی عطا فرمودہ طاقت سے حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد واعانت سے جہاد کرتا ہوں۔

-☆-

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۳۶۵)	جلد ۹	صفحہ ۲۲۳
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۹۳۳)	جلد ۱۱	صفحہ ۳۶
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۱۰۴۹)	جلد ۲	صفحہ ۳۹۷
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۷۴)	جلد ۳	صفحہ ۱۱

جب پسندیدہ چیز دیکھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا قَالَتْ :
کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا رَاٰی مَا یُحِبُّ قَالَ :
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ ، وَاِذَا رَاٰی مَا یَکْرَہُ قَالَ :
اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ۔

ترجمۃ الحدیث،

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ایسی چیز کو دیکھتے جو انہیں پسند ہوتی ، اچھی لگتی تو کہتے :

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ۔

تمام تعریفیں اللہ کیلئے جس کی نعمت کے سبب صالحات مکمل ہوتی ہیں ۔ اور جب کسی ایسی چیز کو دیکھتے جو ناپسند ہوتی تو کہتے :

صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار رقم الحدیث (۱۴۱) صفحہ ۱۹۱

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ۔

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے ہر حال میں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الذی بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَالِحَاتُ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس کے انعام واحسان سے تمام بھلائیاں مکمل ہوتی ہیں۔

ان الفاظ سے ظاہراً معلوم ہوتا ہے کہ کچھ مانگا نہیں گیا بلکہ صرف اللہ کی حمد وثناء کی گئی ہے۔یاد رہے کہ اللہ کی حمد وثناء کرنا ہی اس سے سب کچھ مانگنا ہے۔اللہ کے ذکر وفکر، تسبیح ومناجات میں مگن رہنے والے ہر قسم کی نعمتوں سے سرفراز ہوا کرتے ہیں۔

شیخ المشائخ عارف باللہ حضرت قاضی محمد سلطان عالم رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے:

جو کچھ ہم نے کسی کو ذکر وفکر بتایا ہے اگر انسان اسے پورا کرتا رہے تو اسے کسی چیز کی کمی نہ ہوگی بشرطیکہ وہ لالچی نہ ہو جائے۔

بے شمار شہادتیں موجود ہیں کہ آپ کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق ذکر وفکر کرنے والے کو کسی چیز کی کمی نہیں رہی۔

-☆-

جب ناپسندیدہ چیز دیکھے

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ :

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا رَاٰی مَایُحِبُّ قَالَ:

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ ، وَاِذَا رَاٰی مَایَکْرَهُ قَالَ:

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ۔

ترجمة الحديث:

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب ایسی چیز کو دیکھتے جو انہیں پسند ہوتی، اچھی لگتی تو کہتے:

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ۔

تمام تعریفیں اللہ کیلئے جس کی نعمت اور کرم سے تمام بھلائیاں مکمل ہوتی ہیں ۔ اور جب کسی ایسی چیز کو دیکھتے جو ناپسند ہوتی تو کہتے:

صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار   رقم الحدیث (۱۳۱)   صفحہ ۱۹۱

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ.

اللہ تعالیٰ کاشکر ہے ہر حال میں۔

-☆-

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَا اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلٰى عَبْدٍ نِعْمَةً فَقَالَ:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اِلَّا كَانَ الَّذِیْ اَعْطَاهُ اَفْضَلَ مِمَّا اَخَذَ.

ترجمة الحديث،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب اللہ تعالیٰ کسی بندے پر انعام فرمائے تو وہ یوں کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ.   اللہ کا شکر ہے۔

تو جو اس نے زبان سے (کلمہ شکر) ادا کیا وہ افضل ہے اس سے جو اس نے انعام حاصل کیا۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۵۶۳)	جلد۲	صفحہ۹۷۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر (۲)	رقم الحدیث (۷۸۳۰)	جلد۵	صفحہ۵۰۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار	رقم الحدیث (۱۳۲)		صفحہ۱۹۱
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۰۵)	جلد۴	صفحہ۳۸۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۷۳)	جلد۳	صفحہ۲۳۵
قال الالبانی	الحدیث حسن		

قرآن کریم پڑھ کر پھونک لگانا
شیطان کے اثرات سے بچاتا ہے

عَنْ اَبِی سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ:

اَنَّ نَاسًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – اَتَوْا عَلٰی حَیٍّ مِنْ اَحْیَاءِ الْعَرَبِ فَلَمْ یَقْرُوْھُمْ ، فَبَیْنَمَاھُمْ کَذٰلِکَ اِذْ لُدِغَ سَیِّدُ اُوْلٰئِکَ فَقَالُوْا:

ھَلْ مَعَکُمْ مِنْ دَوَاءٍ اَوْرَاقٍ ؟ فَقَالُوْا:

اِنَّکُمْ لَمْ تَقْرُوْنَا ، وَلَا نَفْعَلُ حَتّٰی تَجْعَلُوْا لَنَا جُعْلًا ، فَجَعَلُوْا لَھُمْ قَطِیْعًا مِنَ الشَّاءِ ، فَجَعَلَ یَقْرَأُ بِاُمِّ الْقُرْآنِ ، وَیَجْمَعُ بُزَاقَہٗ وَیَتْفُلُ ، فَبَرَأَ فَاَتَوْا بِالشَّاءِ ، فَقَالُوْا: لَا نَاْخُذُہٗ حَتّٰی نَسْاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ، فَسَاَلُوْہُ فَضَحِکَ وَقَالَ:

وَمَا اَدْرَاکَ اَنَّھَا رُقْیَۃٌ ، خُذُوْھَا وَاضْرِبُوْا لِیْ بِسَھْمٍ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۲۷۶)	جلد۲	صفحہ۶۷۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۰۷)	جلد۳	صفحہ۱۶۱۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۳۶)	جلد۴	صفحہ۱۸۳۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۷۴۹)	جلد۴	صفحہ۱۸۳۵

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے کچھ اشخاص قبائل عرب میں سے کسی قبیلہ کے پاس آئے تو قبیلہ والوں نے ان کی ضیافت نہ کی۔ اس دوران اس قبیلہ کے سردار کو زہریلے بچھو نے ڈنگ مارا تو قبیلہ والوں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے کہا:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۲۰۱)	جلد۴	صفحہ۱۷۲۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۹۳۷)	جلد۱۰	صفحہ۵
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۰۱۴)	جلد۱۰	صفحہ۳۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۳۳۷)	جلد۱۰	صفحہ۱۳۹
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۱۱۲)	جلد۱۳	صفحہ۴۷۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۱۱۳)	جلد۱۳	صفحہ۴۸۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۱۵۶)	جلد۳	صفحہ۱۳
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۰۶۳)	جلد۴	صفحہ۴۰۷
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۴۹۰)	جلد۷	صفحہ۷۰
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۰۶۴)	جلد۴	صفحہ۴۰۸
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۴۹۱)	جلد۷	صفحہ۷۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۵۰۵)	جلد۷	صفحہ۷۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۷۹۹)	جلد۹	صفحہ۳۷۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۸۰۰)	جلد۹	صفحہ۳۷۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۸۰۱)	جلد۹	صفحہ۳۷۸

کیا تمہارے پاس کوئی دوا ہے یا کوئی دم کرنے والا ہے؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے کہا:

تم نے ہمارے مہمان نوازی نہیں کی اور ہم دم نہیں کریں گے۔ یہاں تک کہ تم ہمیں اجرت نہ دو۔

تو قبیلہ والوں نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کیلئے ایک ریوڑ بکریاں اجرت مقرر کی، تو (حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ) نے سورت فاتحہ پڑھنی شروع کر دی اور تھوک منہ میں جمع کرتے اور اس پر تھوکتے رہے تو وہ سردار تندرست ہو گیا۔

قبیلہ والے بکریوں کا ریوڑ لے کر لے آئے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا اس وقت تک ہم نہیں لیں گے جبتک حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ نہ لیں تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس حکم کے متعلق دریافت کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ سورۃ فاتحہ رقیہ ہے، بکریاں لے لو (اور ان کو آپس میں تقسیم کر لو) اور میرے لئے بھی حصہ رکھو۔

-☆-

جب نیا پھل ملے

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

کَانَ النَّاسُ اِذَارَاَوْا اَوَّلَ الثَّمَرِ جَاؤُوْا بِهٖ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَاِذَا اَخَذَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا ، وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا ، وَبَارِکْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا ،

اَللّٰهُمَّ اِنَّ اِبْرَاهِیْمَ عَبْدُکَ وَخَلِیْلُکَ وَنَبِیُّکَ وَاِنِّیْ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ وَاِنَّهٗ دَعَاکَ لِمَکَّةَ ، وَاَنَا اَدْعُوْکَ لِلْمَدِیْنَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاکَ بِهٖ لِمَکَّةَ ، وَمِثْلَهٗ مَعَهٗ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۷۳)	جلد۲	صفحہ۱۰۰۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۳۳۴)	جلد۲	صفحہ۳۵۴
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۱۹۹)	جلد۲	صفحہ۵۶
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۸۰۵)	جلد۲	صفحہ۱۸۷
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۰۶۱)	جلد۹	صفحہ۱۳۰

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ جب لوگوں کے پاس (موسم کا) پہلا پھل آ تا تو وہ اس کو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں لے کر حاضر ہوتے تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پھل کو ہاتھ میں لیتے اور دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا ، وَبَارِکْ لَنَا فِي مَدِيْنَتِنَا ، وَبَارِکْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَبَارِکْ لَنَا فِي مُدِّنَا ،

اَللّٰهُمَّ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ عَبْدُکَ وَخَلِيْلُکَ وَنَبِيُّکَ وَاِنِّيْ عَبْدُکَ وَنَبِيُّکَ وَاِنَّهُ دَعَاکَ لِمَكَّةَ ، وَاِنَّا اَدْعُوْکَ لِلْمَدِيْنَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاکَ بِهِ لِمَكَّةَ ، وَمِثْلَهُ مَعَهُ.

اے اللہ! ہمارے پھلوں میں برکت عطا فرما، ہمارے شہر مدینہ میں برکت عطا فرما، ہمارے صاع میں برکت عطا فرما اور ہمارے مُدّ میں برکت عطا فرما۔ اے اللہ! حضرت ابراہیم علیہ السلام تیرے بندے، تیرے خلیل اور تیرے نبی ہیں اور میں تیرا بندہ اور تیرا نبی ہوں۔ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کیلئے دعا کی تھی اور میں تجھ سے مدینہ منورہ کیلئے دعا کرتا ہوں اس کی مثل جو انہوں نے مکہ کیلئے کی تھی اس سے دوچند۔

پھر سب سے چھوٹے بچے کو بلاتے اور اسے وہ پھل عطا فرما دیتے۔

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۵۴)	جلد۳	صفحہ۴۴۳
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۶۶۳)	جلد۳	صفحہ۱۴۱
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۷۴۷)	جلد۹	صفحہ۴۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۷۳۹)	جلد۵	صفحہ۴۷۸
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۹۴۵)	جلد۹	صفحہ۳۱۷
قال المحقق	صحیح		

قرض واپس کرتے ہوئے

قرض دینے والے کو دعا دینا

بَارَکَ اللّٰهُ لَکَ فِي اَهْلِکَ وَمَالِکَ

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ اَبِيْ رَبِيْعَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :
اسْتَقْرَضَ مِنِّي النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اَرْبَعِيْنَ اَلْفاً ، فَجَاءَهُ مَالٌ ، فَدَفَعَهُ اِلَيَّ وَقَالَ :
بَارَکَ اللّٰهُ لَکَ فِي اَهْلِکَ وَمَالِکَ ، اِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْاَدَاءُ.

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۷۵۷)	جلد ۲	صفحہ ۳۳۰
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۶۱۷)	جلد ۲	صفحہ ۵۵۴
قال المحقق	حسن		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۴۶۹۷)	جلد ۳	صفحہ ۲۵۹
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۶۲۳۶)	جلد ۶	صفحہ ۸۶
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۱۳۲)	جلد ۹	صفحہ ۱۳۵=

ترجمۃ الحدیث،

حضرت عبداللہ بن ابی ربیعہ –رضی اللہ عنہ– نے فرمایا:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے (اشاعت اسلام کی خاطر) چالیس ہزار بطور قرض لیا۔ جب آپ کے پاس مال آیا تو آپ نے مجھے چالیس ہزار واپس لوٹا دیئے اور فرمایا:

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ فِی اَھْلِکَ وَمَالِکَ۔

اللہ تعالیٰ تیرے لئے تیرے اھل خانہ اور تیرے مال میں برکت فرمائے۔

بے شک قرض کی ادائیگی کی جزاء شکریہ ادا کرنا ہے اور عمدہ طریقے سے قرض ادا کرنا ہے۔

–☆–

جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۵۴۹)	جلد۴	صفحہ۴۲۰
قال المحقق	حسن		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۸۵۶)	جلد۲	صفحہ۱۸۵
صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار	رقم الحدیث (۴۴۸)		صفحہ۴۴۴
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۴۲۴)	جلد۳	صفحہ۱۵۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۲۴۵۴)	جلد۲	صفحہ۲۸۲
قال الالبانی	الحدیث حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۳۶۲)	جلد۱۳	صفحہ۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

عَنِ ابْنِ عُمَرَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَنْ صَنَعَ إِلَيْكُمْ مَعْرُوْفًا فَكَافِئُوْهُ ، فَإِنْ لَمْ تَجِدُوْا مَا تُكَافِئُوْنَهُ فَادْعُوْا حَتّٰى تَرَوْا أَنَّكُمْ قَدْ كَافَأْتُمُوْهُ .

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۲۵۴)	جلد ۱	صفحہ ۴۵۴
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۴۰۸)	جلد ۸	صفحہ ۱۹۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطھما		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۳۶۵)	جلد ۵	صفحہ ۳۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۷۰۳)	جلد ۵	صفحہ ۱۹۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۷۴۳)	جلد ۵	صفحہ ۲۲۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۱۰۶)	جلد ۵	صفحہ ۳۷۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۵۰۲)	جلد ۲	صفحہ ۵۸۱
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۲۳۶۹)	جلد ۳	صفحہ ۸۹۰
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ		
صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار	رقم الحدیث (۳۲۹)		صفحہ ۳۲۵
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۲۵۶۶)	جلد ۲	صفحہ ۲۱۷
قال الالبانی	صحیح		
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۱۶۱۷)	جلد ۶	صفحہ ۶۰
قال الالبانی	صحیح		
الادب المفرد	رقم الحدیث (۲۱۶)		صفحہ ۱۳۱
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔نے ارشادفرمایا:

تمہارے ساتھ جوآدمی احسان کرے اسے اس کابدلہ دواگرتم اسے بدلہ دینے کیلئے کوئی چیز نہیں پاتے تواس کیلئے دعاکرو۔

اوریہ دعااتنی کروکہ تمہارادل گواہی دے کہ تم نے اس کابدلہ دے دیا ہے۔

-☆-

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۶۷۲)	جلد ۱	صفحہ ۴۶۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۵۱۰۹)	جلد ۳	صفحہ ۲۵۵
قال الالبانی	صحیح		

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ○
وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ
الْخَنَّاسِ○ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ○

تین مرتبہ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا :
اَنَّ النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – كَانَ إِذَا اَوَى اِلَى فِرَاشِهِ كُلَّ لَيْلَةٍ
جَمَعَ كَفَّيْهِ ، ثُمَّ نَفَثَ فِيْهِمَا فَقَرَأَ فِيْهِمَا :
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ، وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ، وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ، ثُمَّ مَسَحَ
بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهِ ، يَبْدَأُ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ وَوَجْهِهِ ، وَمَا اَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهِ ،

يَفْعَلُ ذٰلِكَ ثَلاثَ مَرَّاتٍ .

ترجمة الحديث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا: کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر رات کو جب اپنے بستر پر تشریف لے جاتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کرتے، پھر ان میں پھونکتے تو ان میں یہ سورتیں پڑھتے:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ، وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ، وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور پھر جسم کے جس حصے تک ہتھیلیاں پھر سکتیں پھیرتے ۔ اور جسم پر ہتھیلیاں پھیرنے کی ابتدا اپنے سر، چہرے اور جسم کے اگلے حصے سے کرتے، یہ عمل تین مرتبہ فرماتے ۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (٥٠١٧)	جلد٣	صفحہ١٢١٧
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٥٧٤٨)	جلد٤	صفحہ١٨٣٥
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦٣١٩)	جلد٤	صفحہ١٩٨٩
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٥٥٤٣)	جلد١٢	صفحہ٣٥٢
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٥٥٤٤)	جلد١٢	صفحہ٣٥٣
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (٣٨٧٥)	جلد٤	صفحہ٣٢٧
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (٥٠٥٦)	جلد٣	صفحہ٤٢٣
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (٣٤٠٢)	جلد٣	صفحہ٣٩٧
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (١٠٥٥٦)	جلد٩	صفحہ٣١٩

ظالم و جابر حاکم کے کارندوں سے بچنے کیلئے

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْھِمْ بِمَا شِئْتَ

عَنْ صُھَیْبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ:
کَانَ مَلِکٌ فِیْمَنْ کَانَ قَبْلَکُمْ، وَکَانَ لَہٗ سَاحِرٌ، فَلَمَّا کَبِرَ قَالَ لِلْمَلِکِ:
اِنِّیْ قَدْ کَبِرْتُ فَابْعَثْ اِلَیَّ غُلَامًا فَقَالَ:
اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْھِمْ بِمَا شِئْتَ.

ترجمۃ الحدیث:

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۰۰۵)	جلد۴	صفحہ ۴۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۸۱۵)	جلد۱۷	صفحہ ۱۷۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۵۱۱)	جلد۴	صفحہ ۴۱
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ			صفحہ ۲۲

تم سے پہلی قوموں میں ایک بادشاہ تھا اس کا ایک جادوگر تھا۔ جادوگر نے بادشاہ سے کہا میں بوڑھا ہو گیا ہوں ایک بچہ مجھے دو جسے میں جادو سکھاؤں۔

(بادشاہ نے ایک موقع پر اپنے کارندوں سے کہا: اس بچہ کو لے جاؤ اور پہاڑ پر سے اسے نیچے پھینک دو۔ وہ اسے لے گئے جب پہاڑ کی چوٹی پر پہنچے تو) بچہ نے کہا:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْهِمْ بِمَا شِئْتَ.

اے اللہ! مجھے کافی ہو جا ان کے شر سے بچاتے ہوئے جیسے تو چاہے۔

-☆-

میدان جہاد میں
دشمن کو شکست سے ہمکنار کرنے کیلئے

اَللّٰھُمَّ مُنْزِلَ الْکِتَابِ ، سَرِیْعَ الْحِسَابِ ،
اھْزِمِ الْاَحْزَابَ ، اَللّٰھُمَّ اھْزِمْھُمْ وَزَلْزِلْھُمْ

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ اَبِیْ اَوْفٰی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :
دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلهٖ وَسَلَّمَ عَلَی الْاَحْزَابِ فَقَالَ :
اَللّٰھُمَّ مُنْزِلَ الْکِتَابِ سَرِیْعَ الْحِسَابِ اھْزِمِ الْاَحْزَابَ اَللّٰھُمَّ اھْزِمْھُمْ وَزَلْزِلْھُمْ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۹۳۳)	جلد۲	صفحہ۹۰۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۹۶۶)	جلد۲	صفحہ۹۱۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۰۲۵)	جلد۲	صفحہ۹۳۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۹۲)	جلد۴	صفحہ۲۰۰۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۴۸۹)	جلد۴	صفحہ۲۳۳۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۷۴۲)	جلد۳	صفحہ۱۳۶۳
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۰۰۸)	جلد۱۴	صفحہ۳۱۵
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

حضور رسول اللہ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔نے دشمنوں کی افواج پر دعائے قہر وجلال فرمائی:

اَللّٰھُمَّ مُنْزِلَ الْکِتَابِ،سَرِیْعَ الْحِسَابِ،اھْزِمِ الْاَحْزَابَ،اَللّٰھُمَّ اھْزِمْھُمْ وَزَلْزِلْھُمْ.

اے اللہ!اے کتاب نازل فرمانے والے،اے جلدی حساب لینے والے،دشمنوں کی ان افواج کو شکست سے ہمکنار کردے۔

اے اللہ!انہیں شکست سے دوچار کردے اوران کے قدم متزلزل کردے۔

مسندالامام احمد	رقم الحدیث(۱۹۰۱۵)	جلد۱۴	صفحہ۳۸۷
قال حمزہ احمدالزین	اسنادہ صحیح		
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ			صفحہ۲۳
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۴۸۴۳)	جلد۹	صفحہ۱۵۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۲۴۲۶)	جلد۲	صفحہ۶
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث(۴۸۴۳)	جلد۶	صفحہ۵۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث(۲۳۶۵)	جلد۷	صفحہ۳۸۱
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداود	رقم الحدیث(۲۶۳۱)	جلد۲	صفحہ۱۳۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۱۶۷۸)	جلد۲	صفحہ۲۰۶
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث(۲۳۷۰)	جلد۲	صفحہ۲۸۸
قال المحقق	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۲۷۹۶)	جلد۳	صفحہ۳۶۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث(۸۵۷۸)	جلد۸	صفحہ۲۹
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث(۱۰۳۶۳)	جلد۹	صفحہ۲۲۳

جب دشمن شکست کھا جائے اس موقع پر
ایک عظیم الشان دعا

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کُلُّہُ ، اَللّٰھُمَّ لا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ ، وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ ، وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ ، وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ ، اَللّٰھُمَّ ابْسُطْ عَلَیْنَا مِنْ بَرَکَاتِکَ وَرَحْمَتِکَ وَفَضْلِکَ وَرِزْقِکَ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ النَّعِیْمَ الْمُقِیْمَ الَّذِیْ لَا یَحُوْلُ وَلَا یَزُوْلُ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ النَّعِیْمَ یَوْمَ الْعَیْلَۃِ ، وَالْاَمْنَ یَوْمَ الْحَرْبِ ، اَللّٰھُمَّ عَائِذًا بِکَ مِنْ سُوْءِ مَا اَعْطَیْتَنَا ، وَشَرِّ مَا مَنَعْتَ مِنَّا ، اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَزَیِّنْہُ فِیْ قُلُوْبِنَا ، وَکَرِّہْ اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ ، اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ ، وَاَحْیِنَا مُسْلِمِیْنَ ، وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِیْنَ ، غَیْرَ خَزَایَا ،

وَلَا مَفْتُونِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ ،

وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ ، وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ ،

اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ ، اِلٰهَ الْحَقِّ

عَنْ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ قَالَ :

لَمَّا كَانَ يَوْمَ اُحُدٍ ، وَانْكَفَأَ الْمُشْرِكُوْنَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اسْتَوُوْا حَتّٰى اُثْنِيَ عَلٰى رَبِّيْ عَزَّوَجَلَّ ، فَصَارُوْا خَلْفَهٗ صُفُوْفًا ، فَقَالَ:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ ، اَللّٰهُمَّ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ.

اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ النَّعِيْمَ الْمُقِيْمَ الَّذِيْ لَا يَحُوْلُ وَلَا يَزُوْلُ.

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ النَّعِيْمَ يَوْمَ الْعَيْلَةِ وَالْاَمْنَ يَوْمَ الْحَرْبِ ، اَللّٰهُمَّ عَائِذًا بِكَ مِنْ سُوْءِ مَا اَعْطَيْتَنَا ، وَشَرِّ مَا مَنَعْتَ مِنَّا.

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا ، وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ، وَاَحْيِنَا مُسْلِمِيْنَ ، وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ ، غَيْرَ خَزَايَا ، وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ ، وَاجْعَلْ

عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ،

اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ ، اِلٰهَ الْحَقِّ.

ترجمة الحديث:

حضرت رفاعہ زرقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ احد کا دن تھا اور جب مشرکین شکست سے دوچار ہوئے تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

صفیں درست کر کے کھڑے ہو جاؤ کہ میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کر سکوں۔ چنانچہ انھوں نے آپ کے پیچھے صفیں درست کر لیں۔ ارشاد فرمایا:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ ، اَللّٰهُمَّ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ.

اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ النَّعِيْمَ الْمُقِيْمَ الَّذِيْ لَا يَحُوْلُ وَلَا يَزُوْلُ.

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ النَّعِيْمَ يَوْمَ الْعَيْلَةِ وَالْاَمْنَ يَوْمَ الْحَرْبِ ، اَللّٰهُمَّ عَائِذًا بِكَ مِنْ سُوْءِ مَا اَعْطَيْتَنَا ، وَشَرِّ مَا مَنَعْتَ مِنَّا.

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا ، وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ.

صحیح الادب المفرد	رقم الحدیث (۵۳۸/۶۹۹)	جلد۱	صفحہ۲۵۹
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۴۳۰۸)	جلد۵	صفحہ۱۶۲۲
قال الحاکم:	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۴۳۱)	جلد۱۲	صفحہ۲۰۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۴۵۴۹)	جلد۵	صفحہ۴۷

اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ ، وَاَحْیِنَا مُسْلِمِیْنَ ، وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِیْنَ ، غَیْرَ خَزَایَا ، وَلَا مَفْتُوْنِیْنَ ، اَللّٰھُمَّ قَاتِلِ الْکَفَرَۃَ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِکَ وَیُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ ، وَاجْعَلْ عَلَیْھِمْ رِجْزَکَ وَعَذَابَکَ اَللّٰھُمَّ قَاتِلِ الْکَفَرَۃَ الَّذِیْنَ اُوْتُوْا الْکِتَابَ اِلٰہَ الْحَقِّ۔

اے اللہ! تیرے لئے ہی تعریفیں ہیں تمام کی تمام۔

اے اللہ! تو جسے (اپنی رحمتوں سے) کشادہ کردے اسے کوئی پکڑنے والا نہیں، جسے تو دور کر دے اسے کوئی قریب کرنے والا نہیں، جس سے تو اپنا کرم روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور جسے تو عنایت فرما دے اسے کوئی روکنے والا نہیں۔

اے اللہ! ہم پر اپنی برکتیں، اپنی رحمت، اپنا فضل اور اپنا رزق پھیلا دے۔

اے اللہ! میں تجھ سے قائم رہنے والی نعمت مانگتا ہوں جو نہ پھرے اور نہ زائل ہو۔

اے اللہ! میں تجھ سے نعمت کا سوال کرتا ہوں محتاجی و تنگی کے دن اور امن کا سوال کرتا ہوں جنگ کے دن۔ اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں پناہ مانگنے والا ہوں اس کے شر سے جو تو نے ہمیں عطا فرمایا اور اس کے شر سے بھی جسکو تو نے ہم سے روک لیا۔

اے اللہ! ایمان کو ہمارے لئے محبوب بنا دے اور اسے ہمارے دلوں میں زینت بخش دے اور ہمارے لئے کفر، فسق اور نافرمانی کو ناپسندیدہ کر دے اور ہمیں ہدایت والوں میں سے کر دے۔

اے اللہ! ہمیں موت دینا جبکہ ہم مسلمان ہوں اور ہمیں زندہ رکھنا اس حال میں کہ ہم مسلمان ہوں اور صالحین سے ملا دینا، نہ ہم رسوا و ذلیل ہوں اور نہ فتنہ و فساد میں مبتلا ہوں۔

اے اللہ! ان کافروں کو مار دے جو تیری راہ پر چلنے سے روکتے ہیں، جو تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور ان پر نازل کر دے اپنی نازل کردہ مصیبت اور عذاب۔

اے اللہ! ان کافروں کو پر بھی لعنت بھیج (جنہیں ہم سے پہلے) کتاب دی گئی (اور انہوں نے اس کو جھٹلایا) اے معبود برحق (دعا قبول فرما)۔

جب حاکم وقت سے ظلم کا اندیشہ ہو

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا ، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ، اَلْمُمْسِكِ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ اَنْ يَقَعْنَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ، مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ ، وَجُنُوْدِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ، اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّىْ جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ ، جَلَّ ثَنَاؤُكَ ، وَعَزَّ جَارُكَ ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ ، وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

تین مرتبہ

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ:

اِذَا اَتَيْتَ سُلْطَانًا مُهِيْبًا تَخَافُ اَنْ يَسْطُوَبِكَ فَقُلْ:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُمْسِكِ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ اَنْ يَقَعْنَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ، مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ ، وَجُنُوْدِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ ، مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ، اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّىْ

جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ ، جَلَّ ثَنَاؤُکَ ، وَعَزَّ جَارُکَ ، وَتَبَارَکَ اسْمُکَ ، وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ .

ترجمة الحدیث:

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

جب تو کسی رسوا کرنے والے بادشاہ -حاکم وقت- کے پاس آئے تجھے خوف ہو کہ کہیں تجھ پر ظلم وزیادتی نہ کرے تو یوں دعا تین مرتبہ مانگ:

اَللّٰهُ اَکْبَرُ ، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهِ جَمِیْعًا اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُمْسِکِ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ اَنْ یَقَعْنَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهِ ، مِنْ شَرِّ عَبْدِکَ فُلَانٍ ، وَجُنُوْدِهِ وَاَتْبَاعِهِ وَاَشْیَاعِهِ ، مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ،

اَللّٰهُمَّ کُنْ لِیْ جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ ، جَلَّ ثَنَاؤُکَ ، وَعَزَّ جَارُکَ ، وَتَبَارَکَ اسْمُکَ ، وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ ،

اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ عزت وقوت والا ہے اپنی تمام مخلوق سے۔اللہ تعالیٰ عزت وطاقت والا ہر اس سے جس سے میں ڈرتا ہوں اور جس سے میں اپنا بچاؤ کرتا ہوں۔

میں اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت میں آتا ہوں، جس کے علاوہ کوئی الٰہ (لائق عبادت) نہیں۔ جو ساتوں آسمانوں کو روکے ہوئے ہے زمین پر گرنے سے مگر جب اس کا اذن ہو۔

(اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں) تیرے فلاں بندے، اس کی افواج، اسکے

الادب المفرد	رقم الحدیث (۷۰۸)		صفحہ ۳۹۳
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ			صفحہ ۲۲۰
صحیح الادب المفرد	رقم الحدیث (۵۴۶/۷۰۸)	جلد ۱	صفحہ ۲۶۲
قال الالبانی	صحیح		

کارندوں اور اسکے حمایتیوں کے شر و فساد سے وہ (اس کے حمایتی وغیرہ) جنات سے ہوں یا انسانوں سے۔

اے اللہ! میرا محافظ و نگران بن جا ان کے شر سے۔ تیری حمد و ثنا عظمت و جلال والی ہے، تیری پناہ میں آنے والا بڑا معزز ہے، تیرا نام بڑا برکت والا ہے، تیرے علاوہ کوئی الٰہ (لائق عبادت) نہیں۔

-☆-

نیکی اور بھلائی کرنے والے کیلئے دعا

جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا

عَنْ اُسَامَۃَ بْنِ زَیْدٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

مَنْ صُنِعَ اِلَیْہِ مَعْرُوفٌ ، فَقَالَ لِفَاعِلِہٖ : جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا ، فَقَدْ اَبْلَغَ فِی الثَّنَاءِ۔

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۰۳۵)	جلد۲	صفحہ۳۹۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۳۶۸)	جلد۲	صفحہ۱۰۸۹
قال الالبانی	صحیح		
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ			صفحہ۲۸۳
جامع الاصول	رقم الحدیث (۱۰۳۱)	جلد۲	صفحہ۳۸۵
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۹۶۹)	جلد۱	صفحہ۵۷۱
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۴۳۱)	جلد۱	صفحہ۳۱۷
قال المحقق	حسن		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۹۵۸)	جلد۲	صفحہ۲۲۲
قال الالبانی	ھذا الحدیث حسن		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔نے ارشاد فرمایا:

جس کے ساتھ کوئی نیکی وبھلائی کر جائے تو نیکی کرنے والے کو یوں دعا دے:

جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا

اللہ تعالیٰ تمہیں بہتر جزا عطا فرمائے۔

تو ایسا کہنے والے نے اس کی خوبی کا خوب اظہار کر دیا ہے۔

-☆-

السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۹۹۳۷)	جلد ۹	صفحہ ۷۸
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۴۱۳)	جلد ۸	صفحہ ۲۰۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۴۰۴)	جلد ۵	صفحہ ۳۸۷
قال الالبانی	صحیح		

اگر کوئی مسلمان کہے کہ
میں تجھ سے اللہ تعالیٰ کیلئے محبت کرتا ہوں
تو اس محبت کرنے والے کو جواباً یوں کہا جائے
اَحَبَّکَ الَّذِی اَحْبَبْتَنِیْ لَهُ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا كَانَ عِنْدَ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَمَرَّ بِهٖ فَقَالَ :

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ! اِنِّيْ لَاُحِبُّ هٰذَا ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اَعْلَمْتَهُ ؟ قَالَ : لَا ، قَالَ:

اَعْلِمْهُ ، قَالَ : فَلَحِقَهُ فَقَالَ : اِنِّيْ اُحِبُّكَ فِي اللّٰهِ ، فَقَالَ:

اَحَبَّكَ الَّذِيْ اَحْبَبْتَنِيْ لَهُ.

المستدرک للحاکم — رقم الحدیث (۷۳۳۱) — جلد ۷ — صفحہ ۲۶۱۵
قال المحقق — هذا الحدیث صحیح الاسناد

ترجمۃ الحدیث،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اتنے میں ایک آدمی وہاں سے گزرا تو اس شخص نے کہا:

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں اس آدمی سے محبت کرتا ہوں۔حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے پوچھا:

کیا تو نے اسے بتایا ہے؟اس نے عرض کیا:نہیں۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسے جا کر بتادو۔چنانچہ وہ آدمی اس آدمی سے ملا اور کہا میں تجھ سے اللہ تعالٰی کے لئے محبت کرتا ہوں تو جواب میں اس نے اسے یہ دعا دی:

اَحَبَّکَ الَّذِی اَحْبَبْتَنِی لَہٗ۔

تجھ سے وہ ذات محبت کرے جس کی رضا کے لئے تو مجھ سے محبت کرتا ہے۔

-☆-

صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۵۱۲۵)	جلد۳	صفحہ۲۵۹
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۳۲۵۳)	جلد۷	صفحہ۷۶۳
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۷۱)	جلد۲	صفحہ۳۳۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۳۷۰)	جلد۱۰	صفحہ۴۵۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۴۵۳)	جلد۱۰	صفحہ۴۸۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۹۴۳)	جلد۴	صفحہ۴۱۴
شرح السنۃ	رقم الحدیث (۳۴۷۶)	جلد۶	صفحہ۴۶۷

جس آدمی کی تعریف کی جائے
وہ یوں عرض کرے

اَللّٰھُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا یَقُوْلُوْنَ ، وَاغْفِرْلِیْ مَا لَا یَعْلَمُوْنَ وَاجْعَلْنِیْ خَیْرًا مِمَّا یَظُنُّوْنَ

عَنْ عَدِیِّ بْنِ اَرْطَاۃَ قَالَ :

کَانَ الرَّجُلُ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلہٖ وَسَلَّمَ اِذَا زُکِّیَ قَالَ : اَللّٰھُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا یَقُوْلُوْنَ ، وَاغْفِرْلِیْ مَا لَا یَعْلَمُوْنَ وَاجْعَلْنِیْ خَیْرًا مِمَّا یَظُنُّوْنَ۔

ترجمة الحدیث:

حضرت عدی بن ارطاۃ نے فرمایا:

الادب المفرد	رقم الحدیث (۷۶۱)		صفحہ ۳۲۵
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ			صفحہ ۳۱۷
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۳۶۸۵۳)	جلد ۱۹	صفحہ ۳۹۹

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے کسی صحابی کی جب کوئی تعریف کرتا تو وہ کہتے:

اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ، وَاغْفِرْلِيْ مَا لَا يَعْلَمُوْنَ وَاجْعَلْنِيْ خَيْرًا مِمَّا يَظُنُّوْنَ۔

اے اللہ! جو یہ کہہ رہے ہیں اس کے سبب مجھ سے مواخذہ نہ فرما اور میرے گناہ معاف کر دے جو یہ (تعریف کرنے والے) لوگ نہیں جانتے اور جیسا یہ میرے بارے میں گمان کرتے ہیں مجھے اس سے بہتر بنا دے۔

-☆-

تلبیہ

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ، لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ،
اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا – :

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – کَانَ اِذَا اسْتَوَتْ بِہٖ رَاحِلَتُہٗ قَائِمَۃً عِنْدَ مَسْجِدِ ذِی الْحُلَیْفَۃِ اَھَلَّ فَقَالَ:

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ، لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۵۴۹)	جلد۱	صفحہ۳۶۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۹۱۵)	جلد۳	صفحہ۱۸۷۸
صحیح مسلم واللفظ لہ	رقم الحدیث (۱۱۸۴)	جلد۲	صفحہ۸۴۱
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۸۲۵)	جلد۱	صفحہ۴۳۰
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۳۷۱۳)	جلد۳	صفحہ۵۳

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

حضور رسول اللہ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔کی سواری جب ذی الحلیفہ میں سیدھی ہوگئی تو حضور۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔نے یوں تلبیہ پڑھا:

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ، لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ.

میں حاضر ہوں ، اے اللہ میں حاضر ہوں ، میں حاضر ہوں ، تیرا کوئی شریک نہیں ، میں حاضر ہوں ۔ بے شک تمام تعریفیں اور تمام نعمتیں تیری ہی ہیں اور ساری بادشاہتیں بھی تیری ہیں تیرا کوئی شریک ومثیل نہیں ۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۰۵۹)	جلد۲	صفحہ۹۰۲
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۳۷۱۳)	جلد۴	صفحہ۵۳
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۳۷۱۵)	جلد۴	صفحہ۵۳
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۳۷۱۶)	جلد۴	صفحہ۵۴
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۸۱۲)	جلد۱	صفحہ۵۰۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۵۹۰)	جلد۶	صفحہ۷۷
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۷۳)	جلد۳	صفحہ۵۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۴۵۷)	جلد۴	صفحہ۲۶۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۸۸۱)	جلد۴	صفحہ۴۱۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۸۹۵)	جلد۴	صفحہ۴۴۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۹۹۶)	جلد۴	صفحہ۴۴۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۹۹۷)	جلد۴	صفحہ۴۷۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۰۱۹)	جلد۴	صفحہ۴۸۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۰۴۳)	جلد۴	صفحہ۴۸۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۰۷۱)	جلد۴	صفحہ۵۰۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۰۸۶)	جلد۴	صفحہ۵۰۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۱۵۳)	جلد۴	صفحہ۵۳۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۴۷۵)	جلد۵	صفحہ۷۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۵۵۰۸)	جلد۵	صفحہ۹۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۰۳۱)	جلد۵	صفحہ۳۴۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۱۳۷۱)	جلد۳	صفحہ۷۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۷۹۹)	جلد۹	صفحہ۱۰۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۷۸۸)	جلد۶	صفحہ۳۰
قال الالبانی	صحیح		
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ			صفحہ۳۱۸

حجر اسود کی طرف اشارہ کرتے ہوئے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ:

طَافَ النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – بِالْبَيْتِ عَلَى بَعِيْرٍ ، كُلَّمَا اَتَى الرُّكْنَ اَشَارَ اِلَيْهِ بِشَيْءٍ كَانَ عِنْدَهُ وَكَبَّرَ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۶۱۲)	جلد۱	صفحہ۴۸۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۶۱۳)	جلد۱	صفحہ۴۸۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۶۳۲)	جلد۱	صفحہ۴۸۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۲۹۳)	جلد۴	صفحہ۱۷۰۵
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۸۶۵)	جلد۱	صفحہ۴۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۸۲۵)	جلد۹	صفحہ۱۳۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۵۰۳)	جلد۲	صفحہ۶۳
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۷۸)	جلد۲	صفحہ۸۷
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اونٹ پر طواف کیا جب بھی آپ حجر اسود کے قریب تشریف لاتے تو آپ کے پاس جو چیز ہوتی اس کے ساتھ اس کی طرف اشارہ فرماتے اور کہتے:

اللہ اکبر۔

-☆-

جامع الاصول رقم الحدیث (۱۳۶۷) جلد ۳ صفحہ ۱۵۱

قال المحقق صحیح

صفا اور مروہ پر

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ اَنْجَزَ وَعْدَهُ ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ

تین مرتبہ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ:

لَمَّا دَنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنَ الصَّفَا قَرَأَ:

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ ، فَبَدَأَ بِالصَّفَا ، فَرَقِيَ عَلَيْهِ ، حَتّٰى رَاَى الْبَيْتَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَوَحَّدَ اللّٰهَ وَكَبَّرَهُ وَقَالَ:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ اَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ ، ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذٰلِكَ ، قَالَ مِثْلَ هٰذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ............، فَفَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ

كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا.

ترجمة الحديث،

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب صفا پہاڑی کے قریب ہوئے تو آپ نے پڑھا:

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ

بے شک صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

میں اس سے ابتداء کرتا ہوں جس سے اللہ تعالیٰ نے ابتدا فرمائی۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفا پہاڑی پر چڑھ گئے حتیٰ کہ آپ نے بیت اللہ کو دیکھا، قبلہ کی طرف رخ انور کیا اور اللہ کی وحدانیت کا اقرار کیا (یعنی لَا اِلٰہ اِلَّا اللّٰہ کہا) اور اس کی تکبیر بیان کی (یعنی اَللّٰہُ اَکْبَر کہا) اور کہا:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ،

اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ (لائق

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۲۱۸)	جلد۲	صفحہ ۸۸۶
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۳۹۵۴)	جلد۴	صفحہ ۱۴۱
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۱۹۰۵)	جلد۱	صفحہ ۵۳۲
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۰۷۴)	جلد۳	صفحہ ۵۰۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۲۷۱۳)	جلد۲	صفحہ
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	(۳۰۹/۳)	جلد۱۱	صفحہ
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۸۸)	جلد۲	صفحہ ۵۵
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ			صفحہ ۳۲۰

عبادت) نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہتیں اسی کیلئے ہیں اور تمام تعریفیں بھی اسی کیلئے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اللہ کے علاوہ کوئی الہ (لائق عبادت) نہیں وہ یکتا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا فرما دیا۔ اپنے عبد (عبد خاص حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی مدد و نصرت فرمائی۔ اس یکتا اللہ نے دشمن کے تمام لشکروں کو شکست سے دوچار کر دیا۔

پھر اس کے درمیان بھی دعا فرمائی، آپ نے ایسا تین مرتبہ فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مروہ پہاڑی پر بھی ایسے ہی دعا مانگی جیسے صفا پہاڑی پر مانگی تھی۔

-☆-

جمرات پر کنکریاں مارتے ہوئے ہر کنکری پر

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا –

اَنَّهُ كَانَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ الدُّنْيَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ عَلَى اِثْرِ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ حَتّٰى يُسْهِلَ فَيَقُوْمُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ فَيَقُوْمُ طَوِيْلًا وَيَدْعُوْ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ،

ثُمَّ يَرْمِي الْوُسْطٰى ثُمَّ يَاْخُذُ ذَاتَ الشِّمَالِ فَيَسْتَهِلُّ ، وَيَقُوْمُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ فَيَقُوْمُ طَوِيْلًا وَيَدْعُوْ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ وَيَقُوْمُ طَوِيْلًا،

ثُمَّ يَرْمِي جَمْرَةَ ذَاتِ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَقُوْلُ : هٰكَذَا رَاَيْتُ النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – يَفْعَلُهٗ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (١٧٥١)	جلد١	صفحہ
صحیح البخاری	رقم الحدیث (١٧٥١)	جلد١	صفحہ
صحیح البخاری	رقم الحدیث (١٧٥١)	جلد١	صفحہ
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٦٣٠٣)	جلد٥	صفحہ٥٥٣
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما (جب جمرات پر کنکریاں مارتے تو سب سے پہلے) قریب والے جمرہ کو سات کنکریاں مارتے اور ہر کنکری کے بعد تکبیر کہتے ۔پھر آگے بڑھتے یہاں تک کہ نرم زمین پر چلے جاتے پھر قبلہ رخ کھڑے ہوتے اور دیر تک کھڑے رہتے اور اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے اور دعا مانگتے ۔

پھر جمرہ وسطی کو کنکریاں مارتے پھر بائیں طرف ہو جاتے نرم زمین پر ہو کر قبلہ رخ کھڑے ہو جاتے ۔تو دیر تک کھڑے رہتے اور دعا کرتے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کرتے اور دیر تک کھڑے رہتے ۔

پھر جمرہ عقبہ کو وادی کے نشیب سے رمی کرتے اور اس کے پاس نہ ٹھہرتے ۔پھر وہاں سے چلے جاتے اور فرماتے:

میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسے کرتے دیکھا ہے ۔

-☆-

السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۴۰۷۵)	جلد۴	صفحہ۱۸۸
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۱۷۲۲)	جلد۶	صفحہ۲۱۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۸۸۷)	جلد۹	صفحہ۱۱۹
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۸۷۶)	جلد۶	صفحہ۸۰
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۷۵۷)	جلد۲	صفحہ۶۷۰
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ		
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ			صفحہ۳۲۸

جانور ذبح کرتے وقت

بِسْمِ اللّٰهِ—اَللّٰهُ اَكْبَرُ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

ضَحَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ اَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهٖ وَسَمّٰى وَكَبَّرَ، وَوَضَعَ رِجْلَهٗ عَلٰى صِفَاحِهِمَا.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۹۶۶)	جلد۳	صفحہ۱۵۵۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۵۶۵)	جلد۴	صفحہ۱۷۸۸
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۱۲۰)	جلد۳	صفحہ۵۲۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۸۹۹)	جلد۱۰	صفحہ۳۱۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۰۸۶)	جلد۱۰	صفحہ۳۷۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۲۵۶)	جلد۱۱	صفحہ۱۳۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۶۲۹)	جلد۱۱	صفحہ۲۵۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو چتکبرے، سینگوں والے چھتروں کی قربانی دی انہیں اپنے ہاتھ مبارک سے ذبح فرمایا، بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہا اور ذبح کرتے وقت اپنا پاؤں ان میں سے ہر ایک کی ایک ایک جانب رکھا۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۸۱۰)	جلد ۱۱	صفحہ ۲۹۷
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۹۰۷)	جلد ۱۱	صفحہ ۳۱۸
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۳۹۸)	جلد ۲	صفحہ ۱۲۴
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۴۹۴)	جلد ۲	صفحہ ۱۵۷
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۴۴۲۱)	جلد ۴	صفحہ ۳۴۵
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۴۴۸۹)	جلد ۴	صفحہ ۳۵۵
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۴۴۹۰)(۴۴۹۱)(۴۴۹۲)	جلد ۴	صفحہ ۳۵۶
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۲۷۹۴)	جلد ۲	صفحہ ۱۸۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۲۷۹۱)	جلد ۸	صفحہ ۱۴۱
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۰۰)	جلد ۱۳	صفحہ ۲۲۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۹۰۱)	جلد ۱۳	صفحہ ۲۲۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۸۷۰)(۵۸۷۱)	جلد ۸	صفحہ ۳۳۲
قال الالبانی	صحیح		
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ			صفحہ ۳۳۶

اپنے بھائی کیلئے دعا کہ
اللہ تعالیٰ اسے نیک لوگوں کی دعاؤں کا حقدار کرے

جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ صَلَاةَ قَوْمٍ اَبْرَارٍ ، لَيْسُوْا بِظَلَمَةٍ وَلَا فُجَّارٍ ، يَقُوْمُوْنَ اللَّيْلَ وَيَصُوْمُوْنَ النَّهَارَ

عَنْ ثَابِتٍ قَالَ:

كَانَ اَنَسٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِذَا دَعَا لِاَخِيْهِ يَقُوْلُ:

جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ صَلَاةَ قَوْمٍ اَبْرَارٍ ، لَيْسُوْا بِظَلَمَةٍ وَلَا فُجَّارٍ ، يَقُوْمُوْنَ اللَّيْلَ وَيَصُوْمُوْنَ النَّهَارَ.

صحیح الادب المفرد	رقم الحدیث (۲۳۱/۴۹۱)	جلد ۱	صفحہ ۲۳۵
قال الالبانی	صحیح موقوفا، وقد صح مرفوعا		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ	رقم الحدیث (۱۸۱۰)	جلد ۴	صفحہ ۴۲۵
قال الالبانی	ھذا اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

ترجمة الحديث،

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا:

حضرت انس رضی اللہ عنہ جب اپنے کسی بھائی کیلئے دعا فرماتے تھے تو یوں فرمایا کرتے تھے:

جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ صَلَاةَ قَوْمٍ اَبْرَارٍ ، لَيْسُوْا بِظَلَمَةٍ وَلَا فُجَّارٍ ، يَقُوْمُوْنَ اللَّيْلَ وَيَصُوْمُوْنَ النَّهَارَ.

اللہ تعالیٰ اسے نیک وصالح لوگوں کی دعاؤں کا حقدار کرے جو نہ ظالم ہوں اور نہ فاسق وفاجر۔ وہ رات نماز تہجد ادا کرتے ہوں اور دن کو روزہ رکھتے ہوں۔

-☆-

اپنے بھائیوں کیلئے مغفرت ورحمت اور
دنیا وآخرت میں خیر وبھلائی کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا ، وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ الرُّوْمِيِّ ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ :

قِيْلَ لَهُ : اِنَّ اِخْوَانَكَ اَتَوْكَ مِنَ الْبَصْرَةِ - وَهُوَ يَوْمَئِذٍ بِالزَّاوِيَةِ - لِتَدْعُوَ اللّٰهَ لَهُمْ ، قَالَ :

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ، وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

فَاسْتَزَادُوْهُ فَقَالَ مِثْلَهَا ، فَقَالَ :

اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا ، فَقَدْ اُوْتِيْتُمْ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

صحیح الادب المفرد رقم الحدیث (۶۳۳/۴۹۳) جلد ۱ صفحہ ۲۳۶
قال الالبانی صحیح الاسناد

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن رومی بیان کرتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو اطلاع دی گئی کہ آپ کے دینی وایمانی بھائی بصرہ سے آئے ہیں، (آپ ان دونوں زاویہ میں مقیم تھے) تاکہ آپ ان کیلئے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تو اس پر آپ نے یوں دعا فرمائی:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا، وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

اے اللہ! ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم فرما اور ہمیں دنیا میں خیر و بھلائی عطا فرما اور ہمیں آخرت میں خیر و بھلائی عطا فرما اور ہمیں جہنم کی آگ سے بچا۔

ان لوگوں نے مزید دعا کرنے کی درخواست کی تو آپ نے اسی طرح پھر دعا فرمائی اور فرمایا: اگر تمہیں یہ سب عطا کر دیا گیا (جو میں نے دعا میں مانگا ہے) تو یقیناً تمہیں دنیا و آخرت کی خیر و بھلائی سے نواز دیا گیا۔

-☆-

جامع اذکار

افضل الدعا عرفات کی دعا ہے اور
تمام انبیاء کرام علیہم السلام کا افضل قول
لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْکَ لَهٗ

عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ كُرَيْزٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اَفْضَلُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ، وَاَفْضَلُ مَا قُلْتُ اَنَا وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ قَبْلِي:
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْکَ لَهٗ.

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۵۰۳)	جلد۴	صفحہ۶
قال الالبانی	ھذا اسنادلا باس بہ فی الشواھد		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۱۰۲)	جلد۱	صفحہ۳۲۸
قال الالبانی	ھذا الحدیث حسن		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۸۵)	جلد۳	صفحہ۴۷۱
قال الالبانی	ھذا الحدیث حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۳۳)	جلد۴	صفحہ۲۶۸

ترجمۃ الحدیث،

حضرت طلحہ بن عبید اللہ بن کریز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

سب سے افضل دعا عرفہ کے دن کی دعا ہے اور سب سے افضل کلمہ وہ ہے جو میں نے اور مجھ سے پہلے انبیاء نے کہا:

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْکَ لَهٗ.

-☆-

دین پر استقامت کیلئے

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ

عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ : قُلْتُ لِاُمِّ سَلَمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا:
یَا اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ مَا کَانَ اَکْثَرُ دُعَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ–
اِذَا کَانَ عِنْدَکِ قَالَتْ : کَانَ اَکْثَرُ دُعَائِهٖ:
یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ۔

ترجمة الحديث:

حضرت شہر بن حوشب سے مروی ہے فرمایا:
میں نے حضرت امّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا: اے اُم المومنین! جب حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کے پاس ہوتے تو کثرت سے کون سی دعا کیا کرتے؟ تو آپ نے فرمایا:
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اکثر دعا یہ ہوتی:
یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ۔

اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو ثابت وقائم رکھنا اپنے دین پر۔

-☆-

ترمذی میں اتنا اضافہ ہے کہ ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہما نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ اکثر یہی دعاء مانگتے ہیں اس پر آپ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یَااُمَّ سَلْمَةَ اِنَّهُ لَيْسَ آدَمِيٌّ اِلَّا وَقَلْبُهُ بَيْنَ اِصْبَعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ اللّٰهِ فَمَنْ شَاءَ اَقَامَ وَمَنْ شَاءَ اَزَاغَ.

اے ام سلمہ! ہر آدمی کا دل اللہ تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہے۔ وہ جس کا چاہتا ہے دل سیدھا رکھتا ہے اور جس کا چاہتا ہے دین سے پھیر دیتا ہے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۶۳۹۹)	جلد ۱۸	صفحہ ۲۴۷
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۶۴۵۵)	جلد ۱۸	صفحہ ۲۶۶
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۶۵۵۸)	جلد ۱۸	صفحہ ۲۹۵
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۶۹۰)	جلد ۷	صفحہ ۱۵۵

استقامت علی الطاعۃ کیلئے

اَللّٰھُمَّ یَامُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ
صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰی طَاعَتِکَ

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عَمْرِوبْنِ الْعَاصِ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

اَللّٰھُمَّ یَامُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰی طَاعَتِکَ۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۵۴)	جلد۴	صفحہ ۲۰۴۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۷۵۰)	جلد۴	صفحہ ۲۲۰
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۰۲)	جلد۳	صفحہ ۱۸۴
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۸۶)	جلد۱	صفحہ ۹۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۵۶۹)	جلد۶	صفحہ ۱۴۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۶۹۳)	جلد۷	صفحہ ۱۵۶
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۸۱۴)	جلد۷	صفحہ ۲۰۴

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَللّٰهُمَّ يَامُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ.

اے اللہ! اے دلوں کو پھیرنے والے! ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت وفرمانبرداری پر پھیر دے۔

-☆-

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ، وَاِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ،
وَمَااَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ وَخَطَئِيْ
وَعَمْدِيْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَاقَدَّمْتُ وَمَا
اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ
اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ يَدْعُوْ بِهٰذَا الدُّعَآءِ:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ، وَاِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ وَخَطَئِيْ وَعَمْدِيْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۹۸)	جلد۴	صفحہ۲۰۰۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۹۹)	جلد۴	صفحہ۲۰۰۹

ترجمة الحديث،

حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ ، وَاِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ وَخَطَئِيْ وَعَمْدِيْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ .

اے اللہ! میری خطا معاف فرمادے،میری جہالت اور اپنے معاملہ میں حد سے تجاوز کرنا معاف فرمادے۔اور اسے بھی جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔

اے اللہ! میرے وہ گناہ معاف کر دے جو میں نے سنجیدگی سے کیےاور وہ بھی جو ہنسی ومزاح میں کیے،وہ بھی جو غلطی سے کیےاور وہ بھی جو جان بوجھ کر کیے۔یہ سارے گناہ میرے ہیں (میں ان کا اقراری ہوں کسی کا انکار نہیں کرتا)۔

اے اللہ! میرے اگلے گناہ معاف کر دے اور میرے پچھلے بھی،جو گناہ میں نے چھپ کر کیے یا اعلانیہ کیےتو انہیں مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔تو ہی ہر چیز سے پہلے ہےاور تو ہی ہر چیز کے بعد ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۱۹)	جلد۴	صفحہ۲۰۸۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۹۰۱)	جلد۴	صفحہ۲۵۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۵۷)	جلد۳	صفحہ۲۳۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرطھما		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۶۳)	جلد۱	صفحہ۲۷۱
قال الالبانی	ھذا الحدیث صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۱۶)	جلد۲	صفحہ۲۷
قال الالبانی	متفق علیہ		

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعِجْزِوَالْکَسْلِ ، وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْھَرَمِ
وَعَذَابِ الْقَبْرِ ، اَللّٰھُمَّ آتِ نَفْسِیْ تَقْوَاھَا وَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکَّاھَا
اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلَاھَا ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَمِنْ
قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ ، وَمِنْ دَعْوَۃٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَھَا

عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – یَقُوْلُ :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعِجْزِوَالْکَسْلِ ، وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْھَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ، اَللّٰھُمَّ آتِ نَفْسِیْ تَقْوَاھَا وَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکَّاھَا ، اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلَاھَا ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ ، وَمِنْ دَعْوَۃٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَھَا۔

ترجمۃ الحدیث:

حضرت زید بن ارقم – رضی اللہ عنہ – سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ – صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم۔یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡعِجۡزِوَالۡکَسۡلِ ، وَالۡجُبۡنِ وَالۡبُخۡلِ وَالۡھَرَمِ وَعَذَابِ الۡقَبۡرِ ، اَللّٰھُمَّ آتِ نَفۡسِیۡ تَقۡوَاھَا وَزَکِّھَا اَنۡتَ خَیۡرُ مَنۡ زَکّٰاھَا ، اَنۡتَ وَلِیُّھَا وَمَوۡلَاھَا ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ عِلۡمٍ لَّا یَنۡفَعُ وَمِنۡ قَلۡبٍ لَّا یَخۡشَعُ وَمِنۡ نَفۡسٍ لَا تَشۡبَعُ ، وَمِنۡ دَعۡوَۃٍ لَّایُسۡتَجَابُ لَھَا.

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت کا طلبگار رہوں کسی کام کے نہ کر سکنے سے، سستی و کاہلی سے، بزدلی سے، کنجوسی وبخل سے، بے کار کرنے والے بڑھاپے سے اور قبر کے عذاب سے۔

اے اللہ! میرے نفس کو اس کا تقوی عطا کر فرما۔ اسے پاک وصاف کر دے تو ہی سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے تو ہی اس کا ولی ومددگار ہے اور اس کا مالک ہے۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۲۲)	جلد۴	صفحہ۲۰۸۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۸۱۵)	جلد۷	صفحہ۲۰۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۸۱۶)	جلد۷	صفحہ۲۰۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۸۴۳)	جلد۷	صفحہ۲۱۳
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۷۲)	جلد۳	صفحہ۴۲۶
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۹۵)	جلد۲	صفحہ۱۹
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۱۶)	جلد۴	صفحہ۳۱۲
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۴۰۳)	جلد۱۴	صفحہ۴۳۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۵۵۳)	جلد۳	صفحہ۴۸۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۴۷۳)	جلد۳	صفحہ۴۶۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۸۶)	جلد۱	صفحہ۲۷۶
قال الالبانی:	صحیح		

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت کا طلبگار رہوں ایسے علم سے جو فائدہ نہ دے، ایسے دل سے جو تیری بارگاہ میں جھک نہ جائے، ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ایسی دعا سے جسے قبول نہ کیا جائے۔

-☆-

تقویٰ ایک جامع لفظ ہے۔اس سے نفس کی وہ حالت مراد ہے جس کے ذریعے وہ خیر کا طالب وجاذب ہو اور ہر برائی سے متنفر اور دافع ہو۔جب نفس تقویٰ سے آراستہ ہو جائے ہر خیر کو حاصل کرتا جائے، ہر نیکی کو اپنے اندر جذب کرتا جائے، برائیوں سے متنفر اور روگرداں ہو، ہر گناہ اور غلطی ونافرمانی سے اپنے آپ کو پاک کرتا چلا جائے، بالآخر وہ سراپا خیر وخوبی بن جائے، اور عصیاں وغلطی کا وہاں نام ونشاں تک نہ رہے تو اس کیفیت وحالت کو "نفس کی پاکیزگی" سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

عرض کی جارہی ہے:

اے میرے اللہ! اے میرے پروردگار! میرے نفس کو تقویٰ وخشیت کی نعمت مرحمت فرما۔پھر تزکیہ نفس فرما۔تیرے ہی دست قدرت میں ہر بھلائی ہے۔تو ہی میرے نفس کا مالک ومولیٰ ہے۔جب میں اقرار کرتا ہوں اور تہہ دل سے اقرار کرتا ہوں کہ میں تیرا عاجز وناتواں بندہ ہوں تو اب تو بھی اپنی شانِ بندہ پروری کے طفیل میرے نفس کو پاکیزہ سے پاکیزہ تر کردے۔تیرا ہی ارشادگرامی ہے:

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا.

یقیناً دونوں جہاں میں کامیاب ہوا جس نے اپنے نفس کو پاک کرلیا اور یقیناً نامراد ورسوا ہوا جس نے اسے خاک میں ملادیا۔

اے میرے اللہ! میرے نفس کو دونوں جہاں کی کامیابی سے آراستہ فرمادے اور اسے رسوائی ونافرمانی سے بچالے۔

اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ.

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا،
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ،
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ،
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ ، وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:
جَآءَ اَعْرَابِيٌّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَقَالَ:
عَلِّمْنِيْ كَلَامًا اَقُوْلُهُ ، قَالَ:
قُلْ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيْكَ لَهُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا
وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ، قَالَ:
فَهٰؤُلَآءِ لِرَبِّيْ فَمَا لِيْ ؟ قَالَ:
قُلْ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ، وَارْحَمْنِيْ ، وَاهْدِنِيْ ، وَارْزُقْنِيْ۔

ترجمۃ الحدیث،

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کی:

مجھے ایسے کلمات سکھایئے جو میں پڑھا کروں۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تو یہ پڑھا کر:

لَا اِلٰـهَ اِلَّا الـلّٰـهُ وَحْـدَهٗ لَاشَـرِيْـكَ لَـهٗ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ،

اس نے عرض کی: یہ کلمات تو میرے رب کے لئے ہیں یعنی اس کی حمد وثناء ہے میرے لئے کیا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تم کہو: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ، وَارْحَمْنِيْ ، وَاهْدِنِيْ ، وَارْزُقْنِيْ۔

اے اللہ میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم وکرم فرما، مجھے ہدایت سے سرفراز فرما، اور میرے لئے رزق کے دروازے کھول دے۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۹۶)	جلد۴	صفحہ۲۰۷۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۸۴۸)	جلد۴	صفحہ۴۳۱
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۵۷)	جلد۲	صفحہ۳۲۰
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۰۶)	جلد۲	صفحہ۳۱۳
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۵۶۲)	جلد۲	صفحہ۲۳۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۴۶)	جلد۳	صفحہ۲۲۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۶۱)	جلد۲	صفحہ۲۶۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۱۱)	جلد۲	صفحہ۲۷۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ ھُوَعِصْمَۃُ اَمْرِیْ ، وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَاشِیْ ، وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیْ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَادِیْ ،وَاجْعَلِ الْحَیَاۃَ زِیَادَۃً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَۃً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ :

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – یَقُوْلُ:

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ ھُوَ عِصْمَۃُ اَمْرِیْ ، وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَاشِیْ ، وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیْ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَادِیْ ، وَاجْعَلِ الْحَیَاۃَ زِیَادَۃً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَۃً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۲۰)	جلد۴	صفحہ۲۰۸۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۹۰۳)	جلد۴	صفحہ۲۵۲
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۱۷)	جلد۳	صفحہ۳۸
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۳۶)	جلد۴	صفحہ۲۷۵
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۶۳)	جلد۱	صفحہ۲۷۱
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ ھُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ ، وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَاشِیْ ، وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیْ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَادِیْ ، وَاجْعَلِ الْحَیَاةَ زِیَادَةً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ.

اے اللہ! میرے لئے میرے دین کی اصلاح فرما جو میرے تمام معاملات کی حفاظت کا ذریعہ ہے۔اور میرے لئے میری دنیا کو بہتر فرما جس میں میری زندگانی ہے۔اور میرے لئے میری آخرت بہتر فرما جو میرے لوٹ کر جانے کی جگہ ہے۔زندگی کو میرے لئے ہر بھلائی میں اضافے کا سبب بنا اور موت کو میرے لئے ہر برائی سے نجات کا ذریعہ بنا۔

-☆-

(۱) دین وایمان کی درستگی اور سلامتی اللہ کی رحمتیں حاصل کرنے کے لئے بنیادی چیز ہے۔جو جسم وجاں سے ایمان کی خوشبو سے معطر ہو رحمت الٰہی بھی اسی طرف رخ کر لیتی ہے اور اللہ کی ناراضگی وغضب اس سے کوسوں دور بھاگ جاتے ہیں۔

وہ کونسی چیز ہے جس نے ابوجہل وابولہب کی جان وآبرو کو بے قیمت بنا دیا۔ان کے سروں سے ریاست وسیادت کے تاج اتار دیئے۔اور ایک حبشی نژاد غلام کے پاؤں میں سرفرازی اور سیادتیں لکھ دیں۔اس کی عزت وآبرو اور جان کو متاع گراں بہا بنا دیا۔وہ یہی ایمان وایقان کی دولت ہے اسی وجہ سے اس کو عصمۃ الامر قرار دیا گیا۔

جس کے دین وایمان میں درستگی اور پختگی ہے وہ اوامر الٰہی کو بجا لائے گا اور نواہی سے مجتنب اور دور رہے گا۔اس کا چین وسکون احکام خداوندی کے بجا لانے میں ہے اور جب تک اس کا سر مع

قلب ونظر اس کی بارگاہ میں جھک نہ جائے اسے اطمینان نصیب نہیں ہوتا۔ایمان کی قوت سے لبریز دل مخلوق پر رحم کرنے کے لئے بڑا نرم ہوتا ہے۔اسے کسی کو سکھ دے کر راحت نصیب ہوتی ہے اور کسی کو دکھ میں مبتلا دیکھ کر خود پسیج جاتا ہے۔الغرض اگر دین وایمان درست ہے تو ہر نیکی وبھلائی مرغوب ومحبوب ہوگی اور ہر شر وبرائی قابل نفرت ہوگی۔

(۲) دنیا کی درستگی کا مفہوم اس کی زیادتی نہیں بلکہ دنیا کی درستگی کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ جل جلالہ اتنا دے جس کے ذریعے انسان عزت ووقار اور اطمینان سے وقت گذار سکے۔

اللہ ہر مسلمان کو آزمائش سے نجات عطا فرمائے۔دولت اتنی زیادہ بھی نہ دے کہ انسان غرور وتکبر میں مبتلا ہوجائے اور یاد الٰہی سے روگردانی کرے۔اور نہ ہی اس درجہ تک کم ہو کہ فرزند آدم انکار وکفر کی دہلیز تک پہنچ جائے۔

خَيْرُ الْأُمُوْرِ اَوْسَطُهَا ہر کام میں میانہ روی اچھی ہے اللہ تعالیٰ حلال وطیب مال عطا فرمائے اور حرام مال سے بچائے۔سخی بنائے بخل سے بچائے۔عجز وانکساری نصیب فرمائے اور غرور وتکبر سے محفوظ رکھے۔

(۳) دارِ آخرت ہی دارِ قرار ہے،جس کی آخرت درست ہے وہ سعید ہے آخرت تب ہی درست ہوگی جب اللہ سے تعلق کو مضبوط کیا جائے گا،اللہ سے تعلق ایمان اور عمل صالح کو مضبوط کرتا ہے۔

قرآن کریم میں اللہ فرماتا ہے:

يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَاعَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ.

سعید لوگ ڈرتے رہتے ہیں اس دن سے جس دن دل گھبرا جائیں گے اور آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی تاکہ اللہ انہیں انکے اعمال کی بہترین جزا دے اور انہیں اپنے فضل وکرم سے مزید عطا فرمائے اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنا رزق بے حساب عطا فرماتا ہے۔

(۴) زندگی وہی زندگی ہے جو اللہ کی رضا اور اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقے اور سنت کے مطابق بسر ہو۔ انسان کو چاہئے زندگی کے لمحات میں اللہ کی رضا زیادہ سے زیادہ حاصل کرے۔ نیکیوں کے ذخیرہ میں اضافہ کی کوشش کرے تاکہ جب وہ دنیا سے رخصت ہو تو اس کے خویش واقارب کی آنکھیں تو آنسو بہا رہی ہوں لیکن نیکیوں کے ذخیرہ اور رضائے الٰہی کو دیکھ کر رخصت ہونے والے کے لبوں پر مسکراہٹ مچل رہی ہوں۔

نشانِ مردِ مومن با تو گویم

چوں مرگ آید تبسم بر لب اوست

-☆-

اَللّٰھُمَّ لَکَ أَسْلَمْتُ وَبِکَ آمَنْتُ ، وَعَلَیْکَ
تَوَکَّلْتُ ، وَإِلَیْکَ أَنَبْتُ ، وَبِکَ خَاصَمْتُ.
اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَعُوْذُبِعِزَّتِکَ؛لَاإِلٰہَ إِلَّاأَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِی،
أَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَایَمُوْتُ،وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ یَمُوْتُوْنَ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ:

اَللّٰھُمَّ لَکَ أَسْلَمْتُ وَبِکَ آمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَإِلَیْکَ أَنَبْتُ ، وَبِکَ خَاصَمْتُ ، اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَعُوْذُ بِعِزَّتِکَ لَا إِلٰہَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِی ، أَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ ، وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ یَمُوْتُوْنَ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۷۳۸۳)	جلد۴	صفحہ۲۳۰۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث(۷۳۸۵)	جلد۴	صفحہ۲۳۰۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۷۱۷)	جلد۴	صفحہ۲۰۸۶
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۱۳۰۹)	جلد۱	صفحہ۲۸۰
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوں دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ آمَنْتُ وَعَلَيْکَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْکَ أَنَبْتُ ، وَبِکَ خَاصَمْتُ ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِعِزَّتِکَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِي ، أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ ، وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوْتُوْنَ.

اے اللہ! میں نے تیری رضا وخوشی کیلئے تیرا ہر حکم مانا، اور میں تجھی پر ایمان لایا تیری ذات پر میں نے توکل کیا، میں نے تیری بارگاہ میں رجوع کیا اور تیری رضا کیلئے تیرے دشمنوں سے مخاصمت کی اے اللہ! میں تیرے عزت وجلال کے سبب تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں تیرے گمراہ کرنے سے، تیرے علاوہ کوئی الہ (لائق عبادت) نہیں تو زندہ ہے جسے موت نہیں آئی جبکہ جنات اور انسان مرجائیں گے۔

-☆-

کنز العمال	رقم الحدیث (۳۶۳۶)	جلد ۱	صفحہ ۱۶۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۹۸)	جلد ۳	صفحہ ۱۸۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۳۷)	جلد ۷	صفحہ ۱۳۳
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۹۸)	جلد ۳	صفحہ ۲۰
قال الالبانی	متفق علیہ		

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مُنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ ، وَالْاَعْمَالِ ، وَالْاَهْوَآءِ

عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمِّهٖ وَهُوَ قُطْبَةُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مُنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ ، وَالْاَعْمَالِ ، وَالْاَهْوَآءِ.

ترجمة الحديث،

حضرت زیاد بن علاقہ اپنے چچا قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۹۱)	جلد ۳	صفحہ ۳۴۷
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۹۳۹)	جلد ۲	صفحہ ۷۴۲
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد علی شرط مسلم		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۰۵)	جلد ۳	صفحہ ۲۴۳
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۹۸)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۸
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۴۰۳)	جلد ۴	صفحہ ۳۰۷

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مُنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ ، وَالْاَعْمَالِ ، وَالْاَھْوَآءِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں برے اخلاق سے، برے اعمال اور بری خواہشات سے۔

-☆-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّسَمْعِیْ ، وَمِنْ شَرِّبَصَرِیْ
وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ ، وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ

عَنْ شَکَلِ بْنِ حُمَیْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :
قُلْتُ : یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! عَلِّمْنِیْ دُعَآءً قَالَ :
قُلْ : اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ ، وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ ، وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ ، وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ .

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۹۲)	جلد۳	صفحہ ۴۳۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۴۵۹)	جلد۳	صفحہ ۴۵۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۴۷۰)	جلد۳	صفحہ ۴۶۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۴۷۱)	جلد۳	صفحہ ۴۶۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۵۵۱)	جلد۱	صفحہ ۴۲۵
قال الالبانی	صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت شکل بن حمید رضی عنہ نے فرمایا:

میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے دعا تعلیم فرمایئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یوں دعا مانگا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ ، وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ ، وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ ، وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ ۔

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت کا طلبگار ہوں اپنی سماعت کے شر سے، اپنی بصارت کے شر سے، اپنی زبان کے شر سے، اپنے دل کے شر سے اور اپنے ستر کے شر سے۔

-☆-

صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۱۳۸۷)	جلد ۵	صفحہ ۳۷۴
قال الالبانی	صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۰۶)	جلد ۳	صفحہ ۲۳
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۴۷۸)	جلد ۱۲	صفحہ ۲۲۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۹۵۳)	جلد ۲	صفحہ ۷۴۳
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۹۲)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۷
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۱۳)	جلد ۴	صفحہ ۳۱۲
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۸۲۶)	جلد ۷	صفحہ ۳۰۷
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۸۲۷)	جلد ۷	صفحہ ۳۰۸

بھوک سے بچنے کیلئے اور
خیانت سے بچنے کیلئے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّہُ بِئْسَ الضَّجِیْعُ،
وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّھَا بِئْسَتِ الْبِطَانَۃُ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ :
کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – یَقُوْلُ:
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّہُ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّھَا بِئْسَتِ الْبِطَانَۃُ ۔

صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۱۵۴۷)	جلد۱	صفحہ ۴۲۴
قال الالبانی	حسن		
مشکوۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۰۳)	جلد۳	صفحہ ۴۲
قال الالبانی	اسنادہ حسن		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۳۱۸)	جلد۳	صفحہ ۵۹۸
قال المحقق	حسن		

ترجمۃ الحدیث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ .

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں بھوک سے کیونکہ وہ بہت برا ساتھی ہے اور میں تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں خیانت سے، کیونکہ وہ بہت برا راز دان ہے۔

-☆-

السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۸۵۱)	جلد ۷	صفحہ ۳۱۶
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۸۵۲)	جلد ۷	صفحہ ۳۱۷
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۳۵۴)	جلد ۳	صفحہ ۵۶
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۸۳)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۵
قال الالبانی	حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۸۹)	جلد ۴	صفحہ ۲۹۹

حصولِ عافیت کیلئے

عَنْ اَبِی الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :
قُلْتُ : یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! عَلِّمْنِیْ شَیْئًا اَسْأَلُہُ اللّٰہَ تَعَالٰی قَالَ:
سَلُوااللّٰہَ الْعَافِیَۃَ ، فَمَکَثْتُ اَیَّامًا ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ : یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! عَلِّمْنِیْ شَیْئًا
اَسْأَلُہُ اللّٰہَ تَعَالٰی قَالَ لِیْ:
یَاعَبَّاسُ یَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰہِ ! سَلُوااللّٰہَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃِ .

ترجمة الحديث:

حضرت ابوالفضل عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:
میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! مجھے کوئی چیز تعلیم فرمایئے جس کے ساتھ میں اللہ تعالٰی سے دعا کیا کروں ۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
اللہ تعالٰی سے عافیت کا سوال کیا کرو ۔ میں نے چند روز گزارے اور پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے کوئی چیز بتایئے جو میں اللہ تعالیٰ سے مانگا کروں۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا:

اے عباس! اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا! اللہ تعالیٰ سے سوال کرو، دعا مانگو کہ وہ دنیا و آخرت میں عافیت عطا فرمائے۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۱۴)	جلد ۳	صفحہ ۴۴۶
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۸۳)	جلد ۲	صفحہ ۳۸۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۵۲۳)	جلد ۴	صفحہ ۳۸
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۳۵۷)	جلد ۴	صفحہ ۳۸۰

یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ:

اَلِظُّوْا بِیَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۔

ترجمة الحديث،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۲۵)	جلد۳	صفحہ۴۲۸
قال الالبانی	صحیح		
سلسلة الاحادیث الصحیحة	رقم الحدیث (۱۵۳۶)	جلد۴	صفحہ۷۹
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۳۶)	جلد۲	صفحہ۷۰۰
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۳۷)	جلد۲	صفحہ۷۰۱
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۵۴۷)	جلد۱۳	صفحہ۴۲۹
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۷۶۶۹)	جلد۷	صفحہ۱۴۷

تم یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کے کلمات کو اپنے اوپر لازم کرلو۔

-☆-

اے جلال واکرام والے میری حالت تیری نگاہِ کرم سے پوشیدہ نہیں۔ میں مصائب اور پریشانیوں میں گھرا ہوا تیری جانب نظر امید سے دیکھ رہا ہوں۔ نظر کرم سے بگڑے مقدر سنوار دے۔ مشکلات کی دلدل سے نکال دے۔ اپنے کرم کی چادر میں جگہ نصیب فرما اور رحمت کی موسلا دھار بارش سے میں مسکین کے مقدر کی بنجر زمین کو سرسبز وشاداب فرما۔ تیرے در کے علاوہ تو کوئی در نہیں جہاں دستک دی جاسکے۔ اے جلال واکرام والے اپنی مخلوق کے حقیر ترین فرد پر رحم وکرم فرما۔

-☆-

رَبِّ اَعِنِّی وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ ، وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْعَلَیَّ وَامْکُرْ لِیْ
وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ ، وَاهْدِنِیْ وَیَسِّرْ هُدَایَ اِلَیَّ ، وَانْصُرْنِیْ عَلٰی
مَنْ بَغٰی عَلَیَّ ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ لَکَ شَاکِرًا ، لَکَ ذَاکِرًا
لَکَ رَاهِبًا ، لَکَ مِطْوَاعًا ، اِلَیْکَ مُخْبِتًا — اَوْ مُنِیْباً —
رَبِّ ! تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ ، وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ ، وَثَبِّتْ
حُجَّتِیْ ، وَاهْدِ قَلْبِیْ ، وَسَدِّدْ لِسَانِیْ ، وَاسْلُلْ سَخِیْمَةَ قَلْبِیْ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ — رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا — قَالَ :
کَانَ النَّبِیُّ — صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ — یَدْعُوْ :
رَبِّ اَعِنِّی وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ ، وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْکُرْ لِیْ وَلَا تَمْکُرْ
عَلَیَّ ، وَاهْدِنِیْ وَیَسِّرْ هُدَایَ اِلَیَّ ، وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ.
اَللّٰهُمَّ ! اجْعَلْنِیْ لَکَ شَاکِرًا ، لَکَ ذَاکِرًا ، لَکَ رَاهِبًا ، لَکَ مِطْوَاعًا ،

اِلَیْکَ مُخْبِتًا – اَوَّاهًا مُّنِیْبًا – رَبِّ! تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ، وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ، وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ، وَاهْدِ قَلْبِیْ، وَسَدِّدْ لِسَانِیْ، وَاسْلُلْ سَخِیْمَةَ قَلْبِیْ.

ترجمة الحدیث،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے:

رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ، وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْکُرْ لِیْ وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ، وَاهْدِنِیْ وَیَسِّرْ هُدَایَ اِلَیَّ، وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ.

اَللّٰهُمَّ! اجْعَلْنِیْ لَکَ شَاکِرًا، لَکَ ذَاکِرًا، لَکَ رَاهِبًا، لَکَ مِطْوَاعًا، اِلَیْکَ مُخْبِتًا – اَوَّاهًا مُّنِیْبًا – رَبِّ! تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ، وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ، وَثَبِّتْ

السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۶۸)	جلد۹	صفحہ ۲۲۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۳۶۹)	جلد۹	صفحہ ۲۲۵
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۹۱۰)	جلد۲	صفحہ ۲۸۷
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاه		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۹۷)	جلد۲	صفحہ ۴۷۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۳۰)	جلد۲	صفحہ ۳۰۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۵۱)	جلد۳	صفحہ ۴۶۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۵۱۰)	جلد۱	صفحہ ۴۱۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۴۷)	جلد۳	صفحہ ۲۲۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۴۸)	جلد۳	صفحہ ۲۲۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۲۲)	جلد۳	صفحہ ۲۹

حُجَّتِیْ ، وَاهْدِ قَلْبِیْ ، وَسَدِّدْ لِسَانِیْ ، وَاسْلُلْ سَخِیْمَةَ قَلْبِیْ۔

اے میرے رب! میری مدد فرما، میرے خلاف کسی کی مدد نہ فرما۔ میری نصرت فرما، میرے خلاف کسی کی نصرت نہ فرما۔

میرے حق میں تدبیر فرما، میرے خلاف تدبیر نہ فرما۔ مجھے ہدایت سے سرفراز فرما اور میری ہدایت کو میرے لئے آسان فرما۔ اور میری مدد و نصرت فرما اس کے خلاف جو مجھ پر بغاوت کرے۔

اے اللہ! مجھے بنا دے اپنا شکر کرنے والا، اپنا ذکر کرنے والا، تجھ سے ڈرنے والا، اور تیرا بہت زیادہ مطیع اور بہت زیادہ عجز و انکساری کرنے والا۔

اے میرے رب! میری توبہ قبول فرمالے، میرے گناہ دھو دے۔ میری دعا قبول فرما، میری حجت قائم فرما۔ میرے دل کو ہدایت دے۔ میری زبان کو حق پر مستقیم رکھ اور میرے دل سے میل کچیل (یعنی کینہ، بغض، اور حسد) نکال دے۔

-☆-

کمال بندگی ہی انسانیت کے لئے شرف و کرامت ہے۔ خالق و مالک کے حضور حاضر ہو کر اس کی بارگاہ صمدیت میں تضرع و زاری کرنا ہی کمال ہے۔ حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعائیں درسِ بندگی سے لبریز ہیں۔

اس مبارک دعا کے ایک ایک جملہ کو دیکھئے شانِ عبودیت بالکل نمایاں ہے۔ اس ذات لاشریک سے اعانت و دستگیری طلب کی جارہی ہے۔ ہدایت کی درخواست اور نصرت کی طلب ہے۔ اللہ تعالیٰ سے اس کا ذکر اس کا شکر اس کا خوف اس کی اطاعت اس کی بارگاہ میں نیازمندی اور اسی کی طرف رجوع و انابت مانگی جارہی ہے۔ یہ دعا عابد و معبود کے رشتہ کو واضح کرتی ہے۔ اس سے معبود حقیقی کی جناب سے مانگنے کا طریقہ سکھایا گیا ہے۔

-☆-

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ

عَنْ عَائِشَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا – اَنَّ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –
کَانَ یَقُوْلُ فِیْ دُعَآئِهٖ:
اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۱۶)	جلد۴	صفحہ۲۰۸۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۸۹۵)(۶۸۹۶)(۶۸۹۷)	جلد۴	صفحہ۲۵۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۸۹۸)	جلد۴	صفحہ۲۵۱
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۳۳۱)	جلد۲	صفحہ۸۲
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۷۹۰۹)(۷۹۱۰)(۷۹۱۱)(۷۹۱۲)	جلد۷	صفحہ۲۳۶
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۷۹۱۲)(۷۹۱۳)	جلد۷	صفحہ۲۳۷
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۱۵۵۰)	جلد۱	صفحہ۴۲۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۳۰۷)	جلد۱	صفحہ۴۱۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۳۱)	جلد۳	صفحہ۳۰۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۳۲)	جلد۳	صفحہ۳۰۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

ترجمة الحديث:

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی دعا میں یہ عرض کیا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ.

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں اس (عمل) کے شر سے جو میں نے کیا اور اس کے شر سے بھی جو میں نے نہیں کیا۔

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۹۱۵)	جلد۱۷	صفحہ۲۱۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۵۶۵)	جلد۱۷	صفحہ۴۰۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۹۶۵)	جلد۱۷	صفحہ۵۰۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۶۶۰)	جلد۱۸	صفحہ۵۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۶۰۸۳)	جلد۱۸	صفحہ۱۲۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۶۴۳۶)	جلد۱۸	صفحہ۴۰۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۸۲)	جلد۴	صفحہ۲۹۶
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۹۷)	جلد۳	صفحہ۲۰
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۹۳)	جلد۱	صفحہ۲۷۷
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۳۹)	جلد۴	صفحہ۳۰۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۹۰۷)	جلد۳	صفحہ۲۵۶
قال الالبانی	صحیح		

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسْلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ :

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسْلِ ، وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ .

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۸۲۳)	جلد ۲	صفحہ ۸۷۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۶۷)	جلد ۴	صفحہ ۲۰۰۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۷۰۷)	جلد ۳	صفحہ ۱۳۵۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۰۶)	جلد ۴	صفحہ ۲۰۷۹
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۷۸۳۱)	جلد ۷	صفحہ ۲۰۹
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۷۸۳۷)	جلد ۷	صفحہ ۲۱۱
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۸۵)	جلد ۳	صفحہ ۴۳۶
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۱۵۴۰)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۲
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ ، وَالْجُبْنِ وَالْھَرَمِ وَالْبُخْلِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ۔

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں عاجزی، سستی، بزدلی، بے کار کرنے والا بڑھاپا اور بخل سے۔ اور میں تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے۔

-☆-

صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۴۶۳)	جلد۳	صفحہ۴۵۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۴۶۴)	جلد۳	صفحہ۴۶۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۴۶۵)	جلد۳	صفحہ۴۶۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۴۶۶)	جلد۳	صفحہ۴۶۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۵۴۶۷)	جلد۳	صفحہ۴۶۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۰۹)	جلد۳	صفحہ۳۱۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۰۱۰)	جلد۳	صفحہ۳۲۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۰۵۲)	جلد۱۰	صفحہ۳۶۱
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۱۰۵)	جلد۱۰	صفحہ۳۷۶
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		

السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۷۸۳۸)	جلد ۷	صفحہ ۳۱۲
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۷۶۹)	جلد ۱۱	صفحہ ۱۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۷۸۴۲)	جلد ۷	صفحہ ۳۱۳
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۰۱۰)	جلد ۱۱	صفحہ ۸۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۰۲۶)	جلد ۱۱	صفحہ ۹۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۱۰۶)	جلد ۱۱	صفحہ ۱۰۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۱۶۶)	جلد ۱۱	صفحہ ۱۳۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۳۵۰)	جلد ۱۱	صفحہ ۱۷۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۴۰۶)	جلد ۱۱	صفحہ ۱۸۹
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۷۱۷)	جلد ۱۱	صفحہ ۲۷۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۷۹)	جلد ۲	صفحہ ۲۹۲
قال المحقق	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۸۳۰)	جلد ۳	صفحہ ۳۵۷
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۶۰۱)	جلد ۲	صفحہ ۷۰۰
قال الالبانی	حسن صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۸۳)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۵
قال الالبانی	حسن صحیح		

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْکِ الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ:

تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْکِ الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۰۲۷)	جلد ۴	صفحہ ۲۰۸۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۴۷)	جلد ۴	صفحہ ۱۹۹۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۶۱۶)	جلد ۴	صفحہ ۲۰۶۹
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۹۳)	جلد ۳	صفحہ ۱۸
قال الالبانی	متفق علیہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۳۴۹)	جلد ۷	صفحہ ۱۲۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۹۶۸)	جلد ۱	صفحہ ۵۷۰
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۵۴۱)	جلد ۴	صفحہ ۵۵
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۹۰)	جلد ۴	صفحہ ۳۰۰
قال المحقق	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تَعَوَّذُوْا بِاللهِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ.

اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو مصیبت کی مشقت سے، بدبختی کے لاحق ہونے سے، بری تقدیر سے اور ایسی تکلیف میں مبتلا ہونے سے جس سے دشمن خوش ہو۔

-☆-

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ الْھُدَی وَالتُّقَی وَالْعَفَافَ وَالْغِنَی

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – أَنَّ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – کَانَ یَقُوْلُ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ الْھُدَی وَالتُّقَی وَالْعَفَافَ وَالْغِنَی۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۲۱)	جلد ۴	صفحہ ۲۰۸۷
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۰۰)	جلد ۳	صفحہ ۱۸۲
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۵۵۹۱)	جلد ۱۲	صفحہ ۲۰۳
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۶۹۲)	جلد ۳	صفحہ ۵۲۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۹۰۴)	جلد ۴	صفحہ ۷۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۹۵۰)	جلد ۴	صفحہ ۹۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۱۶۲)	جلد ۴	صفحہ ۱۶۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کی بارگاہ میں عرض کیا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی۔

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہدایت، تقویٰ، پرہیز گاری، پاک دامنی اور غنا کا یعنی تیرے علاوہ کسی مخلوق کا محتاج نہ رہوں۔

اس دعا میں اللہ تعالیٰ سے چار چیزیں مانگی گئی ہیں۔

ا۔ہدایت:

ایصال الی المطلوب: مقصود ومطلوب تک پہنچانا ہے۔

اے اللہ! اے پروردگار! میرا مطلوب اور میرا مقصود تو ہی ہے۔ تیری رضا کا طلب گار ہوں۔ مجھے اپنی ذات تک رسائی نصیب فرما مجھے واصل بحق فرما۔

۲۔تقویٰ

۳۔پاک دامنی

۴۔مخلوق کی نامحتاجی

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۳۲)	جلد۴	صفحہ۳۰۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مشکوۃ المصابیح	رقم الحدیث (۴۳۱۸)	جلد۳	صفحہ۴۸
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۷۵)	جلد۱	صفحہ۲۷۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۸۹)	جلد۳	صفحہ۴۳۸
قال الالبانی:	صحیح		

یہ راہ بڑی کٹھن اور پر پیچ ہے اس کی دشواریاں اللہ کی توفیق کے بغیر نہیں دور ہو سکتیں۔ اس لئے اسی سے التجا ہے کہ یہ انعامات عطا فرماتا کہ خوفِ الٰہی کی آتش سے ہر رکاوٹ کو خاکستر کر دوں۔ اور پاکدامنی کی قندیل سے ظلمتوں کو مٹاتا چلوں اور تیری ذات کے علاوہ کسی کی نامحتاجی میری منزل کو قریب سے قریب تر کر دے۔ پھر پروانہ وار دوڑتے ہوئے تیری رضا میں گم ہو جاؤں۔

یہ کیسی عمدہ دعا ہے۔ چشم گریاں اور دردِ دل سے نکلی ہوئی یہ دعا انسان کی تقدیر بدل دیتی ہے۔

-☆-

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ، وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَعَافِنِیْ ، وَارْزُقْنِیْ

عَنْ طَارِقِ بْنِ اَشْیَمَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:
كَانَ الرَّجُلُ اِذَا اَسْلَمَ عَلَّمَهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ ،ثُمَّ اَمَرَهٗ اَنْ يَّدْعُوَ بِهٰؤُلَآءِ الْكَلِمَاتِ:
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ، وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَعَافِنِیْ ، وَارْزُقْنِیْ.

ترجمة الحديث:

حضرت طارق بن اشیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرمایا:
جب کوئی آدمی اسلام لاتا تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے نماز کی تعلیم دیتے اور

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۹۷)	جلد۴	صفحہ۲۰۷۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۸۴۹)	جلد۴	صفحہ۴۴۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۸۴۴)	جلد۱۲	صفحہ۳۵۵
قال حمزة احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۳۰)	جلد۳	صفحہ۴۸
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۴۶۶)	جلد۴	صفحہ۲۸۶
قال المحقق	صحیح		

پھر اسے حکم دیتے کہ ان الفاظ کے ساتھ دعا کیا کرے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ،وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ،وَارْزُقْنِیْ۔

اے اللہ! میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت عطا فرما اور مجھے عافیت سے سرفراز فرما اور مجھے رزق عطا فرما۔

—☆—

دنیا و آخرت جمع کرنے والی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ، وَارْحَمْنِیْ ، وَعَافِنِیْ ، وَارْزُقْنِیْ

عَنْ طَارِقِ بْنِ اَشْیَمِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ،
وَاَتَاہُ رَجُلٌ،فَقَالَ : یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! کَیْفَ اَقُوْلُ حِیْنَ اَسْاَلُ رَبِّیْ ؟قَالَ:
قُلْ : اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ، وَارْحَمْنِیْ ، وَعَافِنِیْ ، وَارْزُقْنِیْ،
فَاِنَّ ھٰؤُلَاءِ تَجْمَعُ لَکَ دُنْیَاکَ وَآخِرَتَکَ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۶۹۷)	جلد۴	صفحہ۲۰۷۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۶۸۴۸)	جلد۴	صفحہ۲۲۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۱۵۸۸۳)	جلد۱۲	صفحہ۳۵۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۲۷۰۸۹)	جلد۱۸	صفحہ۲۷۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث(۲۳۶۶)	جلد۴	صفحہ۲۸۶
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۱۳۹۸)	جلد۱	صفحہ۸۱۰
قال الالبانی:	صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت طارق بن اشیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے سنا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمارہے تھے:

جب کہ ایک آدمی نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی: یا رسول اللہ! جب میں اپنے رب سے سوال کروں، دعا مانگوں تو کیسے مانگوں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یوں عرض کیجئے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ، وَارْحَمْنِیْ ، وَعَافِنِیْ ، وَارْزُقْنِیْ،

اے اللہ! میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے عافیت نصیب فرما اور مجھے رزق عطا فرما۔

یقیناً یہ کلمات جمع کردیں گے آپ کے لئے آپ کی دنیا کو اور آپ کی آخرت کو۔

-☆-

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۳۸۹)	جلد ۳	صفحہ ۳۲۵
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۴۹۶۵)	جلد ۴	صفحہ ۱۶۷
قال المحقق	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۴۵)	جلد ۴	صفحہ ۳۱۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۲۱۶)	جلد ۱	صفحہ ۵۲۶
قال الالبانی	حسن صحیح		

دنیاو آخرت کی خیرو بھلائی کیلئے

اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

كَانَ اَكْثَرُ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:

اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۵۲۲)	جلد۳	صفحہ۱۳۶۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۸۹)	جلد۴	صفحہ۲۰۰۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۶۹۰)	جلد۴	صفحہ۲۰۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۸۳۰)	جلد۴	صفحہ۲۳۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۸۳۱)	جلد۴	صفحہ۲۴۰
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۵۱۹)	جلد۱	صفحہ۴۱۵
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۸۲۶)	جلد۹	صفحہ۳۸۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۸۲۸)	جلد۹	صفحہ۳۸۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۹۶۸)	جلد۱۰	صفحہ۳۰

ترجمة الحديث،

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٣٠٩٧)	جلد ١١	صفحہ ١٠٢
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٣١١٩)	جلد ١١	صفحہ ١٠٩
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٣٨٧١)	جلد ١١	صفحہ ٣١٠
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٩٣٧)	جلد ٣	صفحہ ٢١٨
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٩٣٩)	جلد ٣	صفحہ ٢١٩
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٩٤٠)	جلد ٣	صفحہ ٢٢٠
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (١٣٠٦)	جلد ١	صفحہ ٢٧٩
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (٢٤٣١)	جلد ٣	صفحہ ٢٩
قال الالبانی:	متفق علیہ		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٣٦٥٦)	جلد ٣	صفحہ ٢٦٧
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٥٣٣٦)	جلد ٢	صفحہ ٣٣٩
قال المحقق	صحیح		

یہ ان عظیم دعاؤں میں سے ہے جن کے الفاظ کم اور معانی بے پناہ ہیں ۔حسنہ اس چیز کو کہتے ہیں جس میں حسن ہو۔عرض کیا جارہا ہے اے اللہ! دنیا و آخرت کی وہ نعمتیں عطا فرما جن میں حسن ہو۔ علم میں حسن ہے عمل میں حسن ہے ۔تو نگری وشجاعت اور عفت عصمت میں حسن ہے ۔تقوٰی وخوف خدا، زہد وورع میں حسن ہے ۔الغرض حسن خلق، بلند حوصلگی، خدمت خلق، عفو ودرگزر، سب حسن ہی کی شاخیں ہیں گویا

اَللّٰھُمَّ آتِنَافِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً

کہہ کر یہ سب کچھ مانگ لیا اور آخرت میں عرش الٰہی کا سایہ، شفاعت سید المرسلین، حوض کوثر کا جام، جنت کی تمام بہاریں، دیدار الٰہی اور رضائے الٰہی سب حسین سے حسین تر ہیں۔

وَفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً

کہہ کر درج بالا سب نعمتیں مانگ لیں۔

اس دنیا میں حسد کینہ اور بغض وہ آگ ہے جو انسانی سینہ میں جلتی ہے اور فرزند آدم کی انسانیت کو خاکستر کر دیتی ہے ۔اور جائے تعجب ہے کہ یہ آگ انسانی سینہ میں جلتی ہے اور اپنے ہاتھوں سے جلائی جاتی ہے اور اسی آگ میں خود جل کر نیست ونابود ہو رہا ہوتا ہے لیکن اسے اس کا شعور نہیں ہوتا۔

اور آخرت کی آگ تو عذاب الیم ہوگی کہ کسی کروٹ چین نہیں ہوگا ۔جسم جل کر کوئلہ ہوگا لیکن جان نہیں نکلے گی۔

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

کہہ کر اللہ سے درخواست کی گئی کہ ہمیں ہر قسم کی آگ سے محفوظ و مامون فرما۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ چوزے کی طرح دبلا ہوگیا ہے ۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا:

کیا تو اللہ سے کوئی دعا مانگتا ہے؟ اس نے عرض کی:

ہاں یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں یہ دعا کیا کرتا ہوں:

اے مالک! جو عذاب تو مجھے قیامت کے دن دینا چاہتا ہے وہ اس دنیا میں ہی دے دے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تمہارے اندر دنیا میں اللہ کا عذاب برداشت کرنے کی قوت کہاں؟ تم یہ دعا کیوں نہیں مانگتے:

اَللّٰهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا اکثر کیا کرتے تھے۔

-☆-

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ عَاجِلِہٖ وَآجِلِہٖ
مَا عَلِمْتُ مِنْہُ ، وَمَا لَمْ اَعْلَمُ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّرِّ
کُلِّہٖ عَاجِلِہٖ وَآجِلِہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ ، وَمَا لَمْ اَعْلَمُ،
اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَکَ عَبْدُکَ
وَنَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ –
وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْہُ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ،
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْجَنَّۃَ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْھَامِنْ قَوْلٍ
اَوْعَمَلٍ،وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِوَمَاقَرَّبَ اِلَیْھَامِنْ قَوْلٍ
اَوْعَمَلٍ ، وَاَسْاَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ کُلَّ قَضَاءٍ قَضَیْتَہٗ لِیْ خَیْرًا

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا :

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ عَلَّمَھَا ھٰذَا الدُّعَاءِ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ عَاجِلِہٖ وَآجِلِہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ ، وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّہٖ ، عَاجِلِہٖ وَآجِلِہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ ، وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ،

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَکَ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْہُ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ ،

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْجَنَّۃَ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْعَمَلٍ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْعَمَلٍ وَاَسْاَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ کُلَّ قَضَاءٍ قَضَیْتَہٗ لِیْ خَیْرًا .

ترجمۃ الحدیث:

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے انہیں یہ دعا سکھائی:

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۰۱۹)	جلد ۴۱	صفحہ ۴۷۴ المقطلہ
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۹۱۴)	جلد ۲	صفحہ ۷۳۰
قال الحاکم	ھذا الحدیث صحیح الاسناد		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۵۴۲)	جلد ۴	صفحہ ۵۶
قال الالبانی	ھذا الحدیث صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۴۶)	جلد ۴	صفحہ ۳۱۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۶۹)	جلد ۳	صفحہ ۱۵۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۹۰۰)	جلد ۱۷	صفحہ ۴۹۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۰۱۷)	جلد ۱۷	صفحہ ۵۴۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
المصنف لابن ابی شیبہ	۱۰/۲۶۳،۲۶۴		
شرح مشکل الآثار	(۶۰۳۶)	(۶۰۳۵)	(۶۰۳۷)
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۷۶)	جلد ۱	صفحہ ۲۷۴
قال الالبانی:	صحیح		

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ عَاجِلِہٖ وَآجِلِہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ ، وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّہٖ ، عَاجِلِہٖ وَآجِلِہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ ، وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ،

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَکَ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْہُ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ،

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْجَنَّۃَ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْعَمَلٍ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْعَمَلٍ وَاَسْاَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ کُلَّ قَضَاءٍ قَضَیْتَہٗ لِیْ خَیْرًا .

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت کی ساری خیر و بھلائی کا سوالی ہوں جو مجھ کو معلوم ہے اور جو معلوم نہیں ہے۔ اور میں تیری پناہ و حفاظت چاہتا ہوں دنیا و آخرت کی ساری شر و برائی سے جو مجھ کو معلوم ہے اور جو مجھ کو معلوم نہیں ہے۔

اے اللہ! میں تجھ سے وہ بھلائی مانگتا ہوں جو تجھ سے تیرے نبی اور تیرے بندے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مانگی۔ میں تیری پناہ و حفاظت چاہتا ہوں اس برائی سے جس سے تیرے نبی اور تیرے بندے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پناہ مانگی۔

اے اللہ! میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور وہ قول و فعل جو جنت کے قریب کر دے۔ اور میں تیری پناہ و حفاظت چاہتا ہوں جہنم سے اور ہر اس قول و فعل سے جو جہنم کے نزدیک کر دے۔ اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر اس قضا کا جو تو نے میرے لئے لکھی ہے بہتر کر دے۔

-☆-

ایک دن سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کاشانۂ اقدس پر حاضر ہوئے اور کسی اہم معاملہ پر کچھ عرض کرنا چاہتے تھے جس کے لئے تنہائی ضروری تھی۔ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا وہیں نماز پڑھ رہی تھیں اور پھر لمبی لمبی دعائیں مانگ رہی تھیں اس پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جامع قسم کی دعا مانگ کر فارغ ہو جاؤ۔اس پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جامع دعا کی درخواست کر دی جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درج بالا دعا کی تعلیم دی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ– وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ،

اے اللہ! میں تجھ سے وہ بھلائی مانگتا ہوں جو تجھ سے تیرے نبی اور تیرے بندے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مانگی ہے۔میں پناہ مانگتا ہوں اس برائی سے جس سے تیرے نبی اور تیرے بندے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پناہ مانگی ہے۔

نام محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہر خیر وخوبی کا جاذب اور ہر شر و برائی کا دافع ہے۔برکات نام محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) غیر متناہی ہیں۔جس دعا میں اللہ کے محبوب محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام مبارک آجائے اس دعا کی برکات بھی غیر متناہی ہوں گی۔اللہ ہم سب مسلمانوں کو اپنی دعاؤں میں نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذکر کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ذاتِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تعلق ونسبت عطا فرمائے۔آمین

-☆-

زوال نعمت سے اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے بچنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ ، وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ فُجَأَةِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمَا قَالَ:

کَانَ مِنْ دُعَآءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ ، وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ فُجَأَةِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۳۹)	جلد۴	صفحہ ۲۰۹۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۴۳)	جلد۴	صفحہ ۲۶۰
صحیح سنن ابو داؤد	رقم الحدیث (۱۵۴۵)	جلد۱	صفحہ ۴۲۳
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۷۹۰۰)	جلد۷	صفحہ ۳۳۳
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۷۹۰۱)	جلد۷	صفحہ ۳۳۳
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۹۶)	جلد۳	صفحہ ۱۹

ترجمۃ الحدیث

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک دعا یہ بھی ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ ، وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ فُجَاۃِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ.

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں

(۱)-تیری نعمت کے زائل ہونے سے

(۲)-تیری عافیت کے پھر جانے سے

(۳)-تیرے اچانک عذاب سے

(۴)-اور تیری تمام ناراضگیوں سے۔

-☆-

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ : قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ لِجِبْرِیْلَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

مَا یَمْنَعُکَ اَنْ تَزُوْرَنَا اَکْثَرَ مِمَّا تَزُوْرُنَا ؟ فَنَزَلَتْ :

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّکَ لَہٗ مَا بَیْنَ اَیْدِیْنَا وَمَا خَلْفَنَا . (مریم:۶۵)

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۱۸)	جلد۲	صفحہ۹۹۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۷۳۱)	جلد۳	صفحہ۱۲۷۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۴۵۴)	جلد۴	صفحہ۲۳۲۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۲۵۷)	جلد۱۰	صفحہ۱۲۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۴۳)	جلد۲	صفحہ۴۹۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۷۸)	جلد۲	صفحہ۵۱۲
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبریل امین علیہ السلام سے فرمایا:

تمہیں کس نے روکا ہے جتنی دفعہ تم ہماری ملاقات کیلئے آتے ہو اس سے زیادہ بار ہماری ملاقات کو آؤ تو یہ آیہ کریمہ نازل ہوئی:

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّکَ لَهٗ مَا بَیْنَ اَیْدِیْنَا وَمَا خَلْفَنَا

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۳۶۵)	جلد ۳	صفحہ ۴۲۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۱۵۸)	جلد ۳	صفحہ ۲۸۰
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۷۱۶)	جلد ۲	صفحہ ۱۳۹
قال المحقق	صحیح		

خطبۃ الحاجۃ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُبِهٖ مِنْ شُرُوْرِاَنْفُسِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ. وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – خُطْبَةَ الْحَاجَةِ:

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ نَسْتَعِیْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا مَنْ یَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ ، وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَا هَادِیَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا ۝ [1]

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ [2]

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا یُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ۝ [3]

ترجمۃ الحدیث:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حاجت کا خطبہ سکھایا۔

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ نَسْتَعِیْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا مَنْ یَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ ، وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَا هَادِیَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا

(۱) آل عمران:۱۰۲

(۲) النساء:۱

(۳) احزاب:۷۰،۷۱

وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا o

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ o

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا o

تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں، ہم اسی سے مدد مانگتے ہیں اور ہم اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور ہم اس کی پناہ وحفاظت میں آتے ہیں اپنے نفسوں کی شرارتوں سے۔ پس جس کو ہدایت دے اللہ اس کو کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جس کو گمراہ کردے اللہ اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۱۱۰۵)	جلد ۱	صفحہ ۵۶۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۲۱۱۸)	جلد ۱	صفحہ ۵۹۱
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۳۰۸۵)	جلد ۳	صفحہ ۲۶۴
جامع الاصول	رقم الحدیث (۸۹۷۰)	جلد ۱۱	صفحہ ۳۹۸
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۳۲۷۷)	جلد ۲	صفحہ ۴۲۹
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۸۹۲)	جلد ۲	صفحہ ۴۲۱
قال محمود محمد محمود	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۷۲۱)	جلد ۲	صفحہ ۲۷۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۵۰۲)	جلد ۵	صفحہ ۲۲۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۵۰۳)	جلد ۵	صفحہ ۲۲۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۴۹)	جلد ۹	صفحہ ۱۸۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۵۰)	جلد ۹	صفحہ ۱۸۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۵۲)	جلد ۹	صفحہ ۱۸۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۵۳)	جلد ۹	صفحہ ۱۸۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۲۵۵)	جلد ۹	صفحہ ۱۸۲

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی الہ (معبود) نہیں ہے اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے عبد اور رسول ہیں۔

اے لوگو! ڈرو اپنے رب سے جس نے پیدا فرمایا تمہیں ایک جان سے۔ اور پیدا فرمایا اسی سے جوڑا اس کا اور پھیلا دیئے ان میں سے مرد کثیر تعداد میں اور عورتیں۔

اور ڈرو اللہ سے وہ اللہ مانگتے ہو تم ایک دوسرے سے (اپنے حقوق) جس کے واسطے اور (ڈرو) رحموں (کے قطع کرنے) سے بے شک اللہ تعالیٰ تم پر ہر وقت نگران ہے۔

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسے اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں اس حال میں موت آئے کہ تم مسلمان ہو۔

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہا کرو اور ہمیشہ سچی (اور درست) بات کہا کرو۔ تو اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہوں کو بھی بخش دے گا اور جو آدمی حکم مانتا ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کا تو وہی آدمی حاصل کرتا ہے بہت بڑی کامیابی۔

-☆-

دو کلمے زبان پر ہلکے

میزان میں بھاری

اللہ الرحمٰن کو پیارے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

کَلِمَتَانِ خَفِیْفَتَانِ عَلَی اللِّسَانِ ، ثَقِیْلَتَانِ فِی الْمِیْزَانِ ، حَبِیْبَتَانِ اِلَی الرَّحْمٰنِ: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦٤٠٦)	جلد۲	صفحہ ٢٠١١
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٦٦٨٢)	جلد۲	صفحہ ٢٠٨٦
صحیح البخاری	رقم الحدیث (٧٥٦٣)	جلد۲	صفحہ ٢٣٦٣
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٢٦٩٤)	جلد۲	صفحہ ٢٠٧٢
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٦٨٦٣)	جلد۲	صفحہ ٣٤١

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

دو کلمے زبان پر ہلکے اور اعمال تولنے والے میزان میں بھاری ہیں۔ اور رحمٰن کو بہت پیارے ہیں۔ وہ یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۵۷۲)	جلد۲	صفحہ۸۳۹
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۳۷۹)	جلد۲	صفحہ۳۰۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۶۷)	جلد۳	صفحہ۴۳۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۵۳۷)	جلد۲	صفحہ۲۴۷
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۱۶۷)	جلد۷	صفحہ۲۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۳۸)	جلد۲	صفحہ۴۳۳
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۴۶۲)	جلد۴	صفحہ۳۲۱
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۵۹۷)	جلد۹	صفحہ۳۰۵
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۵۹۸)	جلد۹	صفحہ۳۰۶
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۰۶)	جلد۴	صفحہ۳۸۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۳۱)	جلد۳	صفحہ۱۱۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۴۱)	جلد۳	صفحہ۱۲۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

دس مرتبہ

عَنْ أَبِي أَيُّوْبَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَنْ قَالَ : لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، عَشْرَ مَرَّاتٍ ، كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ أَرْبَعَةَ أَنْفُسٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيْلَ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۱۱۹)	جلد۲	صفحہ
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۴۰۴)	جلد۴	صفحہ۲۰۱۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۹۳)	جلد۴	صفحہ۲۰۷۱
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۴۳۵)	جلد۲	صفحہ۱۰۹۸
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۴۷۱)	جلد۲	صفحہ۳۹۸
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۸۶۰)	جلد۹	صفحہ۴۸
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۸۶۱)	جلد۹	صفحہ۴۹

ترجمة الحديث،

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ،

دس مرتبہ کہا وہ اس آدمی کی طرح ہے جس نے خاندان اسماعیل سے چار غلام آزاد کیے۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۵۳)	جلد۳	صفحہ۴۶۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (۱۵۳۳)	جلد۲	صفحہ۲۲۵
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۴۳۶)	جلد۱۷	صفحہ۳۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۴۳۰)	جلد۱۴	صفحہ۳۰۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

100 مرتبہ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَنْ قَالَ :

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، فِيْ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ ، كَانَتْ لَهُ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ ، وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ ، وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ ، وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذٰلِكَ حَتّٰى يُمْسِيَ ، وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهٖ إِلَّا رَجُلٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْهُ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۴۰۳)	جلد۲	صفحہ ۹۰۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۹۳)	جلد۱	صفحہ ۱۰۱۳
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۳۶۵)	جلد۲	صفحہ ۳۲۱
قال المحقق	صحیح		

ترجمة الحديث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ،

ایک دن میں سومرتبہ پڑھا، اس کیلئے دس غلام آزاد کرنے کے برابر اجر ہے۔ اور اس کیلئے سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس سے سو برائیاں مٹا دی جاتی ہیں اور اس دن شام تک کیلئے اس کو شیطان سے محفوظ کردیا جاتا ہے۔ اور جو شخص یہ عمل کرتا ہے اس سے افضل کوئی نہیں ہوسکتا سوائے اس آدمی کے جو اس سے زیادہ بار یہ عمل کرے۔

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۶۸)	جلد۳	صفحہ۴۳۰
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۷۹۸)	جلد۲	صفحہ۱۲۴۸
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۹۱)	جلد۴	صفحہ۲۰۷۱
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۴۳۷)	جلد۲	صفحہ۱۰۹۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۵۹۰)	جلد۲	صفحہ۲۵۳
قال الالبانی	صحیح		
شرح السنۃ	رقم الحدیث (۱۲۶۵)	جلد۳	صفحہ۸۶
قال المحقق	ھذا حدیث متفق علیہ صحۃ		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۰۲)	جلد۲	صفحہ۴۴۳
قال الالبانی	متفق علیہ		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۲۹)	جلد۳	صفحہ۱۲۹
قال المحقق	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

جنت کا خزانہ

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ

عَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – :

اَلَا اَدُلُّکَ عَلٰی کَنْزٍ مِنْ کُنُوْزِ الْجَنَّۃِ ؟ قُلْتُ : بَلٰی یَارَسُوْلَ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

قُلْ : لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۸۴)	جلد۴	صفحہ۳۰۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۲۰۵)	جلد۳	صفحہ۱۲۷۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۸۶۸)	جلد۴	صفحہ۳۳۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۰۴)	جلد۴	صفحہ۲۰۷۸
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۲۵)	جلد۴	صفحہ۲۹۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۳۲۷)	جلد۲	صفحہ۴۳۳
قال المحقق	صحیح		

ترجمة الحديث

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتادوں؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ضرور بتایئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہئے: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

بدی سے پھرنا نہیں اور نیکی کی طاقت نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے۔

-☆-

الجامع لشعب الایمان	رقم الحدیث (۳۳۹۸)	جلد ۵	صفحہ ۱۹۸
قال المحقق	اسنادہ صحیح		
الجامع لشعب الایمان	رقم الحدیث (۶۵۰)	جلد ۲	صفحہ ۱۵۹
قال المحقق	اسنادہ صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۹۰۱)	جلد ۲	صفحہ ۷۵۲
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۶۸۹۷)	جلد ۱۰	صفحہ ۸۴

شہادت کی دعا اور

مدینہ منورہ میں شہادت کی دعا

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَھَادَۃً فِیْ سَبِیْلِکَ ، وَاجْعَلْ مَوْتِیْ فِیْ بَلَدِ رَسُوْلِکَ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ –

عَنْ اُمِّ الْمُؤْمِنِیْنَ حَفْصَۃَ بِنْتِ عُمَرَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا – قَالَتْ : قَالَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ :

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَھَادَۃً فِیْ سَبِیْلِکَ ، وَاجْعَلْ مَوْتِیْ فِیْ بَلَدِ رَسُوْلِکَ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۱۸۹۰)	جلد۱	صفحہ۵۵۸
جامع الاصول	رقم الحدیث(۲۳۷۷)	جلد۴	صفحہ۴۹۰
قال المحقق	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث(۲۳۷۸)	جلد۴	صفحہ۴۹۱
قال المحقق	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث(۶۹۳۰)	جلد۹	صفحہ۴۸۲
قال المحقق	صحیح		

ترجمة الحديث،

ام المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا جو کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی ہیں سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دعا کی:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَهَادَةً فِي سَبِيْلِكَ ، وَاجْعَلْ مَوْتِيْ فِيْ بَلَدِ رَسُوْلِكَ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – .

اے اللہ! مجھے شہادت عطا فرما اپنی راہ میں اور مجھے موت عطا فرما اپنے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شہر-مدینہ منورہ-میں۔

-☆-

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْتَنِدٌ اِلَیَّ یَقُوْلُ:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۴۴۰)	جلد۳	صفحہ۱۳۳۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۶۷۴)	جلد۴	صفحہ۱۸۱۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۴۴۴۴)	جلد۴	صفحہ۱۸۹۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۳۹۳)	جلد۴	صفحہ۱۰۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۳۹۴)	جلد۴	صفحہ۱۰۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۸۴۳)	جلد۱۸	صفحہ۹۶
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ترمذی	رقم الحدیث (۳۴۹۶)	جلد۳	صفحہ۴۴۰
قال الالبانی:	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۰۶۸)	جلد۶۷	صفحہ۳۹۱
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۸۶۸)	جلد۹۷	صفحہ۴۰۱
صحیح الجامع والصغیر	رقم الحدیث (۱۲۶۷)	جلد۱	صفحہ۲۴۷
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے سنا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمارہے تھے جبکہ آپ میرے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى.

اے اللہ! میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم وکرم فرما اور مجھے رفیق اعلیٰ سے ملا۔

-☆-

صحیح ابن حبان　رقم الحدیث (۶۶۱۸)　جلد ۱۴　صفحہ ۵۸۵

قال شعیب الارنؤوط　اسنادہ صحیح

عافیت کیلئے

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ
– نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ – یَامُحَمَّدُ ! اِنِّیْ تَوَجَّھْتُ بِکَ اِلٰی
رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِتُقْضٰی لِی ، اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ فِیَّ

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حُنَیْفٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – :
اَنَّ رَجُلًا ضَرِیْرَ الْبَصَرِ اَتَی النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – فَقَالَ :
اُدْعُ اللّٰہَ اَنْ یُّعَافِیَنِی .قَالَ :
اِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ ، وَاِنْ شِئْتَ صَبَرْتَ ، فَھُوَ خَیْرٌ لَّکَ ، قَالَ : فَادْعُہُ ، فَاَمَرَہٗ
اَنْ یَتَوَضَّاَ ، فَیُحْسِنَ وُضُوْءَ ہٗ ، وَیَدْعُوْا بِھٰذَا الدُّعَاءِ :
اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ – نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ–یَا مُحَمَّدُ
اِنِّیْ تَوَجَّھْتُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِتُقْضٰی لِیَ ، اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ فِیَّ .

ترجمة الحديث:

حضرت عثمان بن حُنَیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک نابینا آدمی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا عرض کی:

یا رسول اللہ! میرے لئے دعا کر دیجئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے عافیت عطا فرمائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اگر تو چاہے تو میں تیرے لئے دعا کر دوں اور اگر تو چاہے تو صبر کر لے صبر کرنا تیرے لئے بہتر ہے۔ اس نے عرض کی:

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۴۲۹)	جلد۳	صفحہ۳۳۴
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۱۷۴)	جلد۱۳	صفحہ۳۱۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۴۱۹)	جلد۹	صفحہ۲۴۴
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۱۷۵)	جلد۱۳	صفحہ۳۱۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۱۷۶)	جلد۱۳	صفحہ۳۱۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۴۲۰)	جلد۹	صفحہ۲۴۴
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۴۲۱)	جلد۹	صفحہ۲۴۵
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۳۷۵)	جلد۴	صفحہ۳۱۹
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۷۸)	جلد۳	صفحہ۴۶۹
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۱۸۰)	جلد۲	صفحہ۴۵۱
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۲۷۹)	جلد۱	صفحہ۲۷۴
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۳۸۵)	جلد۲	صفحہ۱۷۴
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

میرے لئے دعا ہی کر دیجئے ۔تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے حکم ارشاد فرمایا:

وہ وضو کرے اور خوشدلی سے ،مکمل وضو کرے اور ان الفاظ کے ساتھ اللہ سے دعا مانگے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ – نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ–یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ تَوَجَّھْتُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِتُقْضٰی لِیَ ، اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ فِیَّ.

اے میرے اللہ! میں تیری بارگاہ میں سوالی ہوں اور تیری جانب توجہ کرتا ہوں ۔تیرے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو رحمتوں والے نبی ہیں کے وسیلہ سے ۔اے محمد! میں نے آپ کے وسیلہ سے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں اپنی حاجت کے لئے توجہ کی ہے تا کہ یہ حاجت پوری کر دی جائے ۔اے میرے اللہ! اپنے محبوب کی میرے بارے میں سفارش کو قبول فرما۔

-☆-

انسانی زندگی میں بے شمار دکھ پریشانیاں اور حاجتیں پیش آتی ہیں اس صورت میں ایمان والے کو اس اللہ کا در نہیں چھوڑنا چاہیے جو ہر پریشانی اور دکھ کو دور فرمانے والا ہے۔جب بھی انسان کو کوئی حاجت پیش آئے تو اُسے چاہیے انتہائی خشوع وخضوع کے ساتھ باوضو ہو کر دو رکعت نفل ادا کرے۔نفل پڑھ لینے کے بعد اللہ کی حمد وثناء کرے اور نہایت محبت سے اس کے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں درودوسلام کا نذرانہ پیش کرے۔اُس کے بعد مندرجہ بالا دعاء کو پڑھے انشاء اللہ عزیز اُس کی حاجت پوری ہوگی ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ – نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ–یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ تَوَجَّھْتُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِتُقْضٰی لِیَ ، اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ فِیَّ.

اے میرے اللہ! میں تیری بارگاہ میں سوالی ہوں اور تیری جانب توجہ کرتا ہوں ۔تیرے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔ جو رحمتوں والے نبی ہیں کے وسیلہ سے ۔اے مصطفیٰ ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔! میں نے آپ کے وسیلہ سے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں اپنی حاجت کے لئے توجہ

کی ہے تا کہ یہ حاجت پوری کر دی جائے ۔ اے میرے اللہ! اپنے محبوب کی میرے بارے میں سفارش کو قبول فرما۔

علامہ ابن تیمیہ اس دعاء کو سنن ترمذی کے حوالہ سے ان الفاظ سے نقل کرتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَیۡکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحۡمَۃِ یَا مُحَمَّدُ! یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ! اِنِّی اَتَوَسَّلُ بِکَ اِلٰی رَبِّکَ فِیۡ حَاجَتِیۡ لِیُقۡضِیَھَا اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعۡہُ فِیَّ۔

اے میرے اللہ! میں تیری جناب میں سوال کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں وسیلہ بناتا ہوں میرے نبی جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو رحمتوں والے نبی ہیں۔ یا محمد! یارسول اللہ! میں آپ کو اپنے رب کی بارگاہ میں وسیلہ بنا رہا ہوں اپنی حاجت میں تا کہ وہ اس حاجت کو پورا کردے۔ اے اللہ! اپنے محبوب کی سفارش کو میرے حق میں قبول فرما۔

بیہقی کی روایت میں یہ اضافہ ہے فَقَامَ وَقَدۡ اَبۡصَرَ وہ جب نماز اور دعا سے فارغ ہو کر کھڑا ہوا تو اس کی بینائی بحال ہو چکی تھی۔

-☆-

مشکل کی کشود کیلئے

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

لَمَّا اُنْزِلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الْآيَةُ:

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ.

[البقرۃ، ۲۸۴]

قَالَ: فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلٰى اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ — صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ — قَالَ: فَاَتَوا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ بَرَكُوْا عَلَى الرُّكَبِ، فَقَالُوْا:

اَىْ رَسُوْلَ اللّٰهِ! كُلِّفْنَا مِنَ الْاَعْمَالِ مَا نُطِيْقُ: اَلصَّلَاةُ وَالصِّيَامُ وَالْجِهَادُ وَالصَّدَقَةُ وَقَدْ اُنْزِلَتْ عَلَيْكَ هٰذِهِ الْاٰيَةُ وَلَا نُطِيْقُهَا، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:

اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَقُوْلُوْا كَمَا قَالَ اَهْلُ الْكِتَابَيْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ: سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا،

قُوْلُوْا : سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ، غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ، قَالُوْا : سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ، غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ، فَلَمَّا اقْتَرَاَهَا الْقَوْمُ ذَلَّتْ بِهَا اَلْسِنَتُهُمْ:

اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فِی اِثْرِهَا:

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِکَتِهٖ وَکُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ۝ ۔ [البقرۃ:۲۸۵]

فَلَمَّا فَعَلُوْا ذٰلِکَ نَسَخَهَا اللّٰهُ تَعَالٰی ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ:

لَا یُکَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اکْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا قَالَ : نَعَمْ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ، قَالَ : نَعَمْ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ قَالَ : نَعَمْ ، وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ، قَالَ : نَعَمْ۔ [البقرۃ:۲۸۶]

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیت کریمہ:

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیٓ اَنْفُسِکُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْکُمْ بِهِ اللّٰهُ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

[البقرۃ:۲۸۴]

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۲۵)	جلد۱	صفحہ ۱۱۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۲۹)	جلد۱	صفحہ ۱۱۹
جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۳۱)	جلد۲	صفحہ ۳۰
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۳۱۵)	جلد۹	صفحہ ۱۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		

اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے ۔اور اگر تم ظاہر کرو جو تمہارے دلوں میں ہے یا تم اسے چھپاؤ حساب لے گا اس کا تم سے اللہ تعالیٰ ۔پھر مغفرت فرمائے گا جس کی چاہے گا اور عذاب دے گا جسے چاہے گا اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے ۔

نازل ہوئی تو یہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر گراں گزری ۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوئے اور اپنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گئے اور عرض کی:

یا رسول اللہ !ہمیں ایسے اعمال کا مکلّف بنایا گیا تھا جن کے کرنے کی ہم طاقت رکھتے ہیں ۔جیسے نماز، روزہ، جہاد اور صدقہ۔ اب ہم پر یہ آیت (درج بالا آیت لِلّٰهِ مَافِي السَّمٰوٰتِ الخ) نازل ہوئی ہے جس عمل کی ہم استطاعت نہیں رکھتے ۔تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کیا تم چاہتے ہو کہ اس طرح کہو جس طرح تم سے پہلے اہل کتاب نے کہا:

سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ہم نے سنا اور نافرمانی کی ۔

بلکہ کہئے: سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ، غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ہم نے سنا اور اطاعت کی اے ہمارے پروردگار! تجھ سے ہم مغفرت وبخشش کے طلبگار ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے ۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا:

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ، غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ہم نے سنا اور اطاعت کی، اے ہمارے پروردگار! تیری جناب سے ہم مغفرت کے طالب ہیں اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے ۔تو جب انہوں نے اس کو پڑھا تو ان کی زبانیں اس پر رواں ہوگئیں ۔صحابہ کرام کے اس طرح دعا مانگنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے یہ آیات مبارکہ نازل فرمادیں:

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ o [البقرۃ:۲۸۵]

ایمان لائے رسولِ کریم اس پر جو اتاری گئی ان کی طرف ان کے رب کی طرف سے اور (ایمان لائے) مومن۔ سب ایمان لائے اللہ پر اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اسکے رسولوں پر۔

(نیز کہتے ہیں) ہم فرق نہیں کرتے کسی میں اس کے رسولوں سے۔ اور انہوں نے کہا ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی سوالی ہیں تیری مغفرت کے اے ہمارے رب اور تیری طرف لوٹنا ہے۔

توجب انہوں نے اس طرح کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس حکم کو منسوخ فرمادیا اور نازل فرمایا:

لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا لَھَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْھَا مَا اکْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا

ذمہ داری نہیں ڈالتا اللہ تعالیٰ کسی پر مگر اسکی طاقت کے مطابق اس کو اجر ملے گا جو (نیک عمل) اس نے کیا اور اس پر وبال ہوگا جو (برا عمل) اس نے کمایا۔ اے ہمارے رب نہ پکڑ ہمیں اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر بیٹھیں۔

فرمایا: جی ہاں۔

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا

اے ہمارے رب نہ ڈال ہم پر بھاری بوجھ جیسے تو نے ڈالا ان پر جو ہم سے پہلے تھے۔

فرمایا: جی ہاں۔

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَالَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ

اے ہمارے رب نہ ڈال ہم پر وہ نہیں ہے طاقت ہم میں اس کے اٹھانے کی۔

فرمایا: جی ہاں

وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ٥

تو ہی ہمارا مولیٰ ہے تو مدد فرما ہماری قومِ کفار پر۔ اور معاف کر دے ہمیں اور مغفرت فرما ہماری اور رحم فرما ہم پر۔

فرمایا: جی ہاں۔

-☆-

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

عَنْ اَبِيْ حُمَيْدِ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُمْ قَالُوْا : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! كَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

قُوْلُوْا : اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۳۶۹)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۲۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۶۰)	جلد ۴	صفحہ ۱۹۹۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۴۰۷)	جلد ۱	صفحہ ۳۰۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۴۹۱)	جلد ۱۷	صفحہ ۴۸
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۸۸۰)	جلد ۱	صفحہ ۲۱۴
قال الالبانی	متفق علیہ		

ترجمة الحدیث،

حضرت ابوحُمید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ پر درود کیسے بھیجیں؟ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہیے: **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ۔**

اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی ازواج مطہرات اور اولاد پر جس طرح تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف اور بزرگی والا ہے۔

جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۲۷۱)	جلد۴	صفحہ۳۲۸
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۹۷۹)	جلد۱	صفحہ۳۷۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۹۱۰)	جلد۱	صفحہ۳۷۲
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۹۰۰)	جلد۴	صفحہ۱۳۵
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۰۵)	جلد۱	صفحہ۲۸۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۱۵)	جلد۱	صفحہ۳۷۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۲۹۳)	جلد۱	صفحہ۳۱۲
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۴۱۸)	جلد۲	صفحہ۷۶
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۹۸۰۳)	جلد۹	صفحہ۲۹
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۱۰۳)	جلد۱۰	صفحہ۹۳
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۳۱۷)	جلد۲	صفحہ۸۱۳
قال الالبانی	صحیح		
عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی	رقم الحدیث (۳۸۳)		صفحہ۳۴۷
قال المحقق	اسنادہ صحیح		

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ، وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ ،
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ ، وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ ،
وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ ، وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ ، وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ

عَنْ کَعْبِ بْنِ عُجْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قُلْتُ : یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ، ھٰذَا السَّلَامُ عَلَیْکَ قَدْ عَلِمْنَاہُ فَکَیْفَ الصَّلَاۃُ عَلَیْکَ؟ قَالَ : قُوْلُوْا : اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ، وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ ، کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ ، وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ ، وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ ، وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ ، وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۳۷۰)	جلد۲	صفحہ۱۰۲۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۷۹۷)	جلد۳	صفحہ۱۵۱۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۳۵۷)	جلد۴	صفحہ۱۹۹۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۴۰۶)	جلد۱	صفحہ۳۰۵

ترجمة الحديث

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ میں نے عرض کی:

یارسول اللہ! یہ آپ پرسلام تو ہم نے جان لیا ہے تو آپ ارشاد فرمایئے آپ پر ہم درود کیسے بھیجا کریں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یوں کہا کرو۔

اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسے تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔

اور برکت نازل فرما حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسے برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آپ پر۔ بے شک تو حمد کا سزاوار اور بزرگی والا ہے۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (٩٠٧)	جلد١	صفحہ٢٧١
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٩٠٨)	جلد١	صفحہ٢٧١
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٩٠٩)	جلد١	صفحہ٢٧١
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٨٠٢٢)	جلد١٤	صفحہ٧٢
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٨٠٢٣)	جلد١٤	صفحہ٧٣
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (١٨٠٢٥)	جلد١٤	صفحہ٧٨
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ حسن		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (٨٧٩)	جلد١	صفحہ٣١٤
قال الالبانی	متفق علیہ		
جامع الاصول	رقم الحدیث (٢٢٦٧)	جلد٤	صفحہ٣٢٦
قال المحقق	صحیح		

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۹۷۶)	جلد۱	صفحہ۲۷۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۹۷۷)	جلد۱	صفحہ۲۷۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۹۷۸)	جلد۱	صفحہ۲۷۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۸۹۶)	جلد۴	صفحہ۱۳۱
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرطھما		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۸۹۷)	جلد۴	صفحہ۱۳۴
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۸۹۸)	جلد۴	صفحہ۱۳۴
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرطھما		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۰۳)	جلد۲	صفحہ۲۸۸
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۱۳)	جلد۱	صفحہ۲۷۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۲۸۶)	جلد۱	صفحہ۴۱۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۲۸۷)	جلد۱	صفحہ۴۱۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۲۸۸)	جلد۱	صفحہ۴۱۲
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۳۱۱)	جلد۲	صفحہ۷۳
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۳۱۲)	جلد۲	صفحہ۷۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۳۱۳)	جلد۲	صفحہ۷۴
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۷۹۹)	جلد۹	صفحہ۲۸
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۱۲)	جلد۳	صفحہ۱۹۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۰۹)	جلد۳	صفحہ۲۵۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۹۵۴)	جلد۳	صفحہ۳۹۲
قال الالبانی	صحیح		

عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی	رقم الحدیث (۹۳)		صفحہ ۱۱۲
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۸۳)	جلد۱	صفحہ ۳۷۴
قال الالبانی:	صحیح		
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۳۳۰)	جلد۲	صفحہ ۳۳
قال الالبانی	حسن صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۳۱۶)	جلد۲	صفحہ ۸۱۳
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۱۱۹)	جلد۹	صفحہ ۱۳۱

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ :
مَنْ صَلَّی عَلَیَّ صَلَاةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۴۰۸)	جلد ۱	صفحہ ۳۰۶
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۹۱۲)	جلد ۱	صفحہ ۴۷۲
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۴۸۵)	جلد ۱	صفحہ ۴۷۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۳۵۸)	جلد ۲	صفحہ ۱۰۸۸
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۲۲۰)	جلد ۲	صفحہ ۷۷
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۳۶۹)	جلد ۵	صفحہ ۲۵۹
قال الالبانی	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۵۳۰)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۹
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۴۷۲)	جلد ۴	صفحہ ۳۳۹
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۵۵۱)	جلد ۷	صفحہ ۳۳۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۵۵۲)	جلد ۷	صفحہ ۳۳۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ			صفحہ ۳۰۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۸۳۰)	جلد ۹	صفحہ ۴۳
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (۱۶۵۶)	جلد ۲	صفحہ ۲۷۸
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترهیب	رقم الحدیث (۲۳۹۳)	جلد ۲	صفحہ ۴۹۰
قال المحقق	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۲۹۵)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۵
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جو آدمی مجھ پر ایک مرتبہ درود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس پر دس مرتبہ صلاۃ بھیجتا ہے۔

-☆-

الادب المفرد	رقم الحدیث (٦٤٥)		صفحہ ۳۵۸
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۰۵)	جلد ۳	صفحہ ۱۸۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۰٦)	جلد ۳	صفحہ ۱۸۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۰۲)	جلد ۲	صفحہ ۲۵۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۰۳)	جلد ۲	صفحہ ۲۵٦
قال الالبانی	صحیح		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۸۸۱)	جلد ۱	صفحہ ۲۱۵

عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ :

اَلْبَخِيْلُ الَّذِيْ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ۔

ترجمة الحديث،

حضرت علی بن ابی طالب ۔رضی اللہ عنہ۔ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ۔صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ نے ارشاد فرمایا:

بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو تو وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۴۶)	جلد۳	صفحہ۳۵۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۸۷۸)	جلد۱	صفحہ۵۵۷
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۴۶)	جلد۷	صفحہ۲۹
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۸۰۰)	جلد۹	صفحہ۲۸
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۹۸۰۱)	جلد۹	صفحہ۲۸
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۷۷۶)	جلد۴	صفحہ۳۵۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۳۶)	جلد۲	صفحہ۳۵۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۸۳)	جلد۲	صفحہ۳۰۱
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۵۰۳)	جلد۲	صفحہ۵۰۷
قال المحقق	حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۰۹)	جلد۳	صفحہ۱۹۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۰۶)	جلد۲	صفحہ۲۵۷
قال الالبانی	صحیح		
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ			صفحہ۳۰۷
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۲۰۱۵)	جلد۲	صفحہ۷۲۲
قال المحقق	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِکَةً سَیَّاحِیْنَ فِی الْاَرْضِ یُبَلِّغُوْنِیْ مِنْ اُمَّتِی السَّلَامَ۔

صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۲۸۱)	جلد۱	صفحہ ۴۱۰
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۲۰۶)	جلد۲	صفحہ ۷۰
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۹۸۱۱)	جلد۹	صفحہ ۳۱
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۱۹۳۲)	جلد۱۰	صفحہ ۴۲۶
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۱۹۳۳)	جلد۱۰	صفحہ ۴۲۶
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۱۹۳۴)	جلد۱۰	صفحہ ۴۲۶
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۱۹۳۵)	جلد۱۰	صفحہ ۴۲۶
السنن الکبریٰ للنسائی	رقم الحدیث (۱۱۹۳۶)	جلد۱۰	صفحہ ۴۲۶
جامع الاصول	رقم الحدیث (۴۴۷۷)	جلد۴	صفحہ ۳۵۰
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۶۶۶)	جلد۳	صفحہ ۵۳۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۲۱۰)	جلد۴	صفحہ ۱۷۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۳۲۰)	جلد۴	صفحہ ۲۱۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۶۶۴)	جلد۲	صفحہ ۲۹۴
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۴۷۴)	جلد۲	صفحہ ۴۹۵
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۱۴)	جلد۳	صفحہ ۱۹۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۸۸۴)	جلد۱	صفحہ ۴۱۶
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۱۰)	جلد۲	صفحہ ۴۶۰
قال الالبانی	صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت عبداللہ بن مسعود-رضی اللہ عنہ-سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ کے کچھ سیاح فرشتے ہیں جو زمین میں سیاحت کرتے ہیں وہ مجھے میری امت کا سلام پہنچاتے ہیں۔

-☆-

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : اِنَّ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

مَا مِنْ اَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَیَّ اِلَّا رَدَّ اللّٰهُ عَلَیَّ رُوْحِی حَتّٰی اَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ۔

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابو ہریرہ-رضی اللہ عنہ-سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

جب کوئی آدمی مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح مجھ پر لوٹاتا ہے حتیٰ کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۶۷۹)	جلد ۲	صفحہ ۹۹۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۲۰۴۱)	جلد ۱	صفحہ ۵۷۰
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۵۲)	جلد ۸	صفحہ ۴۱۲
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۷۵۹)	جلد ۹	صفحہ ۵۷۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۲۶۶)	جلد ۲	صفحہ ۴۹۳
قال الالبانی	حسن		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۳۷۷)	جلد ۲	صفحہ ۴۹۶
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۸۸۵)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۶
حصن المسلم من اذکار الکتاب والسنۃ			صفحہ ۳۰۸
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۳۳۶۶)	جلد ۵	صفحہ ۳۳۸

اسم اعظم

اس سے جو بھی دعا مانگی جائے قبول ہوتی ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ بِاَنِّی أَشْھَدُ أَنَّکَ أَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

اَلْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِی لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

عَنْ بُرَیْدَۃَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – سَمِعَ رَجُلًا یَقُوْلُ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ بِاَنِّی اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِی لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ، فَقَالَ:

لَقَدْ سَأَلْتَ اللّٰہَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ اِذَا سُئِلَ بِہٖ اَعْطٰی وَاِذَا دُعِیَ بِہٖ اَجَابَ۔

صحیح سنن الترمذی — رقم الحدیث (۳۴۷۵) — جلد۳ — صفحہ۴۳۳
قال الالبانی — صحیح
صحیح سنن ابو داؤد — رقم الحدیث (۱۴۹۳) — جلد۱ — صفحہ۴۰۹
قال الالبانی — صحیح

ترجمة الحدیث،

حضرت بُرَیدَہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُکَ بِاَنِّی اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۹۱)	جلد ۳	صفحہ ۱۷۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۹۲)	جلد ۳	صفحہ ۱۷۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۸۹)	جلد ۲	صفحہ ۷۰۳
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۸۲۸)	جلد ۱۶	صفحہ ۴۷۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۸۶۱)	جلد ۱۶	صفحہ ۴۸۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۹۳۷)	جلد ۱۶	صفحہ ۵۰۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۳۱)	جلد ۲	صفحہ ۳۸۰
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۴۰)	جلد ۲	صفحہ ۳۸۰
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۷۶۱۹)	جلد ۷	صفحہ ۱۳۵
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۵۷)	جلد ۲	صفحہ ۳۱۶
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۵۸)	جلد ۲	صفحہ ۷۰۹
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۵۹)	جلد ۲	صفحہ ۷۰۹
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین		

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور ساتھ ہی گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، سوائے تیرے کوئی الہ- لائق عبادت- نہیں تو یکتا ہے تو صمد ہے، ساری کائنات تیری محتاج ہے تو کسی کا محتاج نہیں جس کی نہ کوئی اولاد ہے، اور نہ اسے کسی نے جنا ہے اور نہ ہی کوئی اس کا مثیل و شریک ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تو نے اللہ تعالیٰ سے اس کے ایسے نام کے ذریعے سوال کیا ہے کہ جب اس کے ذریعے مانگا جائے تو وہ عنایت کرتا ہے اور جب اس کے ذریعے اس سے دعا کی جائے تو وہ قبول کرتا ہے۔

-☆-

اسم اعظم

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ
یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :

مَرَّ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – بِأَبِي عَیَّاشٍ الزُّرَقِيِّ وَهُوَ یُصَلِّی وَهُوَ یَقُوْلُ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَقَدْ دَعَا اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیَ بِهٖ اَجَابَ وَاِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰی .

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۴۴)	جلد۳	صفحہ۴۵۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن النسائی	رقم الحدیث (۱۲۹۹)	جلد۱	صفحہ۴۱۶
قال الالبانی	صحیح		

ترجمۃ الحدیث:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابو عیاش زرقی کے پاس سے گزرے وہ نماز پڑھ رہے تھے اور اللہ کی بارگاہ میں یوں عرض کر رہے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ

مشکوۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۳۰)	جلد ۲	صفحہ ۳۳۰
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۸۲۸)	جلد ۱۶	صفحہ ۴۷۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۱۴۴)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۸۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۵۴۸)	جلد ۱۰	صفحہ ۵۱۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۵۰۴)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۱۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۳۳)	جلد ۲	صفحہ ۲۸۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۴۱)	جلد ۲	صفحہ ۲۸۰
قال الالبانی	حسن صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۵۸)	جلد ۲	صفحہ ۳۱۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۵۶)	جلد ۲	صفحہ ۷۰۸
قال الحاکم	ھذا الحدیث صحیح علی شرط مسلم		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۵۷)	جلد ۲	صفحہ ۷۰۸
قال الحاکم	ھذا الحدیث صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۹۳)	جلد ۳	صفحہ ۱۷۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۳۹۵)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۰
قال الالبانی	صحیح		

السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ تمام تعریفیں تیرے لئے ہی ہیں کوئی الٰہ (لائق عبادت) نہیں سوائے تیرے اے سب سے بڑھ کر مہربانی فرمانے والے اور سب سے بڑھ کر احسان فرمانے والے، اے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمانے والے، اے جلال واکرام والے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یقیناً اس آدمی نے اللہ تعالیٰ کے اس اسم اعظم سے دعا مانگی ہے کہ جب بھی اس کے ذریعے دعا مانگی جائے وہ اللہ دعا قبول فرماتا ہے اور جب بھی اس کے ذریعے کسی چیز کا سوال کیا جائے تو وہ اللہ ضرور نوازتا ہے۔

-☆-

پریشانی کے وقت ایک عظیم دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّی عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ، مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ، عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُکَ. اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَکَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ کِتَابِکَ ، اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِنْ خَلْقِکَ ، اَوِاسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ ، وَنُوْرَ بَصَرِیْ ، وَجِلَاءَ حُزْنِیْ ، وَذِهَابَ هَمِّیْ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

مَاقَالَ عَبْدٌ – قَطُّ – اِذَا اَصَابَهٗ هَمٌّ اَوْحَزَنٌ :

اَللّٰهُمَّ اِنِّی عَبْدُکَ ، وَابْنُ عَبْدِکَ ، وَابْنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ ، مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ ،عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُکَ ، اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَکَ ، سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَکَ اَوْ

أَنْزَلْتَهُ فِيْ كِتَابِكَ ، أَوْعَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ ، أَوِاسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِي ، وَنُوْرَ بَصَرِيْ ، وَجَلَاءَ حُزْنِيْ ، وَذِهَابَ هَمِّيْ ، إِلَّا أَذْهَبَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ هَمَّهُ وَأَبْدَلَهُ مَكَانَ حُزْنِهِ فَرَحًا ۔

ترجمۃ الحدیث،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس آدمی نے یہ کہا جب اس کو کوئی تکلیف یا دکھ پہنچا:

اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے ایک بندے کا بیٹا ہوں اور تیری ایک باندی کا بیٹا ہوں اور میں بالکل تیرے قبضہ میں ہوں۔میرے سر کے اگلے بال تیرے ہاتھ میں ہیں۔میری ذات میں تیرے حکم کی فرمانروائی ہے۔میرے بارے میں تیرا فیصلہ عین عدل ہے۔میں تیری جناب میں سوالی

صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار	رقم الحدیث (۱۲۶)			صفحہ ۱۸۲
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۱۲۹)	(۱۷۱۳۰)	(۱۷۴۲۵)	
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۱۰۳۵۲)		جلد ۱۰	صفحہ ۱۶۹
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۹۹)		جلد ۱	صفحہ ۳۳۶
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۷۲)		جلد ۳	صفحہ ۲۵۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۶۸)		جلد ۳	صفحہ ۲۹۷
قال الالبانی	صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۱۲)		جلد ۳	صفحہ ۵۵۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۴۳۱۸)		جلد ۴	صفحہ ۲۱۵
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح			
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۷۷)		جلد ۲	صفحہ ۷۱۵
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم			

ہوں تیرے ہراس نام کا واسطہ دے کر جس سے تو نے اپنی ذات کو موسوم فرمایا ہے اور ہراس نام کا واسطہ دے کر جسے تو نے اپنی کتاب قرآن کریم میں نازل فرمایا ہے اور ہراس نام کا واسطہ دے کر جسے تو نے اپنے پاس اپنے خزانہ غیب میں محفوظ فرمایا ہے۔ کہ تو قرآن کریم کو میرے دل کی بہار بنا دے اور اسی قرآن کریم کی برکت سے میرے دکھ اور غم دور فرما دے۔

اس دعا سے انسان اپنی کیسی بے بسی اور بے چارگی کا اظہار کر رہا ہے واقعی جو انسان عجز وانکساری کا پیکر بن کر اللہ کی بارگاہ میں اپنا دامنِ طلب پھیلا دیتا ہے تو اللہ یقیناً اس کے دامن کو بھر دیتا ہے۔

جو انسان یہ دعاء مانگے اس کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَذْهَبَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ هَمَّهُ وَاَبْدَلَهُ مَكَانَ حُزْنِهِ فَرَحًا

اللہ اس کی پریشانی اور غم کو دور فرما دیتا ہے اور اس کے بدلے اسے فرحت وخوشی عطا فرماتا ہے۔ واقعی اس دعاء کا ایک ایک لفظ غموں کو دور کرنے کے لئے کافی ہے اس لئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جسے پریشانیاں اور غم گھیر لیں وہ ان الفاظ سے اللہ کی جناب میں التجا کرے۔

-☆-

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهِ، وَنَفْخِهِ، وَنَفْثِهِ

عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – عَنِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – كَانَ يَقُوْلُ:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهِ، وَنَفْخِهِ، وَنَفْثِهِ، ثُمَّ يَقْرَأُ:

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ○.

حم السجدہ ۳۶

جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۲۱۷)	جلد۴	صفحہ۱۸۸
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۷۷۵)	جلد۱	صفحہ۲۲۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۲۴۲)	جلد۱	صفحہ۱۴۹
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۱۷۴)	جلد۲	صفحہ۴۲
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۴۱۱)	جلد۱۰	صفحہ۱۵۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		

ترجمة الحديث:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ ، وَنَفْخِهٖ ، وَنَفْثِهٖ .

میں اللہ تعالیٰ کی پناہ وحفاظت میں آتا ہوں جو ہمیشہ سننے والا اور ہر چیز کا جاننے والا ہے مردود شیطان کے شر وفساد سے، اس کے کچوکے لگانے، اس کی پھونک (غرور وتکبر) سے اور اس کے جادو سے۔ اس کے بعد آپ قرات فرماتے:

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

اور (اے سننے والے) اگر شیطان کی طرف سے تیرے دل میں کوئی وسوسہ پیدا ہو تو (اس کے شر سے) اللہ کی پناہ مانگ۔ یقیناً وہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔

-☆-

غصہ کے وقت انسان کے دل ودماغ پر پردہ آجاتا ہے پھر اسے احساس نہیں رہتا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ یہ مواقع شیطان کے لئے غنیمت ہوتے ہیں وہ ان لمحات کے انتظار میں رہتا ہے۔ غصہ کی حالت میں شیطان اگر ذہن وفکر کو اپنے قابو میں لے لے تو اس وقت ایسے افعال سرزد ہوجاتے ہیں جو جسم انسانیت کے لئے بدنما داغ ہیں۔ اور غصہ کے فرو ہونے کے بعد سوائے حسرت وندامت کے کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ اس لئے امام انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غصہ کے وقت

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ.

پڑھنے کی ترغیب دی ہے۔

ایسے مواقع کے لئے قرآن کریم میں آیا ہے:

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

اور اگر شیطان کی طرف سے وسوسہ آ جائے (ور تمہارے اندر غصہ کی آگ بھڑک اُٹھے) تو اللہ کی پناہ طلب کرو یقیناً وہ سب کچھ سننے والا اور ہر چیز سے باخبر ہے۔

-☆-

عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَسَمِعْنَاهُ يَقُوْلُ:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْکَ ، ثُمَّ قَالَ:

اَلْعَنُکَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ ، ثَلَاثًا ، وَبَسَطَ يَدَهُ كَاَنَّهُ يَتَنَاوَلُ شَيْئًا ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الصَّلَاةِ قُلْنَا : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! قَدْ سَمِعْنَاکَ تَقُوْلُ فِي الصَّلَاةِ شَيْئًا لَمْ نَسْمَعْکَ تَقُوْلُهُ قَبْلَ ذٰلِکَ ، وَرَاَيْنَاکَ بَسَطْتَ يَدَکَ ، قَالَ:

اِنَّ عَدُوَّ اللّٰهِ اِبْلِيْسَ ، جَاءَ بِشِهَابٍ مِنْ نَارٍ لِيَجْعَلَهُ فِي وَجْهِي ، فَقُلْتُ:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْکَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ قُلْتُ :

اَلْعَنُکَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ التَّامَّةِ ، فَلَمْ يَسْتَاْخِرْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ اَرَدْتُ اَخْذَهُ ، وَاللّٰهِ لَوْلَا دَعْوَةُ اَخِي سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَاَصْبَحَ مُوْثَقًا يَلْعَبُ بِهٖ وِلْدَانُ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ.

ترجمة الحديث:

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کیلئے کھڑے ہوئے تو ہم نے سنا آپ فرما رہے تھے:

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی تجھ سے۔ پھر ارشاد فرمایا:

تجھ پر لعنت کرتا ہوں جیسی اللہ نے لعنت کی تجھ پر ایسا آپ نے تین مرتبہ کہا اور اپنا ہاتھ بڑھایا جیسے کوئی چیز پکڑ رہے ہوں۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے عرض کی:

یا رسول اللہ! آج ہم نے نماز میں آپ کو وہ باتیں کرتے سنا ہے جو پہلے کبھی نہیں سنی تھیں۔

اور یہ بھی ہم نے دیکھا کہ آپ نے اپنا ہاتھ بڑھایا۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ کا دشمن ابلیس جلانے کیلئے انگارے کا ایک شعلہ لے کر آیا میں نے تین بار کہا:

میں تجھ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔پھر میں نے کہا:

میں تجھ پر لعنت کرتا ہوں جیسی اللہ نے تجھ پر لعنت کی پوری لعنت۔وہ تینوں مرتبہ پیچھے نہ ہٹا آخر میں نے چاہا کہ اس کو پکڑ لوں۔

اللہ کی قسم !اگر میرے بھائی سلیمان علیہ السلام کی دعا نہ ہوتی تو وہ صبح کو بندھا ہوتا اور مدینے کے بچے اس سے کھیل رہے ہوتے۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۵۴۲)	جلد ۱	صفحہ ۳۸۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۳۱۱)	جلد ۱	صفحہ ۳۳۶
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۹۷۰)	جلد ۱	صفحہ ۳۵۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۱۳۹)	جلد ۲	صفحہ ۴۲
السنن الکبری	رقم الحدیث (۵۵۴)	جلد ۱	صفحہ ۲۹۴
جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۶۹۴)	جلد ۵	صفحہ ۵۰۵
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۱۰۸)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۳
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۹۷۹)	جلد ۵	صفحہ ۳۱۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
الارواء الغلیل	رقم الحدیث (۳۹۱)	جلد ۲	صفحہ ۱۱۳
قال الالبانی	اسنادہ صحیح		

کلمات طیبات ادا کرنا

دنیا کی ہر چیز سے محبوب ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَاَنْ اَقُوْلَ : سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (٦٨٤٧)	جلد٤	صفحہ٢٣١
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٢٦٩٥)	جلد٤	صفحہ٢٠٧٢
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٢٣٩٠)	جلد٢	صفحہ٣٠٦
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (١٥٣٥)	جلد٢	صفحہ٢٣٠
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٥٠٣٧)	جلد٢	صفحہ٨٩٩
قال الالبانی	صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابو ہریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اگر میں کہوں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاللّٰهُ اَكْبَر ۔

تو یہ مجھے ہر اس چیز سے زیادہ محبوب ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے۔

-☆-

سورج جب چمکتا ہے تو اس زمین کو منور کر دیتا ہے۔اس کی روشنی پہاڑوں پر، دریاؤں پر، صحراؤں پر، باغوں پر اور مرغزاروں پر پڑتی ہے۔جب سورج طلوع ہوتا ہے تو اس کی روشنی چار سو پھیل جاتی ہے۔زمین اور زمین کے ذخائر چمکنے لگتے ہیں۔سونا چاندی، ہیرے جواہرات، جانور و غذائی اجناس، فلک بوس عمارتیں سب روشن ہو جاتی ہیں۔

اب غور کیجئے!

یہ کلمات طیبات کتنے قیمتی ہیں، دنیا کی کوئی دولت، کوئی سرمایہ، کوئی خزانہ ان کی قیمت نہیں بن سکتا۔پہاڑوں کے پہاڑ سونا بنا کر رکھ دیئے جائیں پھر بھی وہ کلمات طیبات کی قیمت نہیں بن سکتے۔

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۹۷)	جلد۳	صفحہ۴۷۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۳۳)	جلد۳	صفحہ۱۱۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۰۳)	جلد۹	صفحہ۳۰۷
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۳۵)	جلد۲	صفحہ۴۳۳
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۲۲)	جلد۴	صفحہ۳۱۹
قال المحقق	صحیح		

کیونکہ یہ دنیا، دنیا کے ذخائر، دنیا کی بہاریں سب فانی ہیں۔باقی اللہ حی وقیوم ہے اور اس کی بنائی ہوئی جنت اور اس کے انعامات باقی ہیں۔فانی اور باقی کا کوئی موازنہ نہیں۔فانی فانی ہے ایک دن ختم ہو جائے گا اس کا نام ونشان مٹ جائے گا۔باقی باقی ہے اس نے رہنا ہے اور تا ابد رہنا ہے۔ابدی ولا فانی چیز بہر حال فانی سے بدرجہا بہتر وافضل ہے۔

-☆-

اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ کلام

سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

اَحَبُّ الْكَلَامِ اِلَى اللّٰهِ اَرْبَعٌ:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا يَضُرُّكَ بِاَيِّهِنَّ بَدَأْتَ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (٥٦٠١)	جلد ٣	صفحہ ٣٢٥
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٢١٣٧)	جلد ٣	صفحہ ١٦٨٥
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (٢٣٩١)	جلد ٢	صفحہ ٣٠٦
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (١٥٣٦)	جلد ٢	صفحہ ٣٣٠
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (١٧٣)	جلد ١	صفحہ ٩٦
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (١٠٦١٦)	جلد ٩	صفحہ ٣١٢
السنن الکبری	رقم الحدیث (١٠٦١٣)	جلد ٩	صفحہ ٣١٢

ترجمۃ الحدیث:

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ کو چار کلمات بہت زیادہ پسند ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

ان میں سے جس سے چاہے ابتدا کیجئے۔

-☆-

بندہ، حقیقی بندہ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر دل و جان سے عمل کرتا ہے۔وہ اپنا ہر قول و فعل دیکھتا ہے کہ کیا ایسا کہنے سے یا ایسا کرنے سے خالق و مالک راضی ہوتا ہے یا نہیں۔اگر اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی کا اسے علم ہو تو وہ اس کو دل و جان سے سرانجام دیتا ہے۔

یہ کلمات طیبات:

السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۶۱۵)	جلد۹	صفحہ۳۱۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۳۵)	جلد۳	صفحہ۱۱۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۳۹)	جلد۳	صفحہ۱۲۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۹۸۹)	جلد۱۵	صفحہ۱۲۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۰۰۷)	جلد۱۵	صفحہ۱۳۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۰۱۰۰)	جلد۱۵	صفحہ۱۵۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۱۱)	جلد۴	صفحہ۲۹۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۳۳)	جلد۲	صفحہ۳۳۲

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۔

اللہ تعالیٰ کو بڑے محبوب ہیں اور خدائے ذوالجلال ان کلمات کے ادا کرنے والے سے بھی محبت فرماتا ہے۔ جو فرد ہمیشہ خلوص دل سے ان کلمات طیبات کا ورد کرتا ہے خالق و مالک اس سے راضی ہوتا ہے، اس سے خوش ہوتا ہے اور اسے اپنا محبوب بنا لیتا ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ اپنا پیارا بنا لے وہ دونوں جہاں میں سرفراز ہے اور فیروز بختی اس کے ماتھے کی زینت ہے۔

-☆-

روزانہ ایک ہزار نیکی

عَنْ سَعْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ: أَیَعْجَزُ اَحَدُکُمْ ، اَنْ یَکْسِبَ کُلَّ یَوْمٍ اَلْفَ حَسَنَةٍ ؟ یُسَبِّحُ اللّٰہَ مِائَةَ تَسْبِیْحَةٍ ، فَیَکْتُبُ اللّٰہُ لَہٗ بِھَا اَلْفَ حَسَنَةٍ ، وَیَحُطُّ عَنْہُ بِھَا اَلْفَ خَطِیْئَةٍ۔

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۸۹)	جلد۲	صفحہ۴۰۵
قال المحقق	ھذا الحدیث صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۹۸)	جلد۴	صفحہ۲۰۷۳
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۶۳)	جلد۳	صفحہ۴۲۹
قال الالبانی	ھذا الحدیث حسن صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۹۶)	جلد۲	صفحہ۲۳۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۵۶۳)	جلد۲	صفحہ۲۶۱
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۱۲)	جلد۲	صفحہ۲۷۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۱۳)	جلد۲	صفحہ۲۷۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

کیا تم میں سے ہر آدمی روزانہ ایک ہزار نیکی نہیں کر سکتا اللہ کی تسبیح بیان کیجئے یعنی سبحان اللہ کہئے سو مرتبہ اس کے بدلے اللہ تعالیٰ ہزار نیکیاں لکھ دیتا ہے اور ہزار گناہ مٹا دیتا ہے۔

-☆-

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۵۴۴)	جلد۲	صفحہ۲۲۹
قال الالبانی	ھذا حدیث صحیح		
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۹۰۵)	جلد۹	صفحہ۶۷
السنن الکبری	رقم الحدیث (۹۹۰۶)	جلد۹	صفحہ۶۷
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۲۵)	جلد۳	صفحہ۱۰۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۶۶۵)	جلد۱	صفحہ۵۲۰
قال الالبانی	صحیح		

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ارشادِ گرامی

اپنی امت کو میرا سلام کہیے گا اور کہیے گا

جنت کی زمین بڑی زرخیز ہے اس کا پانی بڑا میٹھا ہے

اسے سرسبز کرنے اور اس میں درخت لگانے کیلئے پڑھئے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

لَقِيْتُ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ فَقَالَ :

يَا مُحَمَّدُ اَقْرِئْ اُمَّتَكَ مِنِّي السَّلَامَ وَ اَخْبِرْهُمْ اَنَّ الْجَنَّةَ طَيِّبَةُ التُّرْبَةِ عَذْبَةُ الْمَاءِ وَاَنَّهَا قِيْعَانٌ وَ اَنَّ غِرَاسَهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ .

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۰۵)	جلد ۱	صفحہ ۱۶۵
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۹۴)	جلد ۲	صفحہ ۳۰۷
قال المحقق	حسن		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

معراج کی رات میری ملاقات حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ہوئی۔انہوں نے فرمایا: یا محمد! اے وہ نبی جس کی بار بار تعریف کی جاتی ہے! اپنی امت کو میری طرف سے سلام کہیے اور انہیں بتایئے کہ جنت کی مٹی زرخیز ہے، اس کا پانی میٹھا ہے، اور وہ کھلا وسیع میدان ہے اور اس کے درخت و باغات:

سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا ہے۔

-☆-

صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (١٥٣٨)	جلد٢	صفحہ٢٣١
قال الالبانی	حسن لغیرہ		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (٥١٥٣)	جلد٢	صفحہ٩١٦
قال الالبانی	حسن		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (٣٤٦٢)	جلد٣	صفحہ٤٢٨
قال الالبانی	صحیح		
مشکوۃ المصابیح	رقم الحدیث (٢٣٥٥)	جلد٢	صفحہ٤٣٩
جامع الاصول	رقم الحدیث (٣٣٢٨)	جلد٢	صفحہ٣٢٢

آیۃ الکرسی پڑھنے والے کی
حفاظت کرتا ہے فرشتہ
دور رہتا ہے اس سے شیطان

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ:

وَكَّلَنِی رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – بِحِفْظِ زَكَاةِ رَمَضَانَ ، فَاَتَانِی آتٍ ، فَجَعَلَ يَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ ، فَاَخَذْتُهُ ، فَقُلْتُ:

لَاَرْفَعَنَّكَ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

اِنِّی مُحْتَاجٌ ، وَعَلَیَّ عِيَالٌ وَلِیَ حَاجَةٌ شَدِيْدَةٌ ، فَخَلَّيْتُ عَنْهُ ، فَاَصْبَحْتُ فَقَالَ النَّبِیُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – :

يَااَبَا هُرَيْرَةَ مَافَعَلَ اَسِيْرُكَ الْبَارِحَةَ ، قَالَ : قُلْتُ : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! شَكَا حَاجَةً شَدِيْدَةً ، وَعِيَالًا ، فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيْلَهُ ، قَالَ:

اَمَا اِنَّهُ قَدْ كَذَبَكَ وَسَيَعُوْدُ ، فَعَرَفْتُ اَنَّهُ سَيَعُوْدُ لِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى

اللّٰہُ عَلَیْہِ و آلِہٖ وَسَلَّمَ – : اِنَّہٗ سَیَعُوْدُ .

فَرَصَدْتُہٗ فَجَاءَ یَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ ، فَاَخَذْتُہٗ فَقُلْتُ : لَاَرْفَعَنَّکَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ و آلِہٖ وَسَلَّمَ – قَالَ :

دَعْنِی فَاِنِّی مُحْتَاجٌ وَعَلَیَّ عِیَالٌ ، لَا اَعُوْدُ ، فَرَحِمْتُہٗ فَخَلَّیْتُ سَبِیْلَہٗ ، فَاَصْبَحْتُ فَقَالَ لِی رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ و آلِہٖ وَسَلَّمَ – :

یَا اَبَا ھُرَیْرَۃَ مَا فَعَلَ اَسِیْرُکَ ، قُلْتُ : یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! شَکَا حَاجَۃً شَدِیْدَۃً ، وَعِیَالًا فَرَحِمْتُہٗ فَخَلَّیْتُ سَبِیْلَہٗ ، قَالَ :

اَمَا اِنَّہٗ قَدْ کَذَبَکَ وَسَیَعُوْدُ ، فَرَصَدْتُہُ الثَّالِثَۃَ ، فَجَاءَ یَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ ، فَاَخَذْتُہٗ فَقُلْتُ :

لَاَرْفَعَنَّکَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ و آلِہٖ وَسَلَّمَ – وَھٰذَا آخِرُ ثَلَاثِ مَرَّاتٍ اِنَّکَ تَزْعُمُ لَا تَعُوْدُ ، ثُمَّ تَعُوْدُ ، قَالَ :

دَعْنِی ، اُعَلِّمْکَ کَلِمَاتٍ یَنْفَعُکَ اللّٰہُ بِھَا ، قُلْتُ : مَا ھُوَ قَالَ :

اِذَا اَوَیْتَ اِلٰی فِرَاشِکَ ، فَاقْرَأْ آیَۃَ الْکُرْسِی :

اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ حَتّٰی تَخْتِمَ الْآیَۃَ ، فَاِنَّکَ لَنْ یَزَالَ عَلَیْکَ مِنَ اللّٰہِ حَافِظٌ ، وَلَا یَقْرَبَنَّکَ شَیْطَانٌ حَتّٰی تُصْبِحَ ، فَخَلَّیْتُ سَبِیْلَہٗ ، فَاَصْبَحْتُ ، فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ و آلِہٖ وَسَلَّمَ – :

مَا فَعَلَ اَسِیْرُکَ الْبَارِحَۃَ ، قُلْتُ : یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ! زَعَمَ اَنَّہٗ یُعَلِّمُنِی کَلِمَاتٍ یَنْفَعُنِی اللّٰہُ بِھَا فَخَلَّیْتُ سَبِیْلَہٗ قَالَ :

مَا ھِیَ ؟ قُلْتُ : قَالَ لِیْ : اِذَا اَوَیْتَ اِلٰی فِرَاشِکَ فَاقْرَأْ آیَۃَ الْکُرْسِیِّ مِنْ اَوَّلِھَا حَتّٰی تَخْتِمَ :

اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ، وَقَالَ لِیْ : لَنْ یَزَالَ عَلَیْکَ مِنَ اللّٰہِ حَافِظٌ ، وَلَا یَقْرَبُکَ شَیْطَانٌ حَتّٰی تُصْبِحَ - وَکَانُوْا اَحْرَصَ شَیْیءٍ عَلَی الْخَیْرِ - فَقَالَ النَّبِیُّ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ - :

اَمَا اِنَّہُ قَدْ صَدَقَکَ وَھُوَ کَذُوْبٌ ، تَعْلَمُ مَنْ تُخَاطِبُ مِنْذُ ثَلَاثِ لَیَالٍ یَا اَبَاھُرَیْرَۃَ ؟ قَالَ : لَا قَالَ:

ذَاکَ شَیْطَانٌ۔

ترجمة الحديث:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مجھے رمضان المبارک کی زکاۃ-صدقہ فطر-کی حفاظت کیلئے مقرر کیا۔ایک آنے والا آیا اور اس نے کھانا اٹھانا شروع کر دیا۔تو میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا:

میں ہر صورت تجھے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس لے جاؤں گا۔اس نے

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۳۱۱)	جلد۲	صفحہ ۶۸۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۷۵)	جلد۲	صفحہ ۱۰۰۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۵۰۱۰)	جلد۳	صفحہ ۱۲۱۵
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۱۰)	جلد۱	صفحہ ۳۹۲
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۸۸۸)	جلد۱	صفحہ ۲۷۴
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۱۰۷۲۹)	جلد۹	صفحہ ۳۵۰
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۲۰۱۸)	جلد۲	صفحہ ۲۳۹
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۰۶۵)	جلد۲	صفحہ ۳۶۸
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۲۲۹)	جلد۸	صفحہ ۳۵۶
قال المحقق	صحیح		

کہا: میں محتاج ہوں، اور میرے اہل وعیال ہیں اور مجھے شدید ضرورت ہے، میں نے اسے چھوڑ دیا۔
صبح ہوئی تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے ابوہریرہ! گزشتہ رات تیرے قیدی نے کیا کیا؟ میں نے عرض کی:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! اس نے شدید ضرورت اور اہل وعیال کی پریشانی کا تذکرہ کیا۔ میں نے اس پر رحم کردیا اور اس کا راستہ چھوڑ دیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا:

اس نے تیرے سامنے جھوٹ بولا ہے، وہ دوبارہ آئے گا۔ مجھے یقین ہو گیا کہ وہ "وہ دوبارہ آئے گا" کیونکہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔

میں اس کی گھات میں رہا۔ وہ آیا اور اس نے کھانا اٹھانا شروع کر دیا۔ میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا کہ میں تجھے ہر صورت حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا۔ اس نے کہا: مجھے چھوڑ دو، میں ضرورت مند ہوں اور میرے اہل وعیال ہیں اب میں نہیں آؤں گا۔

پس مجھے اس پر ترس آ گیا میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ صبح ہوئی تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے ابوہریرہ! گزشتہ رات تیرے قیدی نے کیا کیا؟ میں نے عرض کی:

یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! اس نے شدید ضرورت اور اہل وعیال کی پریشانی کا تذکرہ کیا۔ مجھے اس پر رحم آ گیا اور میں نے اسے چھوڑ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس نے تیرے سامنے جھوٹ بولا ہے، وہ دوبارہ آئے گا۔ میں تیسری مرتبہ اس کی گھات میں رہا۔ وہ آیا اور اس نے کھانا اٹھانا شروع کر دیا۔ میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا کہ میں تجھے ہر صورت حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا۔

اور کہا یہ تیسری اور آخری باری ہے تو یقین دلاتا ہے کہ تو نہ آئے گا اور پھر آ جاتا ہے، اس نے کہا مجھے چھوڑ دو میں تمہیں کچھ کلمات بتاتا ہوں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ تجھے نفع دے گا۔ میں نے کہا

وہ کیا کلمات ہیں؟ اس نے کہا:

جب تو بستر پر لیٹے تو آیت الکرسی اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْم مکمل پڑھ لیا کر، اللہ تعالیٰ کی طرف سے تجھ پر ایک محافظ فرشتہ مقرر رہے گا اور صبح تک شیطان تیرے نزدیک نہیں آئے گا۔

پھر میں نے اسے چھوڑ دیا۔ جب صبح ہوئی تو حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

گذشتہ رات تیرے قیدی نے کیا کیا؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس نے یقین دلایا تھا کہ وہ مجھے ایسے کلمات سکھائے گا جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ مجھے فائدہ دے گا لہٰذا میں نے اسے چھوڑ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

وہ کون سے کلمات ہیں؟ میں نے کہا اس نے مجھے کہا تھا کہ جب تو اپنے بستر پر لیٹے تو آیت الکرسی اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْم شروع سے آخر تک پڑھ لیا کر۔ اس نے مجھے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تجھ پر ایک محافظ مقرر رہے گا اور صبح تک شیطان تیرے نزدیک نہیں آئے گا۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس نے تیرے سامنے سچ بولا ہے حالانکہ وہ خود جھوٹا تھا۔ اے ابو ہریرہ! تجھے پتہ ہے کہ تین دن سے تیرا مخاطب کون تھا؟ انہوں نے کہا نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یہ شیطان تھا۔

-☆-

قبولیت کی گھڑی

عَنْ جَابِرٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – یَقُوْلُ:

اِنَّ فِیْ اللَّیْلِ لَسَاعَةً لَا یُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ یَسْأَلُ اللّٰهَ خَیْرًا مِنْ خَیْرِ الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ اِلَّا اَعْطَاهُ اِیَّاهُ ، وَذَالِکَ کُلَّ لَیْلَةٍ۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۵۷)	جلد ۱	صفحہ ۵۲۱
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۹۰۶)	جلد ۱	صفحہ ۴۸۱
قال المحقق	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۳۳)	جلد ۱	صفحہ ۳۹۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۱۳۰)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۷
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۲۹۱)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۲۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۳۸۰)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۸۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح ==		

ترجمة الحدیث،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا:

میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمارہے تھے:

بیشک رات میں ایک ایسی ساعت-گھڑی ہے جس میں کوئی مسلمان آدمی اللہ تعالٰی سے دنیا وآخرت کی خیر وبھلائی میں سے جو بھی خیر بھلائی وخیر مانگتا ہے اللہ تعالی اسے وہی خیر وبھلائی عطا فرما دیتا ہے اور یہ دعا کی قبولیت کی گھڑی ہر رات ہوتی ہے۔

-☆-

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – قَالَ:

یَنْزِلُ رَبُّنَا كُلَّ لَیْلَةٍ اِلٰى سَمَاءِ الدُّنْیَا حِیْنَ یَبْقٰى ثُلُثُ اللَّیْلِ الْآخِرِ فَیَقُوْلُ : مَنْ یَدْعُوْنِیْ فَأَسْتَجِیْبَ لَهٗ؟ وَمَنْ یَسْأَلُنِیْ فَاُعْطِیَهٗ وَمَنْ یَسْتَغْفِرُنِیْ فَاَغْفِرَلَهٗ.

ترجمة الحدیث:

حضرت ابوھریرۃ-رضی اللہ عنہ-سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

ہمارا رب تعالٰی ہر رات جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہتا ہے آسمانِ دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے جیسے اسے زیبا ہے تو ارشاد فرماتا ہے:

== صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۲۵۶۱)	جلد۶	صفحہ ۳۰۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۱۸۱)	جلد۲	صفحہ ۴۳
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۶۸۲)	جلد۱۱	صفحہ ۵۳۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		

کون ہے جو مجھ سے دعا مانگے میں اس کی دعا کو قبول کروں؟ کون ہے جو مجھ سے سوال کرے میں اسے عطا کروں؟ کون ہے جو مجھ سے مغفرت کا سوالی ہو میں اس کی مغفرت فرما دوں؟

-☆-

غور فرمایئے پروردگار عالم جل جلالہ خود فرما رہا ہو مجھ سے مانگو، مجھ سے سوال کرو، مجھ سے مغفرت کی بھیک مانگو اگر ان گھڑیوں کو خواب غفلت کی نذر کر دیا جائے تو یہ حرماں نصیبی نہیں تو اور کیا ہے۔ ازلی سعادتوں کا امین وہی آدمی ہے جو ان رحمت بھری گھڑیوں میں اپنے اللہ سے دست بدعا رہتا ہے۔

نماز ہر مسلمان پر فرض ہے اور دن میں پانچ مرتبہ فرض ہے۔ اللہ کی شانِ کریمی اور شان بندہ نوازی ملاحظہ ہو کہ ہر فرض نماز کے بعد بھی اس نے دعا کی مقبولیت کا وقت رکھ دیا ہے اگر اب بھی ہم اس کی قدر نہ کریں تو اس میں رحمتِ خداوندی کا کوئی قصور نہیں۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۷۵۸)	جلد ۲	صفحہ ۱۸۸
سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۰۹)	جلد ۵	صفحہ ۴۹۹
قال الترمذی	ھذا الحدیث حسن صحیح		
السنن الکبریٰ للبیہقی	رقم الحدیث (۴۶۵۲)	جلد ۳	صفحہ ۳
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۳۶۶)	جلد ۲	صفحہ ۱۶۱
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
سنن الدارمی	رقم الحدیث (۱۴۷۸)	جلد ۱	صفحہ ۴۱۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۲۰)	جلد ۳	صفحہ ۱۹۹
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
شرح السنۃ للبغوی	رقم الحدیث (۹۰)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۲۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۴۱)	جلد ۲۵	صفحہ ۱۸۸ (کتاب التوحید)
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۰۹۷)	جلد ۵	صفحہ ۵
سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۳۱۵)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۰
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۳۱۵)	جلد ۱	صفحہ ۳۶۰
قال الالبانی:	صحیح		
الموطا لامام مالک		جلد ۱	صفحہ ۱۸۷

اللہ تعالیٰ کا یہ کتنا لطف وکرم ہے کہ اس نے ہم جیسے گناہگاروں اور غافلوں کے لئے وقفہ وقفہ سے ایسے لمحات عطا فرما دیئے جن میں تھوڑا سا بھی مانگنے سے اللہ بہت زیادہ عطا فرماتا ہے۔

اس حدیث پاک میں رات کے آخری تیسرے حصہ کا ذکر ہے۔ رات کا نصف برکات الٰہیہ سے معمور ہے لیکن رات کے آخری تیسرے حصہ میں اللہ کی عنایات کا جوبن نرالا ہوا کرتا ہے اور اس گھڑی بارگاہ ذوالجلال میں دست سوال دراز کرنے والا محروم نہیں رہا کرتا۔

یہ وہ مبارک لمحات ہیں جن میں اللہ والے سر بندگی جھکا کر سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کا کیف لیا کرتے ہیں۔ استغفار سے اپنی زبانیں معطر کیا کرتے ہیں، دستِ سوال دراز کر کے اپنی ارواح کو مزید قرب الٰہی کی دولت سے سرفراز کرتے ہیں۔ باری تعالیٰ کی بارگاہ میں آنسوؤں کا نذرانہ پیش کر کے اس کی رضا حاصل کرتے ہیں۔ یہ وہ مبارک لمحات ہیں جو خالق و مالک کو بڑے پیارے ہیں ان لمحات کی قدر کرنے والا اللہ کی عنایات سے محروم نہیں رہا کرتا۔

سید الطائفہ حضرت جنید بغدادی -رضی اللہ عنہ- کے وصال کے بعد کسی سے خواب میں ملے تو اس نے سوال کیا حضور! قبر کے احوال سنایئے اور سنایئے کیسی بیتی؟

آپ نے ارشاد فرمایا: ہم جو دنیا میں بڑے بڑے القابات سے مشہور تھے ان القابات نے کوئی فائدہ نہ دیا۔ ہاں سحری کے وقت جو چند رکعات پڑھتا تھا ان کے ذریعے مغفرت ہوگئی اور سرمدی انعامات سے نوازا گیا۔

-☆-

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا – قَالَ:

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ، قَالَهَا إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ أُلْقِيَ فِي النَّارِ، وَقَالَهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قَالُوْا:

إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيْمَانًا وَقَالُوْا:

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ.

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۴۱۳۰)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۷
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۴۹۱)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۲۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۴۸۰)	جلد ۱۱	صفحہ ۴۸۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۴۵۶۱)	جلد ۶	صفحہ ۳۰۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مشکوۃ المصابیح	رقم الحدیث (۱۱۸۱)	جلد ۲	صفحہ ۴۳۲
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۶۸۲)	جلد ۱۱	صفحہ ۵۳۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		

ترجمة الحديث،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل ہ، میں اللہ کافی ہے اور وہ کیا اچھا کارساز ہے، اس وقت کہا جب انہیں آگ میں ڈالا گیا۔ اور حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی یہ کلمہ اس وقت کہا:

جب کافر لوگوں نے کہا کہ بے شک لوگ تمہارے مقابلے کیلئے جمع ہو گئے ہیں۔ ان سے ڈرو! پس اس بات نے ان کے ایمان میں اور اضافہ کر دیا اور انہوں نے ۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ۔کہا: حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل.

-☆-

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ.

اللہ ہمیں کافی ہے اور وہ ہمارا بہترین کارساز ہے۔

جب ہر در سے منہ موڑ کر اسی وحدہٗ لاشریک کے کافی ہونے اور کارساز حقیقی ہونے کا اعلان کر دیا تو اس پریشان حالی میں اس سے بڑھ کر اور کیا دعاء ہوگی۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ظاہری طور پر تو ہم ان کلمات کو ادا کر رہے ہوں لیکن دل کو کہیں اور لگائے بیٹھے ہوں یا اپنے آپ سے دھوکا ہے۔ بلکہ اس ذاتِ حق کو دھوکا دینے کی کوشش ہے جو علیم بذاتِ الصدور ہے۔ العیاذ باللہ

یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ انسان حقیقی طور پر اسے کارساز و کافی مانے اور وہ توجہ ہی نہ فرمائے حضور نبی عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد یاد رکھئے!

جب تم پر کوئی مشکل پیش آئے تو انہیں کلمات سے اللہ کو یاد کرو۔

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۵۶۳)	جلد ۳	صفحہ ۱۳۸۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۵۶۴)	جلد ۳	صفحہ ۱۳۸۵
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۳۶۴)	جلد ۹	صفحہ ۲۲۳
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۱۰۱۵)	جلد ۱۰	صفحہ ۵۴

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ

اَیْ رَبِّ!اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ

اَیْ رَبِّ!اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ

عَنْ أَبِی ھُرَیْرَۃَ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ– فِیمایَحْکِیْ عَنْ رَبِّہٖ تَبارَکَ وَتَعالٰی، قَالَ:

أَذْنَبَ عَبْدٌ ذَنْبًا ، فَقالَ : اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِی ، فَقالَ اللّٰہُ تَبارَکَ وَتَعالٰی:

أَذْنَبَ عَبْدِی ذَنْبًا ، فَعَلِمَ أَنَّ لَہُ رَبًّا یَغْفِرُالذَّنْبَ ، ثُمَّ عادَ فَأَذْنَبَ ، فَقَالَ:

أَیْ رَبِّ ! اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ ، فَقَالَ تَبارَکَ وَتَعالٰی :

أَذْنَبَ عَبْدِی ذَنْبًا ، فَعَلِمَ أَنَّ لَہُ رَبًّا یَغْفِرُ الذَّنْبَ ، وَیَأْخُذُ بِالذَّنْبِ ، ثُمَّ عادَ فَأَذْنَبَ ، فَقالَ:

أَیْ رَبِّ ! اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ ، فَقَالَ تَبارَکَ وَتَعالٰی : أَذْنَبَ عَبْدِی ذَنْبًا ، فَعَلِمَ أَنَّ لَہُ رَبًّا یَغْفِرُ الذَّنْبَ ، وَیَأْخُذُ بِالذَّنْبِ ، قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِیْ فَلْیَفْعَلْ مَاشَاءَ.

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان احادیث قدسیہ میں سے اپنے رب تبارک وتعالیٰ سے حکایت کرتے ہیں کہ اللہ فرماتا ہے:

ایک بندے نے کوئی گناہ کیا تو اس نے کہا: اے اللہ میرا گناہ معاف کر دے۔ تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۵۰۷)	جلد ۴	صفحہ ۴۳۳۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۵۸)	جلد ۴	صفحہ ۲۱۱۲
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۹۸۶)	جلد ۴	صفحہ ۲۷۱
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۰۱۸۰)	جلد ۹	صفحہ ۲۰
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۵۹۷)	جلد ۴	صفحہ ۸
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۲۲)	جلد ۲	صفحہ ۳۸۸
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۱۰۳)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۳
قال الالبانی:	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۷۳)	جلد ۲	صفحہ ۴۲۶
قال الالبانی:	متفق علیہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۹۳۵)	جلد ۸	صفحہ ۶۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۴۳۸)	جلد ۹	صفحہ ۱۵۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۳۴۸)	جلد ۹	صفحہ ۴۶۱
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۵۸۷۶)	جلد ۸	صفحہ ۳۸
قال المحقق	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۲۵)	جلد ۲	صفحہ ۳۹۲
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

میرے بندے نے گناہ کیااور وہ جانتاہے کہ اس کاایک رب ہے جوگناہ کومعاف بھی کردیتا ہے۔اورگناہ پرپکڑبھی لیتا ہے۔بندے نے دوبارہ گناہ کیاپھرکہا:

اے میرے رب!میرا گناہ معاف فرمادے تواللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا:میرے بندے نے گناہ کیااوراسے علم ہے کہ اس کاایک رب ہے جوگناہ معاف بھی فرمادیتا ہے اورگناہ پرپکڑبھی لیتا ہے۔بندے نے پھرتیسری بارگناہ کیااورعرض کی:اے میرے رب!میرا گناہ معاف کردے۔اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا:

میرے بندے نے گناہ کیااوراسے علم ہے کہ اس کاایک رب ہے جوگناہ معاف بھی فرمادیتاہےاورگناہ پرپکڑبھی لیتا ہے،میں نے اس بندے کی مغفرت فرمادی ہےاب وہ جوچاہے کرے۔

-☆-

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – یَقُوْلُ :

وَاللّٰهِ ! إِنِّیْ لَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تَعَالٰی وَأَتُوْبُ إِلَیْهِ فِی الْیَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِیْنَ مَرَّةً .

صحیح البخاری	رقم الحدیث(۶۳۰۷)		جلد۴	صفحہ۱۹۸۳
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث(۷۰۹۱)		جلد۲	صفحہ۱۱۹۳
قال الالبانی	صحیح			
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث(۳۸۱۵)		جلد۴	صفحہ۲۹۲
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح			
مسند الامام احمد	رقم الحدیث(۹۷۶۹)		جلد۹	صفحہ۳۱۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح			
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث(۲۳۲۳)		جلد۲	صفحہ۳۳۲=
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث(۳۲۵۹)		جلد۳	صفحہ۳۲۸
قال الالبانی	صحیح			
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث(۱۰۱۹۵)		جلد۹	صفحہ۱۲۵
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث(۱۰۱۹۶)	(۱۰۱۹۷)	جلد۹	صفحہ۱۲۶
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث(۱۱۴۳۱)		جلد۱۰	صفحہ۲۵۸

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

اللہ کی قسم! میں دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ سے استغفار کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔

-☆-

عَنِ الْأَغَرِّ بْنِ يَسَارٍ الْمُزَنِيِّ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ –:

يَاَيُّهَا النَّاسُ تُوْبُوْا إِلَى اللّٰهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ فَإِنِّيْ أَتُوْبُ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ.

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۰۲)	جلد۴	صفحہ۲۰۷۵
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۸۸۱)	جلد۱	صفحہ۱۳۰۲
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۶۴)	جلد۲	صفحہ۴۴۲
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۳۶۵)	جلد۲	صفحہ۴۴۳
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۸۸۵)	جلد۱	صفحہ۳۰۱
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۸۸۶)	جلد۱	صفحہ۳۰۱
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۸۸۸)	جلد۱	صفحہ۳۰۲
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۱۵۱۵)	جلد۱	صفحہ۴۱۵
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۷۷۳)	جلد۱۳	صفحہ۵۲۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۷۷۴)	جلد۱۳	صفحہ۵۲۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۷۷۵)	جلد۱۳	صفحہ۵۲۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث:

حضرت اغر بن یسار مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اے لوگو! اللہ تعالیٰ کی طرف توبہ (رجوع) کرو اور اس سے استغفار کرو۔ بے شک میں بارگاہ الٰہی میں روزانہ سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۷۷۷۶)	جلد ۱۳	صفحہ ۵۲۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۳۰۷)	جلد ۱۴	صفحہ ۱۲۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۳۰۸)	جلد ۱۴	صفحہ ۱۲۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۳۰۹)	جلد ۱۴	صفحہ ۱۲۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۸۳۱۰)	جلد ۱۴	صفحہ ۱۲۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۲۹)	جلد ۳	صفحہ ۲۰۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۴۵۲)	جلد ۳	صفحہ ۴۳۵

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

عَنْ بِلَالِ بْنِ یَسَارِ بْنِ زَیْدٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – یَقُوْلُ :
مَنْ قَالَ : اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ، غُفِرَ لَهٗ ، وَاِنْ کَانَ قَدْ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ .

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۵۱۷)	جلد۱	صفحہ ۴۱۵
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۲۲)	جلد۲	صفحہ ۲۷۲
قال الالبانی	صحیح لغیرہ		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۳۷)	جلد۴	صفحہ ۳۳۱
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۳۱۳)	جلد۲	صفحہ ۲۶۷
قال المحقق	حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۲۳)	جلد۲	صفحہ ۲۷۲
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۲۵۵۰)	جلد۳	صفحہ ۹۵۷
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		

ترجمۃ الحدیث

حضرت زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے جس نے کہا:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

میں اللہ جل جلالہ سے اپنے گناہوں کی مغفرت کی درخواست کرتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ حَیٌّ ہے۔ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہنے والا ہے۔وہ قیوم ہے ساری کائنات کا وجود اس کی ذات سے وابستہ ہے اور وہ سب کا کارساز ہے اور میں اسی اللہ کی جناب میں اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہوں۔

اس کی مغفرت کردی جائے گی اگرچہ وہ میدان جہاد سے بھاگا ہو۔

-☆-

اسی دعا میں اللہ کے دونام ''حَیٌّ وقیوم'' سے اسے یاد کیا گیا ہے اور استغفار اور توبہ بھی ہے۔یہ دعا الفاظ کے اعتبار سے مختصر ہے لیکن اس کی فضیلت بہت زیادہ ہے۔ارشاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سنیئے:

جس آدمی نے اس دعا کو تین مرتبہ پڑھا اللہ اس کے سب گناہ معاف فرما دے گا۔اگرچہ وہ گناہ درختوں کے پتوں، ریگستان عالم کے ذروں اور دنیا کے دنوں جتنے ہوں۔

اللہ کی شان کریمی پر قربان جائیں کہ مختصر سے جملے انہیں خلوص دل سے ادا کرنے سے ساری زندگی کے گناہ مٹ جائیں یہ اتنا عظیم خزانہ ہے کہ اس کی نظیر نہیں پیش کی جاسکتی۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی — رقم الحدیث (۳۵۷۷) — جلد۳ — صفحہ۴۶۹

قال الالبانی — صحیح

اسماء الٰہیہ کا ورد

جنت لے جاتا ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰهِ تَعَالٰی تِسْعَةً وَّتِسْعِیْنَ اِسْمًا مِائَةً اِلَّا وَاحِدًا مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ ، اِنَّهٗ وِتْرٌ یُحِبُّ الْوِتْرَ۔

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۱۶۶)	جلد۱	صفحہ۴۳۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۶۷۷)	جلد۲	صفحہ۲۰۶۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۷۳۶)	جلد۲	صفحہ۸۳۰
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۴۱۰)	جلد۳	صفحہ۲۰۱۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۳۹۲)	جلد۳	صفحہ۲۳۰۷
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۸۷)	جلد۲	صفحہ۴۲۸
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۸۸)	جلد۲	صفحہ۴۲۹
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۶۰)	جلد۳	صفحہ۳۱۸
قال محمود محمد محمود	الحدیث حسن صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۸۰۷)	جلد۳	صفحہ۸۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

ترجمة الحديث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں یعنی ایک کم سو۔ جس نے ان کو شمار کیا یعنی ان کا ورد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ کی ذات یکتا ہے اور وہ طاق کو پسند کرتا ہے۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۰۸)	جلد ۳	صفحہ ۴۴۲
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۴۱)	جلد ۱	صفحہ ۴۰
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۰۶)	جلد ۳	صفحہ ۴۴۲
قال الالبانی	ھذا حدیث حسن صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۴۲)	جلد ۱	صفحہ ۴۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۶۱۲)	جلد ۷	صفحہ ۳۶۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۱۳۱)	جلد ۸	صفحہ ۲۰۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۴۳۹)	جلد ۹	صفحہ ۴۸۵
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۴۸۱)	جلد ۹	صفحہ ۲۳۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۴۸۰)	جلد ۹	صفحہ ۴۹۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

مومن کا خزانہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الثُّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَاَسْأَلُکَ عَزِیْمَۃَ الرُّشْدِ وَاَسْأَلُکَ شُکْرَ نِعْمَتِکَ وَحُسْنَ عِبَادَتِکَ وَاَسْأَلُکَ لِسَاناً صَادِقاً وَقَلْباً سَلِیْماً وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ مِمَّا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ لِیْ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ :

یَا شَدَّادَ بْنَ اَوْسٍ ! اِذَا رَاَیْتَ النَّاسَ قَدِ اکْتَنَزُوْا الذَّھَبَ وَالْفِضَّۃَ ، فَاکْنِزْ ھٰؤُلَاءِ الْکَلِمَاتِ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الثُّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَاَسْأَلُکَ عَزِیْمَۃَ الرُّشْدِ وَاَسْأَلُکَ شُکْرَ نِعْمَتِکَ وَحُسْنَ عِبَادَتِکَ وَاَسْأَلُکَ لِسَاناً صَادِقاً وَقَلْباً سَلِیْماً وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ مِمَّا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۔

ترجمۃ الحدیث:

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا:

اے شداد بن اوس! جب تم دیکھو کہ لوگ سونے اور چاندی کے خزانے جمع کر رہے ہیں تو تم ان کلمات کو اپنا خزانہ بناؤ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَاَسْاَلُکَ عَزِیْمَۃَ الرُّشْدِ وَاَسْاَلُکَ شُکْرَ نِعْمَتِکَ وَحُسْنَ عِبَادَتِکَ وَاَسْاَلُکَ لِسَانًا صَادِقًا وَقَلْبًا سَلِیْمًا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ مِمَّا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔

اے میرے اللہ! میں تجھ سے دین کے معاملہ میں ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے رشد وہدایت میں پختگی بھی مانگتا ہوں۔ اور تجھ سے تیری نعمت کے شکر اور حسنِ عبادت کو طلب کرتا ہوں اور تجھ سے سچ بولنے والی زبان اور بری الائشوں سے پاک دل مانگتا ہوں۔ اور ہر برائی سے جو تو جانتا

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۱۹۷۳)		جلد۵	صفحہ۳۱۰
السنن الکبری	رقم الحدیث (۱۲۲۸)		جلد۲	صفحہ۸۰
کتاب الدعا	رقم الحدیث (۶۳۱)			صفحہ۲۱۸
قال سامی انور جاھین	اسنادہ صحیح			
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۳۶۰)		جلد۱۰	صفحہ۲۷۲
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۷۱۵۷)		(۷۱۷۵)	(۷۱۷۶)
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۷۱۷۷)	(۷۱۷۸)	(۷۱۷۹)(۷۱۸۰)	
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۱۸۳)		جلد۴	صفحہ۱۹۳
مسند الامام احمد	رقم حدیث (۱۷۰۵۰)		جلد۱۳	صفحہ۲۶۸
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح			
مسند الامام احمد	رقم حدیث (۱۷۰۶۸)		جلد۱۳	صفحہ۲۷۲
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ صحیح			
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۷۲)		جلد۲	صفحہ۷۱۳
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم ولم یخرجاہ			

ہے تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں اور تجھ سے ہر خیر و بھلائی مانگتا ہوں جسے تو جانتا ہے اور تجھ سے اپنے ان گناہوں کیلئے استغفار کرتا ہوں جنہیں تو جانتا ہے۔ یقیناً تو ہی علام الغیوب، تمام غیبوں کو جاننے والا ہے۔

یہ دعا واقعی مومن کا خزانہ ہے۔ درج بالا دعا میں جو کچھ اللہ سے مانگا گیا ہے اس کا مل جانا کسی بھی خزانہ سے کم نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو ورد دل سے دعائیں مانگنے کی توفیق عطا فرما دے۔ آمین

-☆-

افرادِ امت کے لئے

اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ
وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا
وَمَا بَطَنَ ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ أَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا
وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ
وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا قَائِلِيْنَ لَهَا وَأَتِمَّهَا عَلَيْنَا

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :
كَانَ النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – يُعَلِّمُنَا هٰذَا الْكَلَامَ:
اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ أَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا قَائِلِيْنَ لَهَا وَأَتِمَّهَا عَلَيْنَا ۔

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں یہ کلمات سکھایا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي أَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَأَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا قَائِلِيْنَ لَهَا وَأَتِمَّهَا عَلَيْنَا.

اے ہمارے اللہ! ہمارے باہمی تعلقات کو درست فرما اور ہمارے دلوں میں محبت والفت پیدا فرما اور ہمیں سلامتی کے راستوں پر چلا اور ہمیں ظلمات سے نجات دلا کر نور سے ہم آغوش فرما اور ظاہری وباطنی تمام بے حیائیوں سے ہمیں بچا۔

اے ہمارے اللہ! ہمارے کانوں میں، ہماری آنکھوں میں، ہمارے دلوں میں، ہماری بیویوں میں، ہمارے بچوں میں برکتیں عطا فرما اور ہم پر نظر رحمت فرما تو ہی توبہ کی توفیق عطا فرمانے والا اور ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گزار بنادے اور ان کے ذریعے حمد وثنا کرنے والا بنادے ان انعامات کا اقرار کرنے والا بنادے اور ہم پر اپنی نعمتیں پوری فرمادے۔

-☆-

امت مسلمہ کی قوت وشوکت باہمی اعتماد اور محبت والفت میں مضمر ہے۔

مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۳۹۷)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۸۳
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۱۰۴۲۶)	جلد ۱۰	صفحہ ۱۹۱
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۹۷۷)	جلد ۱	صفحہ ۳۶۹
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط مسلم ولم یخرجاہ		
صحیح الادب المفرد	رقم الحدیث (۶۳۰/۴۹۰)	جلد ۱	صفحہ ۲۳۵
قال الالبانی	صحیح الاسناد		

حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَثَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي تَوَادِّهِمْ وَ تَعَاطُفِهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى مِنْهُ شَيْئٌ تَدَاعٰى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهْرِ وَالْحُمّٰى.

ایمان والوں کی مثال باہمی محبت، الفت اور باہمی رحم دلی میں جسم کی طرح ہے جب جسم کے کسی عضو کو کوئی تکلیف پہنچے تو سارا جسم بیداری اور بخار کے سبب بے آرام ہوتا ہے۔

مسلمانوں کی یہی وہ باہمی محبت والفت اور اخوت ہے جس سے آج ہم محروم ہیں اور اسی وجہ سے ہم اپنی قوت وشوکت کھو چکے ہیں۔ بارگاہ ذوالجلال والاکرام سے دعا ہے کہ ہماری محبت والفت اور ایک دوسرے سے لگاؤ ہمیں دوبارہ مرحمت فرمادے۔

اے ہمارے پروردگار! ہمیں سلامتی کے راستوں پر چلا ہمارے دلوں سے حسد کینہ اور بغض نکال دے۔ ہم ایک دوسرے کا عزت واحترام کریں اور قدر کی نگاہ سے دیکھیں۔ ہر برائی اور نافرمانی سے بچا کر نور ہدایت نصیب فرما اور محض اپنے لطف وکرم سے کھلی اور پوشیدہ بے حیائیوں سے ہم سب کو مامون ومحفوظ فرما۔

آنکھ، کان اور دل میں برکت کا مفہوم یہ ہے کہ یہ ساری چیزیں ہمارے نصیب میں رہیں اور ان سے ہمیں محروم نہ کردیا جائے۔ آنکھ دیکھے تو کلام الٰہی کو دیکھے، آنکھ اُٹھے تو کسی اللہ والے کے چہرے پر پڑے۔ آنکھ کھلے تو اسے رب تعالیٰ کے گھر مساجد کی زیارت کے بغیر چین نہ آئے۔ اسی طرح کان ذکر الٰہی سنیں، تلاوت قرآن کریم سنیں اور پند ونصائح کی محفلوں میں جا کر سکون حاصل کریں۔ اور دل ہمیشہ بیدار رہے اس کی بیداری اللہ کی یاد سے ہے جو دل یاد الٰہی سے معمور ہے وہ زندہ ہے اور جس دل میں پروردگار کی محبت ویاد نہیں وہ مردہ ہے۔

بیوی بچے اللہ کی وہ نعمت ہیں کہ اگر ان میں برکت ہو تو یہی اللہ کی بندگی میں مدد ومعاون ثابت ہوتے ہیں اور انسان صراطِ مستقیم پر گامزن رہتا ہے۔ اگر ان سے برکت اُٹھ جائے تو یہی بیوی

بچے وبال جان بنتے ہیں اور دین وایمان کی ہلاکت کا سبب بنتے ہیں۔

پھر عرض کی جارہی ہے اے ہمارے پروردگار! ہمیں ہر گھڑی اپنی ذات کی جانب رجوع کی توفیق دے۔ یقیناً تو سب سے بڑا رجوع وانابت اور توبہ کی توفیق مرحمت فرمانے والا ہے اور تیرا سحاب رحمت ہمیشہ ہمیشہ برستا رہتا ہے۔ ہمیں شاکر بنا اپنی نعمتوں پر شکر کی سعادت سے نواز دے۔ اپنی ہی تعریف وتوصیف کی سرمدی دولت عطا فرما اور یہی انعام ہم پر پورا فرما۔

–☆–

صحت، پاکدامنی، امانت و حسنِ خلق اور تقدیر پر راضی رہنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنّی أسئَلُکَ الصِّحۃَ وَالْعِفَّۃَ وَالْاَمَانَۃَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضٰی بِالْقَدْرِ

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ : کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ:

اَللّٰھُمَّ اِنّی أسْئَلُکَ الصِّحۃَ وَالْعِفَّۃَ وَالْاَمَانَۃَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضٰی بِالْقَدْرِ۔

ترجمۃ الحدیث،

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوں دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنّی أسْئَلُکَ الصِّحۃَ وَالْعِفَّۃَ وَالْاَمَانَۃَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضٰی بِالْقَدْرِ۔

اے میرے اللہ! میں تجھ سے صحت، عفت، امانت، حسن خلق اور تقدیر پر راضی رہنا مانگتا

ہوں۔

(۱) زندگی کی بہاریں صحت وتندرستی سے ہیں۔صحت ہوتو تمام امور بخیر وخوبی سرانجام پا جاتے ہیں۔اس کی قدران سے پوچھئے جونعمتِ صحت سے محروم ہیں۔ان کے معاملات میں بگاڑان کے کاروبار میں تعطل اوران کی غذا میں بدمزگی۔جس کی صحت نہیں اس کے دینی معاملات بھی اسکے اثر سے محفوظ نہیں رہتے۔نماز وروزہ ذکر وفکر اور تسبیح ومناجات وقت بے وقت سرانجام پاتے ہیں۔اسی لئے حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا:

اِغْتَنِمْ خَمْساً قَبْلَ خَمْسٍ

پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو!

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان میں سے مرض سے پہلے صحت کا بھی ذکر فرمایا۔

(۲) انسانی اعضاء چاق وچوبند اورتوانا ہوں سب اعضاء اپنا کام بطریق احسن سرانجام دے رہے ہوں تو اسے صحت سے تعبیر کیا جاتا ہے۔اوراگر انسانی روح،اسکا جوہر قدسی،سیرت وکردار ہر قسم کے نقص سے مبرا ہواورانسانی اخلاق واوصاف اور قلب ونظر پر کوئی داغ نہ ہواسے عفت وپاکدامنی کہتے ہیں۔بندہ مومن کوصحت کے ساتھ عفت وپاکدامنی مانگنے کی تعلیم دی گئی ہے۔

(۳) انسان کی نسبت اللہ سے بھی ہے اوراس کی مخلوق سے بھی اس کاتعلق ہے۔نسبت الٰہیہ کی وجہ سے انسان پر کچھ ذمہ داریاں ہیں اورمخلوق سے رشتہ وتعلق کی بناپر بھی اس پر ذمہ داریاں ہیں۔ان تمام ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کے لئے باطن میں فکرواحساس امانت کہلاتا ہے۔

یہی فکرواحساس جتنا شدید ہوگا انسان اتنا ہی ''اچھاانسان'' ہوگا۔اس اندرونی جذبہ میں کمال کمال انسانیت پردلالت کرتا ہے۔اللہ جل جلالہ سے امانت مانگ کراپنا کمال مانگا گیا ہے۔

(۴) اسلام کاطرۂ امتیاز ہے کہ وہ حسن خلق کادرس دیتا ہے۔حضور رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بعثت کے مقاصد میں سے مکارم اخلاق کی تکمیل بھی ایک مقصد قراردیا۔

بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَکَارِمَ الْاَخْلَاقِ۔

مجھے مکارم اخلاق کی تکمیل کے لئے مبعوث فرمایا گیا ہے۔

اسی نبی عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا:

خِیَارُکُمْ اَحْسَنُکُمْ اَخْلَاقاً

تم میں سب سے بہتر وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔

آیئے حسن اخلاق سے آراستہ ہونے کی دعا بھی مانگیں اور کوشش بھی کریں۔

(۵) تقدیر پر راضی رہنے والا انسان دنیا میں اپنا وقت بہت اچھا گذارتا ہے۔ اسے نہ حسد لاحق ہوتا ہے اور نہ کینہ جیسی مہلک بیماری میں مبتلا ہوتا ہے۔ اسے جو کچھ اللہ سے ملے اس پر راضی وشاکر رہتا ہے۔ رضا بالقدر کی تعلیم دے کر فرزند آدم کو دنیا کے تفکرات سے چھٹکارا دلایا گیا ہے۔

-☆-

جامع دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ صِحَّۃً فِیْ اِیْمَانٍ
وَاِیْمَاناً فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَنَجَاحاً یَتْبَعُہٗ فَلَاحٌ
وَرَحْمَۃً مِنْکَ وَعَافِیَۃً وَمَغْفِرَۃً مِنْکَ وَرِضْوَاناً

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَوْصٰی سَلْمَانَ الْخَیْرَ فَقَالَ :

اِنَّ نَبِیَّ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ – یُرِیْدُ اَنْ یَمْنَحَکَ کَلِمَاتٍ تَسْاَلُھُنَّ الرَّحْمٰنَ تَرْغَبُ اِلَیْہِ فِیْھِنَّ وَتَدْعُوْ بِھِنَّ بِاللَّیْلِ وَالنَّھَارِ، قُلْ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ صِحَّۃً فِیْ اِیْمَانٍ وَاِیْمَاناً فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَنَجَاحاً یَتْبَعُہٗ فَلَاحٌ وَرَحْمَۃً مِنْکَ وَعَافِیَۃً وَمَغْفِرَۃً مِنْکَ وَرِضْوَاناً۔

مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۳۶۹)	جلد ۱۰	صفحہ ۲۷۵
المعجم الاوسط	رقم الحدیث (۹۳۳۳)	جلد ۹	صفحہ ۳۳۳

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت سلمان الخیر رضی اللہ عنہ کو وصیت فرمائی تو فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم چاہتے ہیں کہ تجھے چند کلمات عطا کریں جن سے تو اپنے رحمان اللہ سے سوال کرے، دعا مانگے ہاتو اللہ تعالیٰ سے رغبت کرے کہ وہ تجھے یہ چیزیں عطا فرمائے۔ ان کلمات طیبات سے تو رات دن اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے، اللہ کی بارگاہ میں عرض کردے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ صِحَّۃً فِی اِیْمَانٍ وَاِیْمَاناً فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَنَجَاحاً یَتْبَعُہٗ فَلَاحٌ وَرَحْمَۃً مِنْکَ وَعَافِیَۃً وَمَغْفِرَۃً مِنْکَ وَرِضْوَاناً.

اے اللہ! میں تجھ سے صحت مانگتا ہوں ایمان کے ساتھ اور ایمان مانگتا ہوں حُسنِ خُلُق کے ساتھ اور ایسی کامیابی مانگتا ہوں کہ جس کے بعد تو دونوں جہاں کی کامرانی آئے اور تیری ذات سے رحمت و عافیت کا سوالی ہوں اور تجھی سے مغفرت اور رضا کا طلب گار رہوں۔

-☆-

ایسا انسان جو صحت مند ہو لیکن ایمان کی نعمت سے محروم ہو وہ حیوانات سے بدتر ہے کیونکہ ایسا انسان دائمی عذاب میں گرفتار ہوگا۔

ایمان کا حسن و جمال اخلاق حمیدہ سے ہے۔

-☆-

مسند الامام احمد　　رقم الحدیث (۸۲۵۵)　　جلد ۸　　صفحہ ۲۶۰
قال احمد محمد شاکر　　اسنادہ صحیح

تمام معاملات میں انجام بخیر کیلئے، دنیا میں ذلت اور آخرت کے عذاب سے حفاظت و بچاؤ کی دعا

اَللّٰھُمَّ أحْسِنْ عاقِبَتَنَا فِیْ الاُمُوْرِ کُلِّھَا وَأجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَاوَعَذَابِ الآخِرَةِ

عَنْ بُسْرِ بْنِ اَبِیْ اَرْطَاةِ الْقُرَشِیِّ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – یَدْعُوْ:

اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِیْ الاُمُوْرِ کُلِّھَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الآخِرَةِ .

مسند الامام احمد	رقم حدیث (١٧٥٦٠)	جلد ١٣	صفحہ ٣٢١
قال حمزہ احمد الزین	اسنادہ حسن		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (١٧٣٩٠)	جلد ١٠	صفحہ ٢٨٢
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (١١٩٦)	(١١٩٧)	(١١٩٨)
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (٦٥٠٨)	جلد ٦	صفحہ ٢٣٣٠

ترجمة الحديث،

حضرت بسر بن ابی ارطاۃ قرشی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے سنا حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا فرما رہے تھے:

اَللّٰهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الاُمُوْرِ كُلِّهَا وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الآخِرَةِ.

اے اللہ! تمام امور و معاملات میں ہماری عاقبت و انجام محمود فرما اور ہمیں بچا لے دنیا کی ذلت و رسوائی سے اور آخرت کے عذاب سے۔

-☆-

تمام امور کا مدار ان کے انجام پر ہے۔ دینی معاملات ہوں یا دنیاوی ان کے حسن و قبح کا انحصار ان کے عواقب پر ہے اگر نتائج اچھے ہیں تو امور مستحسن قرار پائیں گے اور اگر نتائج اچھے نہیں تو کام بے مقصد گنے جائیں گے۔

ارشادِ گرامی ان الفاظ سے بھی ہے

إِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيمِ

اعمال کا انحصار ان کے نتائج و عواقب پر ہے۔

اس لئے اللہ وحدہ لاشریک سے حسن انجام کی دعا کرنی چاہیے۔

دنیا میں رسوائی اور ذلت عذاب سے کم نہیں اس لئے اس سے پناہ عذاب آخرت کے ساتھ مانگی گئی ہے۔

-☆-

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۹۳۹) جلد۳ صفحہ۲۲۹

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ حسن

بڑھاپے میں اور دنیا سے رخصتی کے وقت رزق میں وسعت وکشادگی کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِکَ عَلَیَّ عِنْدَ کِبَرِ سِنِّی وَانْقِطَاعِ عُمْرِیْ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ :

اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَدْعُوْیَقُوْلُ :

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِکَ عَلَیَّ عِنْدَ کِبَرِ سِنِّی وَانْقِطَاعِ عُمْرِیْ ۔

ترجمة الحديث،

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا میں یوں عرض کیا کرتے تھے:

مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۷۳۴۰)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۹۱
المعجم الاوسط	رقم الحدیث (۳۶۱۱)	جلد ۴	صفحہ ۳۳۸
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۹۸۷)	جلد ۲	صفحہ ۷۵۶
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		

اے اللہ! میرا رزق مجھ پر وسیع و کشادہ کر دینا جب مجھ پر بڑھاپا آ جائے اور جب میری زندگی منقطع ہو رہی ہو۔

-☆-

رزق کی تنگی کسی بھی دور میں اچھی نہیں۔ جوانی میں پھر بھی گذارہ ہو جاتا ہے۔ اس وقت انسان کی قویٰ مضبوط ہوتے ہیں اور قوت مدافعت بھی زیادہ ہوتی ہے لیکن بڑھاپے میں جب انسان کے اعضاء ڈھیلے اور کمزور پڑ چکے ہوں اس وقت رزق کی تنگی ناقابل برداشت ہوتی ہے۔

رزق اپنے اندر وسیع مفہوم رکھتا ہے اس میں تمام مادی اور روحانی رزق شامل ہیں۔ حقیقی رزق تو وہی ہے جس سے روح کو توانائی اور تازگی ملے۔ اگر بڑھاپے میں ذکر و فکر اور بندگی کا لطف زیادہ ہو تو یہ انسان کی خوش بختی ہے۔ خصوصاً جب تارِ حیات ٹوٹ رہی ہو اس وقت رحمان ذات سے رشتہ قائم ہو تو یہ بڑے نصیب کی بات ہے۔

اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو نعمتِ ایمان کے ساتھ دنیا سے رخصت ہونے کی سعادت ارزانی فرمائے۔ آمین

-☆-

اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَھْلًا ،
وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَھْلًا

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :
اَللّٰھُمَّ لَاسَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَھْلًا ، وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَھْلًا.

ترجمة الحديث،

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَللّٰھُمَّ لَاسَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَھْلًا ، وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَھْلًا.

اے اللہ! آسان وسہل وہی ہے جسے تو آسان بنائے اور تو جب چاہے سختی اور غم واندوہ کو سہل فرما دیتا ہے یعنی سختی اور غم واندوہ کو دور کر دیتا ہے۔

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۷۴)	جلد۳	صفحہ۲۵۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۹۷۰)	جلد۳	صفحہ۲۹۹
قال الالبانی	صحیح		
غایة الاحکام	رقم الحدیث (۶۸)	جلد۱	صفحہ۳۹

ہدایت واستقامت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ الْھُدٰی وَالسَّدَادَ

عَنْ عَلِيٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ:

قُلْ:اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ۔

وَفِیْ رِوَایَۃٍ:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ الْھُدٰی،وَالسَّدَادَ۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۷۲۵)	جلد۴	صفحہ۲۰۹۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۹۱۱)	جلد۴	صفحہ۲۵۱۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث(۲۹۱۲)	جلد۴	صفحہ۲۵۱۴
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث(۹۴۲۹)	جلد۸	صفحہ۳۸۳
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث(۹۷۳۹)	جلد۸	صفحہ۴۷۱
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث(۴۲۲۵)	جلد۲	صفحہ۵۵۱
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحدیث،

حضرت علی -رضی اللہ -عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -نے مجھ سے فرمایا:

تم یہ دعا کیا کرو:

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ۔

اے اللہ! مجھے ہدایت عطا فرما -ہدایت پر استقامت عطا فرما۔

اور ایک روایت میں ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ الْھُدٰی،وَالسَّدَادَ۔

اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت اور استقامت کا سوال کرتا ہوں۔

-☆-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ، وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ الْغِنٰی وَالْفَقْرِ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا – اَنَّ النَّبِیَّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – کَانَ یَدْعُوْ بِهٰؤُلَآءِ الْکَلِمَاتِ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ ، وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ الْغِنٰی وَالْفَقْرِ.

ترجمة الحديث،

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کلمات کے ساتھ دعا کیا کرتے تھے:

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۴۹۵)	جلد۳	صفحہ ۴۳۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۵۴۳)	جلد۱	صفحہ ۴۲۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۳۸۳۸)	جلد۳	صفحہ ۳۰۶
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ النَّارِ ، وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ الْغِنٰی وَالْفَقْرِ۔

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت مانگتا ہوں آگ کے فتنہ سے، آگ کے عذاب سے اور تونگری ودولت اور فقر وغربت کے شر سے۔

-☆-

کلمات طیبات جن کے ذریعے
مانگی جانے والی دعا قبول ہے
لَآاِلٰهَ اِلَّآاَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِی وَقَّاصٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :

دَعْوَةُ ذِی النُّوْنِ اِذَا دَعَا وَهُوَ فِی بَطْنِ الْحُوْتِ:
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ،
فَاِنَّهٗ لَمْ یَدْعُ بِهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ فِی شَیْءٍ قَطُّ اِلَّا اسْتَجَابَ لَهٗ.

الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۲۷۲۶)	جلد ۲	صفحہ ۲۰۳
قال المحقق	حسن		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۴۵۰)	جلد ۲	صفحہ ۴۸۳
قال المحقق	حسن		
مشکوٰۃ المصابیح	رقم الحدیث (۲۲۳۲)	جلد ۲	صفحہ ۴۳۱
جامع الاصول	رقم الحدیث (۲۳۳۲)	جلد ۲	صفحہ ۲۷۳

ترجمۃ الحدیث:

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ذوالنون (حضرت یونس علیہ السلام) کی دعا جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں کی تھی:

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّی کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ.

اس کے ذریعے کوئی مسلمان جو کچھ بھی دعا اللہ تعالیٰ سے مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ضرور قبول کرتا ہے۔

-☆-

کہنے کو تو یہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اور اس کی تسبیح وتقدیس کا اقرار اور اپنی غلطی وخطاء کا اعتراف ہے لیکن درحقیقت یہ ایک بہترین دعا ہے۔ کیا اللہ رب العزت کی حمد وثناء کے بعد اپنے جرم وخطا کا اظہار اس کی رحمتوں کو متوجہ کرنے کے لئے کافی نہیں۔ اسی لئے تو اس نبی امی اور واقف اسرار

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۵۰۵)	جلد۳	صفحہ۴۳۴
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۸۶۲)	(۳۴۴۴)	
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح الاسناد		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۶۲)	جلد۲	صفحہ۲۱۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۶۴۴)	جلد۲	صفحہ۲۸۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۸۲۶)	جلد۲	صفحہ۳۶۳
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبریٰ	رقم الحدیث (۱۰۴۱۷)	جلد۹	صفحہ۲۴۳
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۳۳۸۳)	جلد۱	صفحہ۶۳۷
قال الالبانی	صحیح		

النبیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لَمْ یَدْعُ بِهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ فِی شَیْءٍ اِلَّا اسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهُ.

جب بھی کوئی مردِ مسلم کسی بھی پریشانی میں ان کلمات مبارکہ سے دعا مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے گا۔

یاد رہے جب حضرت سیدنا یونس علیہ الصلوۃ والسلام مچھلی کے پیٹ میں تھے تو انہیں مقدس کلمات سے اللہ کے حضور دعا مانگی تھی۔

-☆-

شرک سے بچنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ نُشْرِکَ بِکَ
شَيْئًا نَعْلَمُهُ وَنَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا نَعْلَمُهُ

عَنْ اَبِی مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ :

يَاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا هٰذَا الشِّرْکَ فَاِنَّهُ اَخْفٰی مِنْ دَبِيْبِ النَّمْلِ ، فَقَالَ لَهُ مَنْ شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَقُوْلَ : وَكَيْفَ نَتَّقِيْهِ وَهُوَ اَخْفٰی مِنْ دَبِيْبِ النَّمْلِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ قَالَ :

قُوْلُوْا : اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مَنْ اَنْ نُشْرِکَ بِکَ شَيْئًا نَعْلَمُهُ وَنَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا نَعْلَمُهُ.

ترجمة الحديث،

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

ہمیں حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن خطبہ میں ارشاد فرمایا:

اے لوگو! اس شرک سے بچو کیونکہ یہ چیونٹی کے رینگنے سے بھی زیادہ خفی ہے تو آپ کی خدمت اقدس میں جسے اللہ نے چاہا اس نے عرض کی:

یا رسول اللہ! ہم اس سے کیسے بچ سکتے ہیں جو چیونٹی کے رینگنے سے بھی زیادہ خفی ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تم اللہ کی بارگاہ میں عرض کیا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ نُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا نَعْلَمُہٗ وَنَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا نَعْلَمُہٗ.

اے اللہ! ہم تیری پناہ وحفاظت چاہتے ہیں اس سے کہ ہم تیرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہرائیں جسے ہم جانتے ہیں۔

اور ہم تیری بارگاہ میں استغفار کرتے ہیں ہر اس شرکیہ قول وعمل سے بھی جسے ہم نہیں جانتے۔

-☆-

اَللّٰهُ اَكْبَرُ	دس مرتبہ
سُبْحَانَ اللّٰهِ	دس مرتبہ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	دس مرتبہ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ :

اَنَّ اُمَّ سُلَيْمٍ غَدَتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَقَالَتْ : عَلِّمْنِي كَلِمَاتٍ اَقُوْلُهُنَّ فِي صَلَاتِي فَقَالَ:

كَبِّرِي اللّٰهَ عَشْرًا وَسَبِّحِي اللّٰهَ عَشْرًا وَاحْمَدِيْهِ عَشْرًا ثُمَّ سَلِي مَا شِئْتِ يَقُوْلُ : نَعَمْ نَعَمْ .

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۴۸۱)	جلد ۱	صفحہ ۴۷۱
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۱۰۰۴)	جلد ۱	صفحہ ۵۳۴
قال المحقق	حسن		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۶۷۹)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۶
قال الالبانی	صحیح لغیرہ		

ترجمة الحديث،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت اُمِّ سُلَیم رضی اللہ عنہا نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں صبح کے وقت حاضر ہو کر عرض کیا۔ آپ مجھے ایسے کلمات سکھائیں جنہیں میں نماز میں پڑھوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

تم کہو:

اللہ اکبر	دس مرتبہ
سبحان اللہ	دس مرتبہ
الحمد للہ	دس مرتبہ

پھر جو چاہتی ہو مانگو، اللہ تعالیٰ فرمائے گا ہاں (میں نے عطا فرمادیا) ہاں (میں نے عطا فرمادیا)۔

-☆-

جامع الاصول	رقم الحدیث (۳۳۳۵)	جلد ۴	صفحہ ۳۳۴
قال المحقق	اسنادہ حسن		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۱۹۱)	جلد ۲	صفحہ ۴۵۹
قال الحاکم	ھذا الحدیث صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۳۱۴۶)	جلد ۱۰	صفحہ ۳۸۷
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے مانگی جانے والی
مغفرت و بخشش، رحم وکرم اور رزق کی کشادگی کی
مقبول دعا

سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ،
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِىْ ، اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِىْ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

جَاءَ رَجُلٌ بَدَوِيٌّ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! عَلِّمْنِىْ خَيْرًا ؟ قَالَ:

قُلْ : سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ، قَالَ :

وَعَقَدَ بِيَدِهٖ اَرْبَعًا ، ثُمَّ ذَهَبَ فَقَالَ:

سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ، ثُمَّ رَجَعَ فَلَمَّا رَآهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ تَبَسَّمَ وَقَالَ:

تَـفَكَّرَ الْبَائِسُ ، فَقَالَ : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ، هٰذَا كُلُّهُ لِلّٰهِ ، فَمَالِيْ ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ: اِذَا قُلْتَ : سُبْحَانَ اللّٰهِ ، قَالَ اللّٰهُ : صَدَقْتَ ، وَاِذَا قُلْتَ : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، قَالَ اللّٰهُ : صَدَقْتَ ، وَاِذَا قُلْتَ : لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، قَالَ اللّٰهُ : صَدَقْتَ ، وَاِذَا قُلْتَ : اَللّٰهُ اَكْبَرُ قَالَ اللّٰهُ : صَدَقْتَ . فَتَقُوْلُ:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ، فَيَقُوْلُ اللّٰهُ :قَدْ فَعَلْتُ، فَتَقُوْلُ : اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ ، فَيَقُوْلُ اللّٰهُ: قَدْ فَعَلْتُ، وَتَقُوْلُ : اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ ، فَيَقُوْلُ اللّٰهُ : قَدْ فَعَلْتُ .

قَالَ : فَعَقَدَ الْاَعْرَابِيُّ سَبْعًا فِيْ يَدَيْهِ.

ترجمة الحديث،

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمایا:

ایک دیہاتی نے حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے کوئی کلمہ خیر سکھا دیجئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہئے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اس نے یہ کلمات طیبات ادا کیے اور اپنے ہاتھوں کی گرہوں پر چار دفعہ گنے اور چلا گیا اور جا کر پڑھا:

سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ پھر واپس آ گیا۔ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب واپس آتے دیکھا تو تبسم فرمایا اور ارشاد فرمایا:

الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۲۳۰۷)	جلد ۲	صفحہ ۴۱۳
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۵۶۳)	جلد ۲	صفحہ ۲۳۸
قال الالبانی	حسن لغیرہ		

بے چارہ فکرمند ہوگیا۔اس نے آ کر عرض کی:

یارسول اللہ! سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۔

یہ سب کچھ تو اللہ تعالیٰ کیلئے ہے،میرے لئے کیا ہے؟اس پر حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جب تم نے سُبْحَانَ اللّٰهِ کہا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

تم نے سچ کہا۔جب اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہا: تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

تم نے سچی بات کہی۔جب تم نے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

تم نے سچ کہا۔اور جب تم نے اللہ اکبر کہا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

تم نے بالکل صحیح کہا۔

اس کے بعد جب تم کہو گے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ اے اللہ! مجھے بخش دے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں نے تمہیں بخش دیا ہے۔

جب تم کہو گے: اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ ،اے اللہ! مجھ پر رحم فرما تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں نے تجھ پر رحم فرما دیا۔

جب تم کہو گے: اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ ،اے اللہ مجھے رزق عطا فرما تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا جا میں نے تجھے رزق دے دیا۔

راوی کہتے ہیں کہ اس اعرابی نے سات دفعہ یہ الفاظ ہاتھ کی گرہوں پر گن کر کہے۔

-☆-

نیک لوگوں کی معیت میں موت، شریر لوگوں کی صحبت سے بچاؤ اور آخرت میں نیک لوگوں میں شامل ہونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنِی مَعَ الْاَبْرَارِ ، وَلَا تُخْلِفْنِیْ مَعَ الْاَشْرَارِ ، وَاَلْحِقْنِیْ بِالْاَخْیَارِ

عَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہُ کَانَ فِیْمَا یَدْعُوْ:

اَللّٰھُمَّ تَوَفَّنِی مَعَ الْاَبْرَارِ ، وَلَا تُخْلِفْنِیْ مَعَ الْاَشْرَارِ ، وَاَلْحِقْنِیْ بِالْاَخْیَارِ.

صحیح الادب المفرد رقم الحدیث (۴۸۹/۶۳۹) جلد ۱ صفحہ ۲۳۵

قال الالبانی صحیح الاسناد

ترجمة الحديث،

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ یوں دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنِي مَعَ الْاَبْرَارِ ، وَلَا تُخْلِفْنِيْ مَعَ الْاَشْرَارِ ، وَاَلْحِقْنِيْ بِالْاَخْيَارِ.

اے اللہ! مجھے نیک لوگوں کے ساتھ موت دینا اور مجھے شریر (بد) لوگوں کے ساتھ نہ رہنے دینا اور آخرت میں مجھے صالحین سے ملا دینا۔

-☆-

اللہ تعالیٰ کو سب سے محبوب کلام

سُبْحَانَ اللّٰہِ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ، لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ : عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ :

اَحَبُّ الْکَلَامِ اِلَی اللّٰہِ :

سُبْحَانَ اللّٰہِ لَاشَرِیْکَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ، لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ۔

ترجمۃ الحدیث:

حضرت ابو ذر – رضی اللہ عنہ – سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم – صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم – نے ارشاد فرمایا:

صحیح الادب المفرد رقم الحدیث (۶۳۸/۴۹۶) جلد ۱ صفحہ ۲۳۸
قال الالبانی صحیح الاسناد

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے محبوب کلام یہ ہے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ لَاشَرِیْکَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ ، وَھُوَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ، لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ.

اللہ تعالیٰ ہر عیب ونقص سے پاک ہے اس کا کوئی شریک ومثیل نہیں ،اسی کیلئے ہے تمام بادشاہی اور اسی کیلئے ہیں تمام تعریفیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔گناہ سے پھرنا نہیں اور نیکی کی قوت نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے۔

اللہ تعالیٰ ہر نقص وعیب سے پاک ہے اور میں اسی کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتا ہوں۔

-☆-

سماعت وبصارت کی اصلاح اور
ظالم کے خلاف مدد ونصرت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ ، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَیْنِ مِنِّیْ،
وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ ، وَاَرِنِیْ مِنْهُ ثَارِیْ

عَنْ جَابِرٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :
کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – یَقُوْلُ :
اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ ، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَیْنِ مِنِّیْ ، وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ ، وَاَرِنِیْ مِنْهُ ثَارِیْ.

ترجمة الحديث:

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے:

صحیح الادب المفرد رقم الحدیث (۵۰۵/۶۴۹) جلد۱ صفحہ۲۴۲
قال الالبانی صحیح

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ ، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَيْنِ مِنِّيْ ، وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ ، وَاَرِنِيْ مِنْهُ ثَأْرِيْ.

اے اللہ! میرے لئے اصلاح فرما میری سماعت اور میری بصارت کی اور ان دونوں کو میری طرف سے میرا وارث بنا (یعنی یہ میرے مرنے تک صحیح وسلامت رکھنا بلکہ مرنے کے بعد بھی صحیح وسلامت رکھنا)۔ اور اس آدمی پر میری مدد فرما جو مجھ پر ظلم کرے اور دشمن سے متعلق میرا انتقام مجھے دکھادے۔

-☆-

سماعت و بصارت کے سلامت رہنے اور دشمن پر فتح و نصرت کی دعا

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِی بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ ، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ، وَانْصُرْنِیْ عَلٰی عَدُوِّیْ ، وَاَرِنِیْ مِنْهُ ثَأْرِیْ

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ :
كَانَ النَّبِیُّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – یَقُوْلُ:
اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ ، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ ، وَانْصُرْنِیْ عَلٰی عَدُوِّیْ ، وَاَرِنِیْ مِنْهُ ثَأْرِیْ۔

ترجمة الحديث:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا

صحیح الادب المفرد	رقم الحدیث (۶۵۰/۵۰۶)	جلد ۱	صفحہ ۲۴۳
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۳۱۷۰)	جلد ۷	صفحہ ۵۰۶

فرمایا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي ، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي ، وَانْصُرْنِي عَلٰى عَدُوِّي ، وَاَرِنِي مِنْهُ ثَأْرِي.

اے اللہ! مجھے فائدہ اٹھانے دے میری سماعت اور میری بصارت سے اور ان دونوں کو میرا وارث بنا۔ اور میرے دشمن کے خلاف میری مدد فرما اور مجھے اس سے میرا انتقام دکھا۔

-☆-

فکر و غم، حزن و ملال، عاجزی و سستی، بزدلی و کنجوسی، قرض چڑھ جانے اور لوگوں کے غلبہ سے بچاؤ و حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ ،
وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

عَنْ اَنَسٍ – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِیَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآله وَسَلَّمَ – يَقُوْلُ :
اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ ، وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ.

صحیح الادب المفرد رقم الحدیث (٦٧٣/٥٣١) جلد١ صفحہ٢٥١
قال الالبانی صحیح

ترجمة الحديث،

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے سنا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ ، وَالْعَجْزِ وَالْکَسْلِ ، وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ ، وَغَلَبَۃِ الرِّجَالِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں فکروغم سے،حزن وملال سے،عاجز آجانے سے اور سستی سے،بزدلی سے اور کنجوسی سے،قرض کے اوپر چڑھ جانے سے اور لوگوں کے غلبہ سے۔

-☆-

پہلے، پچھلے اور ظاہر و باطن گناہوں کی مغفرت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ ، وَمَا
اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ ،
اِنَّکَ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :
کَانَ مِنْ دُعَاءِ – النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – :
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ ، اِنَّکَ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۔

صحیح الادب المفرد	رقم الحدیث (۶۷۳/۵۲۲)	جلد ۱	صفحہ ۲۵۱
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۲۹۴۴)	جلد ۶	صفحہ ۱۰۷۱
قال الالبانی	ھذا اسناد جید رجالہ کلھم ثقات		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۹۰۰)	جلد ۸	صفحہ ۳۹
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

ترجمة الحديث،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعاؤں میں سے ایک دعا یہ بھی تھی:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ ، اِنَّكَ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، لَااِلٰهَ اِلَّااَنْتَ.

اے اللہ! مغفرت فرما دے میرے لئے ان گناہوں کی جو میں نے پہلے کئے اور جو میں نے بعد کئے ، جو میں نے چھپ کر کئے اور جو میں نے اعلانیہ کئے ۔ اور انہیں بھی جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے ۔ کیونکہ تو ہی مقدم ہے اور تو ہی مؤخر ہے ۔ تیرے علاوہ کوئی الٰہ (لائق عبادت) نہیں ۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۶۱۶)	جلد ۹	صفحہ ۵۳۲
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۰۷۵۵)	جلد ۹	صفحہ ۵۷۳
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		

شر و فساد سے بچنے کی دعاء

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّرِّ لَایُخْلِطُهُ شَیْءٌ

عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ حُزْنٍ قَالَ :سَمِعْتُ شَیْخًا یُنَادِیْ بِاَعْلٰی صَوْتِهٖ:
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّرِّ لَایُخْلِطُهُ شَیْءٌ ، قُلْتُ : مَنْ ھٰذَا الشَّیْخُ؟
قِیْلَ: اَبُو الدَّرْدَاءِ.

ترجمۃ الحدیث،

ثُمامہ بن حُزن نے بیان کیا کہ میں نے سنا ایک عمر رسیدہ، بزرگ بلند آواز سے کہہ رہے تھے:
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّرِّ لَایُخْلِطُهُ شَیْءٌ.
اے اللہ! میں تیری پناہ و حفاظت چاہتا ہوں شر سے میرے پناہ لینے میں کوئی چیز مخلوط نہ ہو۔
میں نے پوچھا: یہ عمر رسیدہ، بزرگ کون ہیں؟ جواب دیا گیا:
حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ ہیں۔

صحیح الادب المفرد	رقم الحدیث (٥٤٣/٦٧٥)	جلد١	صفحہ٢٥٢
قال الالبانی	صحیح الاسناد		
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (٣٠١٥٦)	جلد١٥	صفحہ٢٧٦

فقر و تنگدستی اور قلت و ذلت سے بچنے نیز ظالم یا مظلوم بننے سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّۃِ وَالذِّلَّۃِ ، وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ :
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّۃِ وَالذِّلَّۃِ، وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ۔

صحیح الادب المفرد	رقم الحدیث (۶۷۸/۵۳۶)	جلد۱	صفحہ۲۵۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابوداود	رقم الحدیث (۱۵۴۴)	جلد۱	صفحہ۴۲۳
صحیح سنن ابی داود	رقم الحدیث (۱۳۸۱)	جلد۵	صفحہ۲۶۹
قال الالبانی	صحیح		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۱۹۴۷)	جلد۲	صفحہ۷۴۲
قال الحاکم:	ھذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۰۳۹)	جلد۸	صفحہ۱۴۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		

ترجمۃ الحدیث،

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّۃِ وَالذِّلَّۃِ،وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْاُظْلَمَ۔

اے اللہ میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں فقر وتنگدستی سے اور قلت وذلت سے اور میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٨٢٩٣)	جلد٨	صفحہ٢٧٤
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٨٦٢٨)	جلد٨	صفحہ٣٧٥
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (١٠٠٣)	جلد٣	صفحہ٢٨٢
قال شعیب الارنؤوط:	حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (١٠٣٠)	جلد٣	صفحہ٣٠٥
قال شعیب الارنؤوط:	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٩٩٩)	جلد٢	صفحہ٣١٨
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (١٠٢٦)	جلد٢	صفحہ٣٣٢
قال الالبانی	صحیح		

گناہوں سے پاکیزگی کی ایک عمدہ دعا

اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ ، مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ ،
وَمِلْءَ مَاشِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ بِالْبَرْدِ
وَالثَّلْجِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ مِنَ الذُّنُوْبِ ،
وَنَقِّنِیْ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی – رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ – : عَنِ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – اَنَّهٗ كَانَ يَدْعُوْ :

اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ بِالْبَرْدِ وَالثَّلْجِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ مِنَ الذُّنُوْبِ ، وَنَقِّنِیْ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ ۔

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ ، اَللّٰھُمَّ طَھِّرْنِیْ بِالْبَرْدِ وَالثَّلْجِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ ، اَللّٰھُمَّ طَھِّرْنِیْ مِنَ الذُّنُوْبِ ، وَنَقِّنِیْ کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ ۔

اے اللہ! تیرے لئے ہی سب تعریفیں ہیں آسمانوں کو بھر کر زمین کو بھر کر، اور ہر اس چیز کو بھر کر جو تو چاہے۔

اے اللہ! مجھ کو پاک وصاف کردے اولوں سے، برف سے اور ٹھنڈے پانی سے۔

اے اللہ! مجھ کو گناہوں سے پاک کردے اور ایسا صاف کردے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (٤٧٦)	جلد ١	صفحہ ٣٤٦
صحیح الادب المفرد	رقم الحدیث (٦٨٤/٥٣٨)	جلد ١	صفحہ ٢٥٣
قال الالبانی	صحیح		

عذاب جہنم، عذاب قبر، مسیح و دجال کے فتنہ
زندگی و موت کے فتنہ اور قبر کے فتنہ سے
بچاؤ و حفاظت کی دعا

اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ:

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا هٰذَا الدُّعَاءَ، كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْآنِ:

اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ

فِتْنَةِ الْقَبْرِ ۔

ترجمة الحديث،

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں یہ دعا سکھایا کرتے تھے جیسے قرآن کریم میں سے کوئی سورت سکھایا کرتے تھے:

اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ ۔

اے اللہ! میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں جہنم کے عذاب سے، اور میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے، اور میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ سے، اور میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے، اور میں تیری پناہ وحفاظت چاہتا ہوں قبر کے فتنہ سے۔

-☆-

صحیح الادب المفرد | رقم الحدیث (۶۹۳/۵۳۵) | جلد ۱ | صفحہ ۲۵۷
قال الالبانی | صحیح

مصادر و مراجع

۱۔ قرآن کریم

۲۔ صحیح البخاری

للامام محمد بن اسماعیل البخاری

تحقیق: الدکتور مصطفیٰ دیب البغا

دار ابن کثیر بیروت/ الطبع ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷ء

۳۔ صحیح البخاری

تحقیق: الشیخ محمد علی القطب، الشیخ ھشام البخاری

المکتبۃ العصریۃ بیروت/ الطبعۃ الرابعۃ ۱۴۲۰ھ/ ۲۰۰۰ء

۴۔ صحیح مسلم

للامام ابی الحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری المتوفی ۲۶۱ھ

تحقیق: الدکتور مصطفیٰ شاھین لاشین، الدکتور احمد عمر ھاشم

موسسۃ عزالدین بیروت/ الطبع ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷ء

۵۔ صحیح مسلم

تحقیق: الشیخ مسلم بن محمود عثمان

مکتبۃ دار الخیر/ الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۳ء

۶۔ سنن الترمذی

للامام ابی عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ الترمذی المتوفی ۲۷۹ھ

تحقیق: صدقی محمد جمیل العطاء

دار الفکر بیروت/ الطبع ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۴ء

۷۔ صحیح سنن الترمذی

للعلامۃ ناصرالدین الالبانی

مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۴۲۰ھ/ ۲۰۰۰ء

۸۔ الجامع الکبیر للترمذی

تحقیق: شعیب الارنؤوط، عبداللطیف حرزاللہ

دارالرسالۃ العالمیۃ/۲۰۰۹ء

۹۔ الجامع الکبیر للترمذی

تحقیق: الدکتور بشار عواد معروف

دارالجیل بیروت، دارالغرب الاسلامی بیروت

الطبعۃ الاولیٰ ۱۹۹۶ء الطبعۃ الثانیۃ ۱۹۹۸ء

۱۰۔ سنن النسائی

للامام احمد بن شعیب الخراسانی النسائی المتوفی ۳۰۳ھ

۱۱۔ صحیح سنن النسائی

للعلامۃ محمد ناصرالدین الالبانی

مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء

۱۲۔ سنن ابی داؤد

للامام ابی داؤد سلیمان بن اشعث السجستانی المتوفی ۲۷۵ھ

۱۳۔ صحیح سنن ابی داؤد

للعلامۃ محمد ناصرالدین الالبانی

مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء

۱۴۔ سنن ابی داؤد

تحقیق: شعیب الارنؤوط

مکتبۃ دارالرسالۃ العالمیۃ/الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۳۰ھ/۲۰۰۹ء

۱۵۔ سنن ابن ماجہ
لابی عبداللہ محمد بن یزید القزوینی المتوفی ۲۷۵ھ
تحقیق بشار عواد معروف
مکتبہ دارالجیل بیروت-لبنان-/الطبعۃ الاولی ۱۹۹۸ء

۱۶۔ سنن ابن ماجہ
تحقیق محمود محمد محمود حسن نصار
دارالکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء

۱۷۔ صحیح سنن ابن ماجہ
للعلامۃ محمد ناصرالدین الالبانی
مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۹۹۷ء

۱۸۔ سنن ابن ماجہ
تحقیق: شعیب الارنؤوط، عادل مرشد، سعید اللحام
دارالرسالۃ العالمیۃ/طبع ۲۰۰۹ء

۱۹۔ سنن ابن ماجہ انگلش
تحقیق: الحافظ ابوطاہر زبیر علی زئی
مکتبہ دارالسلام /طبع ۲۰۰۷ء

۲۰۔ السنن الکبریٰ
لابی بکر احمد بن الحسین البیہقی المتوفی ۴۵۸ھ
تحقیق محمد عبدالقادر عطا
دارالکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۴ء

۲۱۔ شعب الایمان
الامام الحافظ ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی المتوفی ۴۵۸ھ
تحقیق: ابوھاجر محمد السعید بن بسیونی زغلول

دارالکتب العلمیہ/الطبع ۱۴۱۰ھ/۱۹۹۰ء

۲۲۔ الجامع لشعب الایمان

الامام الحافظ ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی المتوفی ۴۵۸ھ

تحقیق: الدکتور عبدالعلی عبدالحمید حامد

مکتبۃ الرشد/الطبع ۲۰۰۳ء

۲۳۔ صحیح ابن حبان

لابن حبان ابی حاتم التمیمی البستی السجستانی المتوفی ۳۵۴ھ

تحقیق: شعیب الارنؤوط

موسسۃ الرسالۃ بیروت/الطبع ۱۴۱۸ھ/ ۱۹۹۷ء

۲۴۔ التعلیقات الحسان علی صحیح ابن حبان

للعلامۃ ناصرالدین الالبانی المتوفی ۱۴۲۰ھ

داربا وزیر للنشر والتوزیع/الطبع ۲۰۰۳ء

۲۵۔ شرح السنۃ

للامام محی السنۃ الحسین بن مسعود البغوی المتوفی ۵۱۶ھ

تحقیق: زہیر الشاویش وشعیب الارنؤوط

المکتب الاسلامی بیروت/الطبع ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳ء

۲۶۔ مصابیح السنۃ

الامام محی السنۃ ابی محمد الحسین بن مسعود البغوی المتوفی ۵۱۶ھ

تحقیق: یوسف المرعشلی ۔ محمد سلیم ابراہیم سمارہ ۔ جمال حمدی الذھبی

دارالمعرفۃ بیروت ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء

۲۷۔ صحیح ابن خزیمہ

للامام ابی بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ السلمی النیسابوری المتوفی ۳۱۱ھ

تحقیق: الدکتور مصطفی الاعظمی

المکتب الاسلامی بیروت/طبع ۱۳۹۵ھ/۱۹۷۵ء

۲۸۔ مسند ابی عوانہ

للامام ابی عوانہ یعقوب بن اسحاق الاسفرائینی المتوفی ۳۱۶ھ

تحقیق: ایمن بن عارف الدمشقی

دارالمعرفۃ بیروت/طبع ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء

۲۹۔ المعجم الکبیر

للحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: حمدی عبدالمجید السلفی

(مطبع وسن طباعت مرقوم نہیں)

۳۰۔ المعجم الاوسط

للحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد اللخمی الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: محمد حسن اسماعیل الشافعی

دارالفکر عمان اردن/طبع ۱۴۲۰ھ/۱۹۹۹ء

۳۱۔ المعجم الصغیر

للحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد اللخمی الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: محمد شکور محمود الحاج امریر

المکتب السلامی بیروت/طبع ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ء

۳۲۔ مسند الامام احمد

للامام احمد بن محمد بن حنبل المتوفی ۲۴۱ھ

تحقیق احمد محمد شاکر-حمزہ احمد الزین

دارالحدیث قاہرہ/طبع ۱۴۱۶ھ/۱۹۹۵ء

۳۳۔ مسند الامام احمد

تحقیق: شعیب الارنووط-عادل مرشد

موسستہ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۱۶ھ/ ۱۹۹۵ء الی ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء
۳۴۔ الفتح الربانی لترتیب مسند الامام احمد بن حنبل الشیبانی
شرح: احمد عبد الرحمٰن البنا
دار احیاء التراث العربی بیروت۔لبنان۔
۳۵۔ تحفۃ الاشراف بمعرفۃ الاطراف
للحافظ جمال الدین ابی الحجاج یوسف المزی المتوفی ۷۴۲ھ
تحقیق: عبد الصمد شرف الدین
دار الکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء
۳۶۔ مشکاۃ المصابیح للخطیب التبریزی
تحقیق: ناصر الدین الالبانی
دار ابن قیم۔دار ابن عفان
۳۷۔ الترغیب والترهیب
للحافظ زکی الدین عبد العظیم بن عبد القوی المنذری المتوفی ۶۵۶ھ
محی الدین دیب مستو۔سمیر احمد العطار۔یوسف علی بدیوی
دار ابن کثیر مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع، دار الکلم الطیب، مؤسستہ علوم القرآن
طبع ۱۹۹۶ء
۳۸۔ تهذیب الترغیب والترهیب
محی الدین دیب مستو۔سمیر احمد العطار۔یوسف علی بدیوی
دار ابن کثیر بیروت ۱۴۱۶ھ/ ۱۹۹۵ء
۳۹۔ صحیح الترغیب والترهیب
للعلامۃ ناصر الدین الالبانی
مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع/طبع ۲۰۰۰ء

۴۰۔ سنن الدارمی

للامام عبداللہ بن عبدالرحمٰن الدارمی السمرقندی المتوفی ۲۵۵ھ

تحقیق: فواز احمد زمرلی - خالد السبع العلمی

دار الکتاب العربی بیروت/طبع ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء

۴۱۔ سنن الدارمی

تحقیق: حسین سلیم اسد الدارانی

دار المغنی الریاض/طبع ۱۴۲۱ھ/۲۰۰۰ء

۴۲۔ فتح المنان شرح وتحقیق کتاب الدارمی

تحقیق: السید ابو عاصم نبیل بن ھاشم الغمری

دار البشائر الاسلامیۃ بیروت - لبنان -/المکتبۃ المکیۃ مکۃ المکرّمۃ السعودیۃ

الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۹ء

۴۳۔ ارواء الغلیل فی تخریج احادیث منار السبیل

للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی

المکتب الاسلامی بیروت/طبع ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ء

۴۴۔ مسند ابی داؤد الطیالسی

للحافظ سلیمان بن داود بن الجارود الفارسی البصری الشہیر بابی داود الطیالسی المتوفی ۲۰۴ھ

دار المعرفۃ بیروت/(سن طباعت مرقوم نہیں)

۴۵۔ مسند ابی داؤد الطیالسی

تحقیق: محمد حسن محمد حسن اسماعیل

دار الکتب العلمیۃ بیروت - لبنان -/الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۲۵ھ/۲۰۰۴ء

۴۶۔ حلیۃ الاولیاء

لابی نعیم الاصبہانی

تحقیق: مصطفیٰ عبدالقادر عطا

دارالکتب العلمیۃ بیروت

۴۷۔ الموطا للامام محمد

نور محمد اصح المطابع کراچی پاکستان/طبع ۱۳۸۱ھ/ ۱۹۶۱ء

۴۸۔ مجمع الزوائد

للحافظ نورالدین علی بن ابی بکر الھیثمی المتوفی ۸۰۷ھ

موسسۃ المعارف بیروت/طبع ۱۴۰۶ھ/۱۹۸۶ء

۴۹۔ بغیۃ الرائد فی تحقیق مجمع الزوائد

عبداللہ محمد درویش

دارالفکر بیروت/طبع ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۴ء

۵۰۔ المستدرک للحاکم

للامام ابی عبداللہ الحاکم النیساپوری المتوفی ۴۰۵ھ

تحقیق: حمدی الدمرداش محمد

المکتبۃ العصریۃ/الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۰ء

۵۱۔ التلخیص بذیل المستدرک

للامام شمس الدین ابی عبداللہ محمد بن احمد التمیمی الذھبی المتوفی ۷۴۸ھ

دارالمعرفۃ بیروت (سن طباعت مرقوم نہیں)

۵۲۔ المستدرک

للامام الذھبی المتوفی ۷۴۸ھ

تحقیق: ابوعبداللہ عبدالسلام علوش

دارالمعرفۃ بیروت/طبع ۱۴۱۸ھ/ ۱۹۹۸ء

۵۳۔ مختصر المستدرک

للعلامۃ سراج الدین عمر بن علی المعروف بابن الملقن المتوفی ۸۰۴ھ

تحقیق: عبداللہ بن حمد اللحیدان

۵۴۔ الادب المفرد
محمد بن اسماعیل البخاری
دار الکتب العلمیہ بیروت/(سن طباعت مرقوم نہیں)

۵۵۔ صحیح الادب المفرد
للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی
دار الصدیق السعودیہ/طبع ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۴ء

۵۶۔ معرفۃ السنن والآثار
للامام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی المتوفی ۴۵۸ھ

۵۷۔ المصنف
للامام الحافظ ابی بکر عبد الرزاق بن ہمام الصنعانی المتوفی ۲۱۱ھ
تحقیق: حبیب الرحمٰن الاعظمی
المکتب الاسلامی بیروت/طبع ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳ء

۵۸۔ سنن الدار قطنی
للحافظ علی بن عمر الدار قطنی المتوفی ۳۸۵ھ
تعلیق: مجدی بن منصور بن سید الشوری
دار الکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۱۷ھ/ ۱۹۹۶ء

۵۹۔ شرح مشکل الآثار
للامام ابی جعفر احمد بن محمد بن سلامۃ الطحاوی المتوفی ۳۲۱ھ
تحقیق: شعیب الارنؤوط
مؤسسۃ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۴ء

۶۰۔ جامع الاصول
لابی السعادات المبارک بن محمد: ابن الاثیر الجزری المتوفی ۶۰۶ھ
تحقیق عبد القادر الارنووط

دارالفکر بیروت/طبع ۱۴۰۳ھ/ ۱۹۸۳ء

۶۱۔ جامع الاصول فی احادیث الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔
تحقیق: ایمن صالح شعبان
دارالکتب العلمیۃ بیروت۔لبنان۔/الطبعۃ الاولی ۱۹۹۸ء

۶۲۔ سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ
للعلامۃ محمد ناصرالدین الالبانی
مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع

۶۳۔ کنز العمال
للعلامہ علاءالدین علی المتقی البرھان فوری المتوفی ۹۷۵ھ
موسسۃ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء

۶۴۔ المسند الجامع
بشار عواد معروف

۶۵۔ الموطا
لامام دارالھجرۃ مالک بن انس
تحقیق: محمد فواد عبدالباقی
دارالحدیث القاھرۃ/ (سن طباعت مرقوم نہیں)

۶۶۔ الدرالمنثور
للامام جلال الدین بن عبدالرحمٰن السیوطی
مکتبہ آیۃ اللہ العظمی قم ایران

۶۷۔ تذکرہ مشائخ نقشبندیہ
للعلامہ نوربخش توکلی
فضل نور اکیڈمی

۶۸۔ اتحاف السادۃ المتقین بشرح احیاء علوم الدین
العلامۃ السید محمد الحسینی الزبیدی
دارالفکر

۶۹۔ فتح الباری
للامام الحافظ احمد بن علی بن حجر العسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ
دارنشر الکتب الاسلامیہ لاھور پاکستان/طبع ۱۴۰۱ھ/ ۱۹۸۱ء

۷۰۔ فتح الباری
الحافظ ابن حجر العسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ
تحقیق عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز
دارالکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۲۱ھ/ ۲۰۰۰ء

۷۱۔ انفاس العارفین
للمحدث الدھلوی الشاہ ولی اللہ
نوری بکڈپو لاہور

۷۲۔ تاریخ بغداد
لابی بکر احمد بن علی الخطیب البغدادی المتوفی ۴۶۳ھ
دارالکتب العلمیہ بیروت

۷۳۔ الفائق فی غریب الحدیث
للعلامہ الزمخشری

۷۴۔ النھایۃ فی غریب الحدیث والاثر
للامام مجد الدین ابی السعادات المبارک بن محمد الجزری ابن الاثیر المتوفی ۶۰۶ھ
تحقیق: طاھر احمد الزاوی ، محمود محمد الطناحی
مؤسسۃ اسماعیلیان للطباعۃ والنشر والتوزیع ایران

۷۵۔ التمہید
الامام الحافظ لابن عبدالبر الاندلسی المتوفی ۴۶۳ھ
المکتبۃ القدوسیہ لاہور پاکستان
۷۶۔ عمل الیوم واللیلۃ
الامام احمد بن شعیب النسائی المتوفی ۳۰۳ھ
دارالکلم الطیب
۷۷۔ ضیاء القرآن
الضیاء الامۃ حضرت پیر محمد کرم شاہ
ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور۔کراچی۔
۷۸۔ التفسیر الکبیر
للامام فخر الدین الرازی المتوفی ۶۰۴ھ
دارالکتب العلمیۃ بیروت۔لبنان۔
۷۹۔ مجمع بحار الانوار
محمد طاہر پٹنی
۸۰۔ معانی القرآن
للزجاج
۸۱۔ التفسیر البیضاوی
لناصر الدین ابی الخیر عبداللہ بن عمر بن محمد الشیرازی الشافعی البیضاوی
دارالکتب العلمیہ بیروت/دارالنفائس ریاض
۸۲۔ التفسیر المظہری
للقاضی محمد ثناء اللہ عثمانی مجددی پانی پتی
بلوچستان بک ڈپو کوئٹہ پاکستان

۸۳۔ جامع البیان فی تاویل آی القرآن
الامام ابی جعفر محمد بن جریر الطبری
داراحیاء التراث العربی/ دارالفکر بیروت/طبع ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۵ء

۸۴۔ مسند الشہاب
للقضاعی

۸۵۔ کتاب الزھد
لامام وکیع ابن الجراح
تحقیق:عبدالرحمن عبدالجبار الفریوائی
مکتبۃ الدار المدینۃ المنورۃ

۸۶۔ جمع الجوامع
الامام الحافظ جلال الدین عبدالرحمن بن ابی بکر السیوطی المتوفی ۹۱۱ھ
تحقیق خالد عبدالفتاح سید
دارالکتب العلمیۃ بیروت-لبنان-/طبع ۲۰۰۰ء

۸۷۔ السنن الکبری
للامام ابی عبدالرحمن احمد بن شعیب النسائی المتوفی ۳۰۳ھ
تحقیق:حسن عبدالمنعم
مکتبۃ مؤسسۃ الرسالۃ/طبع ۲۰۰۱ء

۸۸۔ جواھر البحار فی فضائل النبی المختار-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-
للشیخ یوسف بن اسماعیل بن یوسف النبہانی المتوفی ۱۳۵۰ھ
دارالکتب العلمیۃ بیروت-لبنان-/طبع ۱۹۹۸ء

۸۹۔ الکتاب المصنف
للامام الحافظ ابی بکر عبداللہ بن محمد بن ابراھیم ابی شیبۃ المتوفی ۲۳۵ھ
تحقیق:ابی محمد اسامۃ بن ابراھیم بن محمد

الفاروق الحدیثۃ للطباعت والنشر/طبع ۲۰۰۸ء

۹۰۔ التفسیر الکامل

تقی الدین ابی العباس احمد بن عبدالحلیم بن عبدالسلام الدمشقی

المعروف با بن تیمیۃ المتوفی ۷۲۸ھ

تحقیق: ابی سعید عمر بن غرامۃ العمروی

دارالفکر للطباعت والنشر والتوزیع/طبع ۲۰۰۲ء

۹۱۔ المفردات فی غریب القرآن

ابی القاسم الحسن بن محمد المعروف الراغب الاصفہانی

دارالمعرفۃ بیروت-لبنان/طبع ثانیہ ۲۰۰۱ء

۹۲۔ دلائل النبوۃ ومعرفۃ احوال صاحب الشریعۃ

لابی بکر احمد بن الحسین البیہقی المتوفی ۴۵۸ھ

دارالکتب العلمیۃ بیروت-لبنان/طبع ۱۹۸۵ء

۹۳۔ المقصد الاسنی فی شرح اسماء اللہ الحسنی

للامام شمس الدین عبداللہ محمد بن محمد الانصاری القرطبی

تحقیق: الشیخ عرفان بن سلیم العشا حسونۃ الدمشقی

المکتبۃ العصریۃ بیروت-لبنان

۹۴۔ المقصد الاسماء فی شرح الاسماء الحسنی

احمد بن احمد البرنسی المغربی بزروق

دارالبیروتی

۹۵۔ لوامع البینات شرح اسماء اللہ تعالٰی والصفات

للامام فخر الدین محمد بن عمر الخطیب الرازی المتوفی ۶۰۶ھ

۹۶۔ مکتوبات امام ربانی

محبوب سبحانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

۹۷۔ روح المعانی فی تفسیر القرآن العظیم والسبع المثانی
للعلامۃ ابی الفضل شھاب الدین السید محمد الآلوسی البغدادی المتوفی ۱۲۷۰ھ
داراحیاء التراث العربی بیروت/طبع ۱۹۹۹ء

۹۸۔ اثبات النبوۃ
محبوب سبحانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

۹۹۔ المنقذ من الضلال
للامام حجۃ الاسلام ابی حامد محمد بن محمد الغزالی
ترجمہ: عبدالرسول ارشد ایم اے
ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور۔ کراچی

۱۰۰۔ عمدۃ الحفاظ فی تفسیر اشرف الالفاظ
للشیخ احمد بن یوسف بن عبدالدائم المعروف بالسمین الحلبی المتوفی ۷۵۶ھ
دارالکتب العلمیۃ بیروت۔ لبنان/طبع ۱۹۹۶ء

۱۰۱۔ مسند ابی یعلی الموصلی
للامام الحافظ احمد بن علی بن المثنی التمیمی المتوفی ۳۰۷ھ
تحقیق: حسین سلیم اسد
دارالثقافۃ العربیۃ دمشق/طبع ۱۹۹۲ء

۱۰۲۔ المنجد للویس مالوف۔

۱۰۳۔ موارد الظمآن الی زوائد ابن حبان
للحافظ نورالدین علی بن ابی بکر الہیثمی
تحقیق: حسین سلیم اسد الدارانی
دارالثقافۃ العربیۃ دمشق۔ بیروت/الطبعۃ الاولی ۱۴۱۱ھ/۱۹۹۰ء

۱۰۴۔ فیض القدیر شرح الجامع الصغیر
للعلامۃ المحدث محمد عبدالروف المناوی المتوفی ۱۰۳۱ھ

دارالمعرفۃ بیروت-لبنان

۱۰۵۔ الاذکار المنتخبۃ من کلام سید الابرار

الامام الحافظ محیی الدین ابی زکریا یحیی بن شرف النووی

دارالکتب العلمیۃ بیروت-لبنان

۱۰۶۔ جامع العلوم والحکم

لابن رجب الحنبلی

۱۰۷۔ مسند البزار

۱۰۸۔ سنن الدارقطنی

الامام الحافظ علی بن عمر الدارقطنی التوفی ۳۸۵ھ

تحقیق: الشیخ عادل احمد عبدالموجود

دارالمعرفۃ بیروت-لبنان/طبع ۲۰۰۱ء

۱۰۹۔ المحیط فی اللغۃ

۱۱۰۔ المعجم الوسیط

ابراہیم مصطفی ، احمد حسن الزیات ، حامد عبدالقادر محمد علی النجار

المکتبۃ الاسلامیۃ استنبول ترکیا-

۱۱۱۔ کتاب تہذیب التہذیب

الشیخ الاسلام شہاب الدین احمد بن حجر العسقلانی التوفی ۵۸۴ھ

نشر السنۃ الفضل مارکیٹ ملتان

۱۱۲۔ المتجر الرابح فی ثواب العمل الصالح

الحافظ شرف الدین عبدالمؤمنین بن خلف الدمیاطی

مکتبۃ السوادی للنشر والتوزیع

۱۱۳۔ جامع بیان العلم وفضلہ

لابی عمر یوسف بن عبدالبر التوفی ۴۶۳ھ

تحقیق: ابی الاشبال الزھیری

دار ابن الجوزی - ریاض / جدہ / طبع ۱۹۹۸ء

۱۱۴۔ بکذا یعلم الربانیون

محمد ادیب الصالح

المکتب الاسلامی - بیروت - / طبع ۲۰۰۷ء

۱۱۵۔ مسند الحمیدی

لامام ابی بکر عبداللہ بن الزبیر القریشی

تحقیق حسین سلیم اسد الدارانی

دار المامون للتراث / دار المغنی للنشر والتوزیع

۱۱۶۔ المطالب العالیہ بزوائد المسانید الثمانیۃ

لامام الحافظ شھاب الدین ابی الفضل احمد بن محمد ابن حجر العسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ

تحقیق: ابی بلال غنیم بن عباس بن غنیم

دار الوطن / طبع ۱۹۹۷ء

۱۱۷۔ تاریخ دمشق

الامام العالم الحافظ ابی القاسم علی بن الحسن ابن ھبۃ اللہ بن عبداللہ الشافعی المعروف بابن عساکر المتوفی ۵۷۱ھ

تحقیق: ابی سعید عمر بن غرامۃ العمری

دار الفکر للطباعت والنشر والتوزیع / طبع ۱۹۹۵ء

۱۱۸۔ نظم الدرر فی تناسب الآیات والسور

الامام برھان الدین ابی الحسن ابراہیم بن عمر البقاعی المتوفی ۸۸۵ھ

دار الکتب العلمیۃ بیروت - لبنان - / طبع ثانیہ ۲۰۰۶ء

۱۱۹۔ تفسیر المنار

محمد رشید رضا

دار المعرفۃ بیروت - لبنان

۱۲۰۔ البدایہ والنھایہ

للامام الحافظ المفسر ابن کثیر الدمشقی المتوفی ۷۷۴ھ

المکتبۃ القدوسیۃ لاھور/الطبعۃ الاولی ۱۴۰۴ھ/۱۹۹۴ء

۱۲۱۔ کنوز الدعوۃ الی اللہ واسرارھا

الشیخ یوسف خطار محمد

تنفیذ: مطبعۃ نضر - دمشق - حصۃ - جانب جامع الطاووسیۃ

۱۲۲۔ احیاء علوم الدین

لامام ابی حامد محمد بن محمد الغزالی المتوفی ۵۰۵ھ

دارالفکر دمشق/طبع ۲۰۰۶ء

۱۲۳۔ صحیح الجامع الصغیر وزیادتہ

محمد ناصر الدین الالبانی

المکتب الاسلامی بیروت/الطبعۃ الثالثۃ ۱۹۸۸ء

۱۲۴۔ حرمۃ اھل العلم

محمد احمد اسماعیل المقدم

دارالعقیدہ الاسکندریہ/الطبعۃ السابعۃ ۲۰۰۵ء

۱۲۵۔ سیر اعلام النبلاء

لامام ابی عبداللہ شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان بن قایماز الذھبی ۷۴۸ھ

بیت الافکار الدولیۃ

۱۲۶۔ تفسیر ابن کثیر

للامام ابی الفداء عماد الدین الحافظ ابن کثیر ۷۷۴ھ

مکتبہ دارالسلام

۱۲۷۔ الجامع لاحکام القرآن تفسیر القرطبی

لابی عبداللہ محمد بن احمد الانصاری القرطبی

تحقیق:عبدالرزاق المھدی/ دارالکتب العربی بیروت

الطبعۃ الثانیۃ ۱۹۹۹ء

۱۲۸۔ تنبیہ الغافلین

لامام محیی الدین ابی زکریا احمد بن ابراہیم ابن النحاس الدمشقی

مکتبۃ عبادالرحمٰن مصر/الطبعۃ الاولی ۲۰۰۲ء

۱۲۹۔ المھذب فی اختصار السنن الکبیر

الامام ابوعبداللہ محمد بن احمد بن عثمان الذھبی الشافعی ۷۴۸ھ

تحقیق: ابی تمیم یاسر بن ابراہیم

دارالوطن للنشر/الطبعۃ الاولی ۲۰۰۱ء

۱۳۰۔ مدارج السالکین

لابن قیم الجوزیۃ ۷۵۱ھ

دارالتوزیع والنشر الاسلامیۃ / الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۳ء

۱۳۱۔ مختصر قیام اللیل

لابی عبداللہ محمد بن نصر المروزی

حدیث اکادمی فیصل آباد

۱۳۱۔ الاحادیث المختارۃ

ضیاءالدین ابی عبداللہ محمد بن عبدالواحد بن احمد بن عبدالرحمٰن الحنبلی المقدسی ۶۴۳ھ

مکتبۃ الاسلامی مکتبۃ المکرمۃ/الطبعۃ الخامسۃ ۲۰۰۸ء

۱۳۲۔ سو بڑی زاہد خواتین اوران کی سردار فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مفتی ثناءاللہ محمود

بیت العلوم لاہور

۱۳۳۔ سو بڑے زاہدین

محمد صدیق المنشاوی/ترجمہ مفتی ثناءاللہ محمود

بیت العلوم لاہور

۱۳۴۔ مجمع الاحباب
للشیخ الامام العالم الورع الشریف محمد بن الحسن بن عبد اللہ الحسینی الواسطی ۷۷۶ھ
دار المنہاج / الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۸ء

۱۳۵۔ نزھۃ الفضلاء تہذیب سیر اعلام النبلاء للامام الذھبی شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان الذھبی
المحمد بن حسن بن عقیل موسی الشریف
دار ابن کثیر بیروت دمشق
الطبعۃ الاولی ۲۰۰۷ء

۱۳۶۔ صلاح الامۃ فی علو الھمۃ
للدکتور سید بن حسین العفانی
مؤسسۃ الرسالۃ / الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۳ء

۱۳۷۔ رہبان اللیل
للدکتور سید بن حسین العفانی
دار الکیان الریاض / طبع: ۲۰۰۴ء

۱۳۸۔ کتاب التھجد لابن ابی الدنیا
للحافظ الامام ابی بکر عبد اللہ بن محمد القرشی ۲۸۱ھ
المکتبۃ العصریۃ بیروت / الطبعۃ الاولی ۲۰۰۶ء

۱۳۹۔ الآداب الشرعیۃ
للامام العلامۃ شمس الدین ابی عبد اللہ محمد بن مفلح المقدسی الحنبلی
تحقیق: بشیر محمد عیون
مکتبۃ دار البیان الطبعۃ الاولی ۲۰۰۷ء

۱۴۰۔ موسوعۃ نضرۃ النعیم فی مکارم اخلاق الرسول الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
لصالح بن عبد اللہ بن حمید امام وخطیب الحرم المکی و

عبدالرحمٰن بن محمد بن عبدالرحمٰن بن ملوح

مؤسسۃ دارالوسیلۃ للنشر والتوزیع/الطبع ۱۹۹۸ء

۱۴۱۔ صفوۃ الصفوۃ

للامام ابی الفرج عبدالرحمٰن بن الجوزی

تحقیق: احمد بن علی

دارالحدیث القاہرۃ/الطبع ۲۰۰۰ء

۱۴۲۔ المنتخب من مسند عبد بن حمید

لابی محمد عبد بن حمید الکسی ۲۴۹ھ

مکتبۃ ابن عباس/الطبعۃ الاولی ۲۰۰۹ء

۱۴۳۔ القوائد الغراء من تھذیب سیر اعلام النبلاء

للشریف فھد بن احمد المھدلی

۱۴۴۔ کتاب الزھد

للامام ھناد بن السری الکوفی المتوفی ۲۴۳ھ

تحقیق: عبدالرحمٰن بن عبدالجبار

دارالخلفاء للکتاب الاسلامی/الطبعۃ الاولی ۱۹۸۵ء

۱۴۵۔ کتاب الزھد

للامام ابی عبداللہ احمد بن محمد بن حنبل المتوفی ۲۴۱ھ

تحقیق: الشیخ محمد احمد عیسیٰ

دارالغد الجدید المنصورۃ/الطبعۃ الاولی ۲۰۰۵ء

۱۴۶۔ موت کے سائے

عبدالرحمٰن عاجز مالیرکوٹلوی

رحمانیہ دارالکتب/الطبعۃ الثالثۃ ۱۹۸۲ء

۱۴۷۔ عالم برزخ

عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

رحمانیہ دارالکتب/الطبعۃ الثالثۃ ۲۰۰۰ء

۱۴۸۔ احوال القبور

لعبدالحمید کشک

۱۴۹۔ المجیات

۱۵۰۔ کتاب القبور

للحافظ ابن ابی الدنیا القرشی المتوفی ۲۸۱ھ

مکتبۃ الغرباء الاثریۃ/الطبعۃ الاولی ۲۰۰۰ء

۱۵۱۔ این نحن من ھؤلاء

لعبدالملک القاسم

دارالقاسم الریاض

۱۵۲۔ مجالس الابرار

۱۵۳۔ رحلۃ الخلود والدار الآخرۃ

للدکتور مصطفیٰ مراد

دارالفجر للتراث خلف الجامع الازھر/ طبع ۲۰۰۵ء

۱۵۴۔ سکب العبرات للموت والبشر والسکرات

للدکتور سید بن حسین العفانی

مکتبۃ معاذ بن جبل/الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۴ء

۱۵۵۔ مکاشفۃ القلوب

للامام حجۃ الاسلام محمد الغزالی

ترجمہ: علامہ ابوانس چشتی

ضیاءالقرآن پبلی کیشنز/ طبع ۲۰۰۲ء

۱۵۶۔ المنتقی من کتاب التذکرۃ باحوال الموتی

للامام ابی عبداللہ محمد بن احمد القرطبی المتوفی ۶۷۱ھ

مکتبۃ دار المنہاج / الطبعۃ الاولی ۱۴۲۶ھ

۱۵۷۔ شرح الصدور بشرح حال الموتی والقبور

للحافظ جلال الدین عبدالرحمٰن السیوطی المتوفی ۹۱۱ھ

تحقیق: یوسف علی بدیوی

دار ابن کثیر دمشق / الطبعۃ الرابعۃ ۲۰۰۵ء

۱۵۸۔ دیوان ابی العتاھیۃ

دار الکتاب العربی / الطبعۃ الرابعۃ ۲۰۰۵ء

۱۵۹۔ تاریخ الاسلام للذھبی

للحافظ المؤرخ شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان الذھبی المتوفی ۷۴۸ھ

تحقیق: الدکتور عمر عبدالسلام تدمری

دار الکتاب العربی / الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۲ء

۱۶۰۔ لطائف المعارف فیما لمواسم العام من الوظائف

للحافظ ابن رجب الحنبلی

دار الکتب العلمیۃ بیروت لبنان / طبع ۱۹۹۷ء

۱۶۱۔ خزائن العرفان فی تفسیر القرآن

ترجمہ: حضرت امام احمد رضا خان بریلوی

تفسیر: حضرت صدر الافاضل سید محمد نعیم الدین مراد آبادی

اتفاق پبلی کیشنز

۱۶۲۔ احوال الابرار عند الاختصار

۱۶۳۔ الطبقات الکبری لابن سعد

لمحمد بن سعد بن منیع الزھری المتوفی ۲۳۰ھ

دار احیاء التراث العربی/طبع ۱۹۹۶ء

۱۶۴۔ کتاب المحتضرین لابن ابی الدنیا

لابی بکر عبداللہ بن محمد ابن ابی الدنیا المتوفی ۲۸۱ھ

تحقیق: محمد خیر رمضان یوسف

دار ابن حزم/الطبعۃ الثانیہ ۲۰۰۰ء

۱۶۵۔ تہذیب الکمال فی اسماء الرجال

للحافظ المتقن جمال الدین ابی الحجاج یوسف المزی المتوفی ۷۴۲ھ

تحقیق: الدکتور بشار عواد معروف

مؤسسۃ الرسالۃ/الطبعۃ الاولیٰ ۱۹۹۲ء

۱۶۶۔ تاریخ بغداد او مدینۃ السلام

للحافظ ابی بکر احمد بن علی الخطیب البغدادی المتوفی ۴۶۳ھ

دار الباز للنشر والتوزیع

۱۶۷۔ معالم التنزیل

للامام ابی محمد الحسین بن مسعود الفراء البغوی الشافعی المتوفی ۵۱۶ھ

تحقیق: عبدالرزاق المہدی

دار احیاء التراث العربی/الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۵ء

۱۶۸۔ الزھد والرقائق لابن المبارک

للامام شیخ الاسلام عبداللہ بن المبارک المروزی

تحقیق: الشیخ احمد فرید

دار العقیدہ/الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۴ء

۱۶۹۔ کتاب الروح

للعلامۃ الحافظ ابن قیم الجوزیۃ المتوفی ۷۵۱ھ

ترجمہ: محمد شریف نوری نقشبندی

شبیر برادرز/الطبعۃ الاولی ۱۹۹۷ء

۱۷۰۔ کتاب الروح

للعلامۃ الحافظ ابن قیم الجوزیۃ المتوفی ۷۵۱ھ

دار المعرفۃ بیروت۔لبنان/الطبعۃ الاولی ۲۰۰۳ء

۱۷۱۔ عمل الیوم واللیلۃ

لابی بکر احمد بن محمد بن اسحاق بن ابراہیم المعروف بابن السنی

تحقیق: حلمی بن محمد بن اسماعیل الرشیدی

دار العقیدۃ الاسکندریۃ/الطبعۃ الاولی ۲۰۰۶ء

۱۷۲۔ کتاب الدعاء

للامام ابی القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: سامی انور جاھین/ دار الحدیث القاہرہ

الطبع: ۲۰۰۷ء

۱۷۳۔ کتاب الدعاء

للامام ابی القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: الدکتور محمد بن محمد حسن البخاری

مکتبہ: دار البشائر الاسلامیہ/الطبع: ۱۹۸۷ء

۱۷۴۔ جامع صحیح الاذکار

محمد ناصر الدین الالبانی

مکتبہ دار المؤید/الطبعۃ الاولی ۲۰۰۶ء

۱۷۵۔ صحیح الاذکار من کلام خیر الابرار

لابی عبید ماھر بن صالح آل مبارک

مکتبہ: دار علوم السنۃ/الطبعۃ الرابعۃ ۱۹۹۸ء

☆☆☆

فہرست